

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi



NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

و

## انتساب

مفسر قرآن و مفکر اسلام محسن ملک و ملت و عظیم سیرت نگار

ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری نور اللہ مرقدہ

جن کے

فیضان کرم نے کتنے بے مایہ قطروں کو سمندر کی سی وسعت دی اور جن

کی ایک ادنیٰ نگاہ التفات نے بے شمار ذروں کو گوہر انمول بنا دیا۔

اور ان کی عظیم یادگار

جامعہ محمدیہ غوثیہ والکلیہ الغوثیہ للبنات بھیرہ شریف

اور صاحبزادہ والا شان پیر محمد امین الحسنات شاہ مدظلہ العالی

کی خدمت میں جو عصر حاضر میں مسلمانان عالم کیلئے علم و فضل اور رشد و

ہدایت کا منارہ ہیں۔ (قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

ب

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۱۶	انتساب	۱۶	حدیث نمبر (۵۰۳)
	تقریباً مقلدی محمد خان قادری صاحب		دعا میں کیلئے بلندی و درجہ کا اریزہ ہے۔
	تقریباً مولانا خان محمد قادری صاحب		قبر میں میت دعا کی تاثیر ہوتی ہے۔
	تقریباً مقلدی محمد رضا صاحب		قادری صاحب
	حرف آغاز		زندوں کے کھانے پینے کی طرح مردہ کا دعا کا
	فرمان خدا کہ مسلمان پہلوں کیلئے دعا کرتے ہیں۔		تقریباً دعا کے دنوں میں رخصت اور مردہ کیلئے دعا
	صدقہ جاریہ۔ علم نافع اور نیک اولاد کی دعا سے فائدہ		حدیث نمبر (۹)
	امام نووی فرماتے ہیں۔		مناہجہ کا بعد از جنازہ دعا کرنا
	ابن تیمیہ لکھتے ہیں۔		گناہ کی توبہ کیلئے دعا کرنا
	ابن تیمیہ الجوزیہ لکھتے ہیں۔		حدیث نمبر (۱۴)
	شوکانی لکھتے ہیں۔		اولاد کی دعا والدین کیلئے اعانتہ والی دعا ہوتی ہے۔
	حدیث نمبر (۲)		حدیث نمبر (۱۳)
	حدیث نمبر (۳)		حدیث نمبر (۱۳)
	دعا سے میت کو فائدہ پہنچنا		عقلمندی کیلئے دعا کرنا
	ابن تیمیہ الجوزیہ لکھتے ہیں۔		صحابہ کا قبل از جنازہ دعا کرنا
			موتیوں کی دعا سے گناہوں کا ختم ہونا

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

ج

- ۴۲ اس قیما الجوز یہ لکھتے ہیں۔ جس کیلئے صدقہ کیا جائے اس کی قبر میں آگ بجھ جاتی ہے۔
- ۴۳ واجب اور دعا کرنا مومنین کیلئے سنت نوح علیہ السلام بھی ہے۔ مردے کو روزوں کا ثواب بھی ملتا ہے۔ حدیث نمبر (۲۹)
- ۴۴ شہداء و احزاب لکھتے ہیں۔ ان جیسے لکھتے ہیں
- ۴۵ ابراہیم علیہ السلام کی بھی سنت ہے۔ ان قیما الجوز یہ لکھتے ہیں۔
- ۴۶ فرشتے بھی مومنین کیلئے دعا کرتے ہیں۔ روزوں کا کفار و میت کی طرف سے حدیث نمبر (۳۱)
- ۴۷ ابن قیما الجوز یہ لکھتے ہیں۔ مردہ کو صدقہ کا ثواب پہنچتا اور قطع رہتا ہے۔ میت کی نذر چرہ دی کرنا
- ۴۸ اجماع است اور امام نووی اجماع است اور ان قیما الجوز یہ اجماع است اور ابن عساکر اور امام احمد حدیث نمبر ۱۹
- ۴۹ ماں کی طرف سے پانی کا صدقہ ۳۳
- ۵۰ ماں کی طرف سے باغ کا صدقہ ۳۶
- ۵۱ صدقہ نورانی قبول میں رکھ کر مردے پر ۳۷
- ۵۲ قیاس کیا جاتا ہے۔ والدین کی طرف سے قربانی کا صدقہ ۳۸
- ۵۳ کرے والے کو پورا ثواب ملے گا۔ ۳۸
- ۵۴ جود کرنا چاہے والدین کی طرف سے کرے۔ ۳۹
- ۵۵ ایصال ثواب صرف اہل ایمان کیلئے ۴۰
- ۵۶ حدیث نمبر (۲۶) ۴۱
- ۵۷ حدیث نمبر (۳۸) ۴۲
- ۵۸ حدیث نمبر (۳۹) ۴۳
- ۵۹ جن نے حج نہ کیا اس کے مرنے کے بعد اس کی طرف سے حج کرنا ۴۴
- ۶۰ حدیث نمبر (۳۲، ۳۱) ۴۵

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

➤

- |    |  |    |  |
|----|--|----|--|
| ۷۳ | امام قرطبی فرماتے ہیں۔                           | ۵۶ | میت کی طرف سے حج کی نذر پوری کرنا        |
|    | ابن تیمیہ اور ابن قیم لکھتے ہیں۔                 | ۵۷ | فوت شدہ نبی کی طرف سے حج کرنا            |
| ۷۵ | امام ابو دوی فرماتے ہیں                          | ۵۸ | افضل ترین صلہ می میت کی طرف سے حج کرنا   |
|    | میت کی طرف سے کھانا کھانا                        | ۵۹ | ابن قیم الجوزیہ لکھتے ہیں۔               |
| ۷۶ | مروں کو نیک مسایوں سے غلام و پتہ                 | ۶۱ | بوزے باپ کی طرف سے حج کرنا               |
|    | فضائل احوال میں ضعیف                             | ۶۲ | سید ثابت ابی العالی لکھتے ہیں۔           |
|    | احادیث کا حکم                                    | ۶۳ | صحیح ذکر اور تلاوت سے میت کو فائدہ       |
|    | ملائق کاری اور علامہ زکشی فرماتے ہیں۔            | ۶۵ | شرح امام ابو دوی                         |
| ۷۷ | ابو طالب محمد بن علی اور ابن سید اللہ فرماتے ہیں | ۶۶ | قبر پر شام رکھنے والی حدیث سے غلام       |
| ۷۹ | فضائل احوال میں حدیث ضعیف پر عمل                 |    | سندھی کا استدلال                         |
|    | نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔                       | ۶۷ | امام قرطبی اور بعض علماء کا استدلال      |
| ۸۰ | شاہ ولی اللہ اور خفائی فرماتے ہیں۔               | ۶۸ | اسلاف کی وصیتیں                          |
|    | نبی اکرم ﷺ نے فرمایا                             | ۶۹ | سیدنا بریدہ اور ابو العالیہ کی وصیت      |
|    | اہل علم کے عمل کرنے سے بھی ضعیف                  |    | قبر پر ذکر خدا کرنے سے قبر کا کشادہ ہونا |
|    | حدیث قوی ہو جاتی ہے۔                             |    |  |
| ۸۳ | نموادی مہدالستار نے لکھا۔                        | ۷۰ | قبرستان سے گزرنے والے کیلئے ثواب ہی      |
|    |  |    | ثواب                                     |
| ۸۴ | ایصال ثواب عندالمتحد میں والموتیرین              | ۷۱ | جہن کو تلاوت کا ثواب کیا گیا اور کرنے    |
|    |  |    | والے کی قیامت کو شفاعت کریں گے           |
|    | امام سہیمین سید و عاشق اور امام حسن و حسین       | ۷۲ | قبرستان میں تلاوت کرنے کی وجہ سے         |
|    | رضوان اللہ علیہم اجمعین                          |    | گنہگاروں کے عذاب میں تخفیف               |
| ۸۵ | طریقہ انصار و امام جاس کا قول                    | ۷۳ | حدیث نمبر (۵۳)                           |

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۸۶	امام احمد کا فرمان اور قرأت علی القیوم	۸۶	شاور فیع الدین کے کبریا کا قول
۸۷	امام شافعی اور مالک بن دینار کا قول و عمل	۸۷	ابن ابی شیبہ کا قول
۸۸	مسلمانوں کا اکٹھا ہونا کریمہ کے لئے	۸۸	میرزا محمد حسین شاہ مہدی کا قول
۸۹	امام ابن قدامہ اور ابن ماجہ	۸۹	قادیانی علماء کے حدیث سے اقتباس
۹۰	عبداللہ بن ابی شیبہ کی وصیت	۹۰	قادیانی علماء کی سے اقتباس
۹۱	امام ابن الصلاح اور امام ترمذی کا قول	۹۱	قادیانی علماء کی سے اقتباس
۹۲	امام سیوطی اور امام نووی کا قول	۹۲	نواب صدیق حسن اور فتح محمد خاں
۹۳	انسان نیک عمل کا ثواب دوسرے کو ایصال	۹۳	دوسرا طریقہ
۹۴	ثواب کر سکتا ہے صاحب دانا اور شوقانی	۹۴	فتح محمد دلفانی
۹۵	لکھتے ہیں۔	۹۵	فتح محمد دلفانی
۹۶	شہداء و عیدائین محدث دہلوی لکھتے ہیں	۹۶	فتح محمد دلفانی
۹۷	علامہ شامی اور پانی پتی اور جمہور کا قول	۹۷	فتح محمد دلفانی
۹۸	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۹۸	فتح محمد دلفانی
۹۹	علامہ محمد امجد علی بن محمد انصاری فرماتے ہیں	۹۹	فتح محمد دلفانی
۱۰۰	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۰	فتح محمد دلفانی
۱۰۱	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۱	فتح محمد دلفانی
۱۰۲	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۲	فتح محمد دلفانی
۱۰۳	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۳	فتح محمد دلفانی
۱۰۴	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۴	فتح محمد دلفانی
۱۰۵	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۵	فتح محمد دلفانی
۱۰۶	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۶	فتح محمد دلفانی
۱۰۷	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۷	فتح محمد دلفانی
۱۰۸	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۸	فتح محمد دلفانی
۱۰۹	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۰۹	فتح محمد دلفانی
۱۱۰	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۰	فتح محمد دلفانی
۱۱۱	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۱	فتح محمد دلفانی
۱۱۲	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۲	فتح محمد دلفانی
۱۱۳	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۳	فتح محمد دلفانی
۱۱۴	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۴	فتح محمد دلفانی
۱۱۵	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۵	فتح محمد دلفانی
۱۱۶	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۶	فتح محمد دلفانی
۱۱۷	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۷	فتح محمد دلفانی
۱۱۸	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۸	فتح محمد دلفانی
۱۱۹	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۱۹	فتح محمد دلفانی
۱۲۰	شہداء و عیدائین محدث دہلوی کا قول	۱۲۰	فتح محمد دلفانی

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

ح

۱۲۳	کھانا سامنے رکھ کر پڑھنا	۱۲۳	جامع الہیان فی تفسیر القرآن
۱۲۴	کھانے پر قرآن چھنا باعث برکت ہے	۱۲۴	ان مہاس در مشہور تفسیر القرآن العظیم
۱۲۵	حدیث نمبر (۴۰۳)	۱۲۵	تقریباً ۱۰۰۰
۱۲۶	حدیث نمبر (۵)	۱۲۶	حدیث نمبر (۵)
۱۲۷	حدیث نمبر (۶)	۱۲۷	کتابیں جامع الہیان
۱۲۸	ایصال ثواب کیلئے دن مقرر کرنا	۱۲۸	ان کثیرہ کام القرآن
۱۲۹	حدیث نمبر (۱)	۱۲۹	مطروحات القرآن قرطبی
۱۳۰	حدیث نمبر (۳۰۴)	۱۳۰	مطوۃ التفسیر نسیمی و قاری
۱۳۱	حدیث نمبر (۵۰۳)	۱۳۱	ترجمہ فی التفسیر القرآن
۱۳۲	حدیث نمبر (۶۰۶)	۱۳۲	سماویہ الرحمن، عثمانی، رد فی
۱۳۳	حدیث نمبر (۹۰۸)	۱۳۳	فتح الہیان درس قرآن تفسیر استلامہ
۱۳۴	حدیث نمبر (۱۰)	۱۳۴	تفسیر ضیاء القرآن
۱۳۵	اعتراض نمبر (۱)	۱۳۵	شرح حوالہ جات
۱۳۶	اعتراض نمبر (۱) کے تحت دن چھ لکھتے	۱۳۶	کسی چیز کی نسبت کسی کی طرف کرنا
۱۳۷	اعتراض نمبر (۱) کے تحت دن چھ لکھتے	۱۳۷	اعتراض کی روشنی حدیث نمبر (۲۰۱)
۱۳۸	اعتراض نمبر (۱) کے تحت دن چھ لکھتے	۱۳۸	حدیث نمبر (۳)
۱۳۹	اعتراض نمبر (۱) کے تحت دن چھ لکھتے	۱۳۹	حدیث نمبر (۵۰۴)
۱۴۰	اعتراض نمبر (۱) کے تحت دن چھ لکھتے	۱۴۰	حدیث نمبر (۶۰۶)
۱۴۱	اعتراض نمبر (۱) کے تحت دن چھ لکھتے	۱۴۱	حدیث نمبر (۹۰۸)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

خ

۱۸۶	شادی مجددی فرماتے ہیں۔	۱۸۶	حدیث نمبر (۱۱۰-۱۱۱)
۱۸۷	امام ابو ایوب سرقدری فرماتے ہیں۔	۱۸۷	حدیث نمبر (۱۲)
۱۸۸	حقائق کی نظر میں	۱۸۸	حدیث نمبر (۱۳)
۱۸۹	مولوی وحید الزمان نے لکھا۔	۱۸۹	حدیث نمبر (۱۴-۱۵)
۱۹۰	مولوی عبدالحمید نے لکھا۔	۱۹۰	حدیث نمبر (۱۶)
۱۹۱	شاہ عبدالعزیز فرماتے ہیں	۱۹۱	حدیث نمبر (۱۷)
۱۹۲	شاہ فریخ الدین کا قول	۱۹۲	اہل کائنات کی وحدت اور فقہاء کی نظر میں
۱۹۳	قادی دارالعلوم دیوبند سے اقتباس	۱۹۳	امام نووی فرماتے ہیں۔
۱۹۴	مولوی غلام علی بابا نے لکھا	۱۹۴	شائع بخاری علامہ شمس فرماتے ہیں
۱۹۵	فہرست مآخذ زیات	۱۹۵	تاج الجامع کی عبارت
			امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں۔
			امام ابن عابدین شامی فرماتے ہیں۔
			قادی مائیکیری میں ہے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف آغاز

تمام حمد و ثناء کے لائق وہ ذات برحق ہے جس کی رحمت کا کوئی لحد کا نہ نہیں اور جس کا فرمان عام ہے

لَا تَقْصُرُوا مِنَ الزَّكَاةِ إِنَّ اللَّهَ يَبْغِزُ الْمُقْسِرِينَ

مجھے ذرا سیلکلوٹ کے قریب ایک گاؤں (رنجھائی) میں ایک پروگرام پر  
برادر مہربان قاری محمد عابد صاحب وقاری عبدالستار صاحب کے حکم کے تحت جانے کا  
اتفاق ہوا جو صرف کسی کے ایصال ثواب کے لیے منعقد کیا گیا تھا پروگرام کے بعد برادر مہربان  
قاری عابد صاحب نے حکم فرمایا کہ میں اس موضوع پر کچھ نہ کچھ لکھوں لیکن میں اپنی بے  
بضاعتی اور کم مائیگی علم سے ہمیشہ خائف رہا مگر چند در چند ان کے اصرار پر آخر ہمت  
کر کے قدم رکھا اور سمجھ لیا کہ السعی منی والایتمام من اللہ اور حسن اتفاق کہ میں  
نے ابھی پچاس صفحات ہی لکھے تھے کہ استاد مکرم مناظر اسلام وارث علوم سید المرسلین عالم  
بائمل صوفی باصفاء حضرت علامہ محمد عباس رضوی صاحب مدظلہ العالی کا ایک پروگرام  
موضوع حبیب آباد (ہنر کی) اسی موضوع پر تھا کہ آپ نے نہایت شفقت فرماتے ہوئے  
مجھے بھی ساتھ چلنے کا حکم فرمایا وہاں آپ نے جو لکچر دیا اس کے نوٹس آپ نے مجھے عطا  
فرمائے اور فرمایا کہ میں اس کو ایک کتاب کی شکل دوں کیونکہ میرا پروگرام آخر سو صفحات  
تک کا تھا اور خوش قسمتی سے دوبارہ محترم جناب پیر سردار احمد صاحب قادری مدظلہ العالی  
نے اسی موضوع پر اعتراضات کے جوابات اور دعا اہل بد لغیر اللہ پر لکچر

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

2

دینے کی آپ کو دعوت دینی تو اس موضوع کی تیاری کے وقت بھی میں آپ کے پاس اکثر حاضر رہتا تھا جس کی وجہ سے مزید مواد میسر آیا حقیقت تو یہی ہے کہ میں صرف ایک ترتیب دینے والا ہوں ورنہ یہ کتاب بھی آپ ہی کی طرف سے ہدیہ قارئین ہے۔ باقی میں قارئین کی خدمت میں عرض کروں گا کہ میں ایک انسان ہوں اور انسانان سرکب من الخطاء و السیئان اگر کسی مقام پر کوئی غلطی ملاحظہ فرمائیں تو دامن کرم سے اسے غلطی فرما کر زبان طعن دراز نہ فرمائیں بلکہ بندہ ناچیز کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں اور اور اگر اس میں کوئی بھلائی پائیں تو وہ خدا کی طرف سے ہے تو اس بھلائی کی وجہ سے میرے حق میں دعا فرمائیں کہ خدا مجھے ہدایت اور نجات قدی عطا فرمائے۔ اور خدا سے لم یزل عز و جل سے دعا گو ہوں کہ وہ احباب جنہوں نے میری راہبری اور معاونت فرمائی خدا ان کو اجر عظیم عطا فرمائے خصوصاً حضرت علامہ مولانا مفتی بی محمد رضا المصطفیٰ ظریف التقادری صاحب پر وفیسر ابراہیم ساقی صاحب حضرت علامہ غلام مرتضیٰ ساقی صاحب استاذ الافاضل عارفہ خضر حیات صاحب اور رانا نعیم اللہ خان صاحب وغیرہم۔

اور خدا سے بزرگ و بڑ تر اس حقیر ہی کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرما کر ہمارے لیے ذریعہ نجات بنائے۔

آمین۔

قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی







# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

4

فقیہ میں پختہ ہو جائیں، اس قدر فائدہ ملے کہ مردوں و عورتوں میں نفع پہنچتا ہے

مصر (۱) ما تسبب الیہ المیت فی حیاتیہ

یعنی وہ صورت جس میں مردہ حالت حیات میں جب تھا۔

مصر (۲) دعاء المسکین لدو استغفارہ و صدقہ و الحج

۱۰۰ بار کی صورت یہ کہ مسکینوں میں سے کسی ایک کو

۱۰۰ روپیہ صدقہ دے۔ (کتاب لروح امضا)

۱۰۰ روپیہ صدقہ دے۔ (کتاب لروح امضا)

صدقہ جاریہ علم نافع اور نیک کام کی حالت فائدہ

صدیقہ نمبر (۱)

عن ابی ہریرہ عن فی رسول اللہ ﷺ عنہ عن ابی ہریرہ عن فی رسول اللہ عنہ عن

ابی ہریرہ عن فی رسول اللہ ﷺ عنہ عن ابی ہریرہ عن فی رسول اللہ عنہ عن

عملہ لاسیلا لاسیلا لاسیلا لاسیلا لاسیلا لاسیلا لاسیلا لاسیلا لاسیلا

حدیث و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع

یبلغونہ۔ (کتاب لروح امضا)

۱۰۰ روپیہ صدقہ دے۔ (کتاب لروح امضا)

حدیث و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع

حدیث و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع و علم نافع

کتاب الاحکام ۱/۲۵۹ و ابو داؤد فی السنن کتاب الوصایا ۴/۴۰۴

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

5

و لیبھی فی لس بکبری ۲۷۹۰ و فی الشعب الاسرار ۲۷۰۰ ہرقہ ۳۰۰  
 و ابو یعلیٰ فی مسند ۳۰۰ ہرقہ ۶۰۰ و بحر فی صحیح مسلم ۳۰۰  
 ہرقہ ۱۳۰ و لدولاسی فی الکسی و الاسماء ۹۰ و ابن عبد البر فی جامع بیان  
 المعرفۃ ۱۰ و ابن حبان فی الصحیح ۹۰ ہرقہ ۳۰۰ و ابن سی لدب  
 فی کتاب العمال ۹۹ ہرقہ ۳۳۰ و الطبرانی فی کتاب المعجم ۳۹۲ ۳۹۹  
 و الاصبہانی فی تاریخ العرب و العرب ۲۹۰ ہرقہ ۳۰۰ و ندوی فی فردوس  
 الاحبار ۲۵۹ ہرقہ ۱۱۰ و الحاری فی الادب المفرد ۳۰ ہرقہ ۳۹  
 اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ مرنے سے بعد انسان کے اعمال کا سلسلہ ۴۰ دن  
 تک نہیں ٹھہرتا۔ اس میں جو عمل ہوئے ہیں وہی رہتا ہے۔ اور ان باتوں کو سب  
 بتا رہا ہے۔

**نمبر (۱) صدقہ جاریہ!**

جیسے کوئی مسلمان کسی راستے میں پانی کی سیل یا نلکا لگا دے، فوت ہوا جب تک  
 لوگ اس سے پانی حاصل کرتے رہیں گے اس کو ثواب ملے گا۔ اسی طرح کوئی مسجد تعمیر  
 کرے یا کوئی مسجد قائم رہے گی اور لوگ اس میں نماز و غیر دیکھتے رہیں  
 گے اس کو مرنے کے بعد بھی ثواب ملے گا۔ اور اس کے تمام اعمال میں بیسیاں ملتی  
 جاتی رہیں گی۔

**نمبر (۲) علم نافع!**

یعنی جو لوگوں کو ایسا علم سکھا کرے کہ ان کو چھڑ گیا جس سے ان کو ایمان میں نفع  
 حاصل ہو یا کوئی ایسی علمی کتاب لکھے جس سے دنیا سے رخصت ہو تو جب تک لوگ اس علم

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesai-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

6

کتابت فی مسائل است میں گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ  
نمبر (۳) نیک اولاد!

یہ مسئلہ اس کی نسبت سے ہے کہ یہ مسئلہ اس کی نسبت سے ہے کہ  
یہ مسئلہ اس کی نسبت سے ہے کہ یہ مسئلہ اس کی نسبت سے ہے کہ  
امام نووی فرماتے ہیں:

فان یعینا، یعنی لحدیث ر عبد  
سبب بضع سبب ر بضع سبب  
ذو سبب ر سبب ر سبب ر سبب  
لحدیث لحدیث ر سبب ر سبب  
کسب ر کسب ر سبب ر سبب  
من سبب ر سبب ر سبب ر سبب  
الصدقة الحارة.

مسلم مع نووی ۱۵۱۲

اور مزید وضاحت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں

ان سبب ر سبب ر سبب ر سبب  
کسب ر سبب ر سبب ر سبب  
علیہا

اور ان دونوں کے جواب کے پہلے پر لکھا  
ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

7

پاکستان کی تاریخ

[illegible]

١٠٠٠ في الصحيح ٣٠٩١ في الثاني ٢٢٩١ في قسم الكبري ١٠٠٠  
 أحمد في مسند ٣٠٩ في الثاني في الإصحاح ٣٩٠ في قسم الكبري ٣٠٠  
 في القسم في القسم في القسم ٣٠٩ في قسم الكبري ٣٠٠ في قسم الكبري  
 في القسم في القسم في القسم ٣٠٩ في قسم الكبري ٣٠٠ في قسم الكبري  
 في القسم في القسم في القسم ٣٠٩ في قسم الكبري ٣٠٠ في قسم الكبري

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۸

وہد دعاء لہ بعد لموت ویراں اسوں یہ میں دعوت و ہد  
بحور ان بحیرہ المعبرہ علیہ ... اس سے ان سے ان چاقو ایسے  
لہو میں نئی لہو حسب تکبیر ... اس سے ان سے ان چاقو  
کھرب عہہ المعبرہ و حدہ ... اس سے ان سے ان چاقو  
دنک معبرہ لہ حد معبرہ علیہ ... اس سے ان سے ان چاقو  
فعلیہ ان ہذا دعاء من صواب یا ایہ ... اس سے ان سے ان چاقو  
المعبرہ و لیس ... اس سے ان سے ان چاقو  
اسک الحامس ... اس سے ان سے ان چاقو  
سبب من عمل التبرکات و ... اس سے ان سے ان چاقو  
بحرہا فان ہذا سمعہ بہ ... اس سے ان سے ان چاقو  
اسک صحیحہ بشریحہ ... اس سے ان سے ان چاقو  
الاسمہ و کندک علی ... اس سے ان سے ان چاقو  
قد سب عہہ فی ... اس سے ان سے ان چاقو  
قال من صاب و عہہ ... اس سے ان سے ان چاقو  
عہ و سب من دنک فی ... اس سے ان سے ان چاقو  
۳۰۹ ... اس سے ان سے ان چاقو  
الہد ۳۱۱ ... اس سے ان سے ان چاقو  
۳۰۰ ... اس سے ان سے ان چاقو

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Rāzavī

9

المصالح من صوره اسرار من وجود جن و انس سے نفع حاصل کرنا کچھ حرام  
آخری ولا محذور ہے۔ بعض اوقات حدیث میں صحت و رتق سے مراد ہے کہ  
بھالہ و و بیس بلائیں لانا۔ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے  
سعی، سوچیں، حدیث سے کہہ دیا کہ وہ جن کے ہر قدم میں یہ حدیث ہے  
لب بالخصوص لمویرہ و اجماع سے کہ تمہارے ہر قدم سے نفع ہو  
میں الامہ ان امور میں سفیع نما ہو کہ وہ ان سے نفع حاصل کرے  
نہیں میں سعہ کدی، لعلک و ان کے ہر قدم سے نفع ہو  
اسفار ہو کہ کما فی قولہ تعالیٰ و حدیث میں کچھ حرام ہیں کہ  
تدبیر بحصول الغرض و من حولہ سے نفع حاصل کرنا ہے کہ یہ حرام نہیں  
نہیں بخیر محمد زبیر و یوموں سے کہ یہ ادا کر لیں و بیس  
و بعضیوں میں عیال و اولاد و لائیں لانا سعی ہے کہ ان  
دعا، السنن و امور میں و ان کے ہر قدم سے نفع ہو۔

اسفار ہو کہ کما فی قولہ تعالیٰ و حدیث میں کچھ حرام ہیں کہ  
صل عہدہ ن صلاحک سکں لہم سے کہ وہ من نفع حاصل کرنا ہے  
و قولہ سعہ و من لاجوب میں ان سے نفع حاصل کرنا ہے کہ  
سومیں دائرہ و سود لاجوب و سعہ و ان کے ہر قدم سے نفع ہو  
نہیں قربات عہدہ و صواب سے کہ وہ من نفع حاصل کرنا ہے کہ  
الزمر (و قولہ عرو و من لاجوب سے کہ وہ من نفع حاصل کرنا ہے کہ  
و اسفار مددک و امور میں سے کہ وہ من نفع حاصل کرنا ہے کہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

10

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

12

اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور ان  
دوہوں میں سے چھوٹا قیراط جیل احد کی مثل  
ہے جس اس کا میت پر نماز پڑھنا اور اس  
کے لیے دعا کرنا اس پر رحم کا سبب ہے اور  
میت کے لیے بھی اس زندہ کی دعا کے سبب  
رحمت ہوتی ہے۔

ابن قیم الجوزیہ لکھتے ہیں:

وَسْتَاءُ هَذِهِ الثَّلَاثُ مِنْ عَمَلِهِ بَدَلُ عَمَلٍ نَهَى عَنْهُ هُوَ الَّذِي نَسَبَ

إِلَيْهَا. (مکتاب الروح ۲۹۸)

پس ان تین عملوں کا استثنائاً، یہ کہ یہ مرنے والے کے ہی عمل ہیں کیونکہ وہی اس کا  
جواب دیتا تھا۔

شوکانی صاحب نیل اودھ طار لکھتے ہیں

فہمہ دلیل عمن ان ثواب ہمدہ اس میں یہ دلیل ہے کہ موت کی وجہ سے ان  
الثلاثہ لا یقطع ب الموت فان تینوں عملوں کا ثواب منقطع نہیں ہوتا۔ ہمدہ  
اعضاء معنی الحدیث ان عمل سے یہاں کہ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ  
المسب یقطع سوره و یقطع الحداد ب وثب موت کے ساتھ تمام عمل منقطع ہو  
اسواب نہ لافہ ہمدہ لاشبہ جات ہیں اور مرنے والے کوونی یا ثواب  
لذاتہ لکیمہ کاسیما ان یوئذ من نہیں متاثر ہیں شیاء کے یونہی نہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

13

کنہ و کدماہ یحلفہ من العلم کہتا ہے کہ اس کا آپ  
کا تنصیب و انتعمیم و کد الصدقة سے اس طرح طرز اس کا یہاں یہ  
لحدیث وہی الوقت و فہ لارساد تفسیر اور فقہ اس طرح حدیث کا یہ  
الی فصیہ لصدقة الحریہ و العبدہ جو وقت ہے۔

لہذا یہی بعد موت صاحبہ اور اس ارشاد میں فصیہ سے صدقہ جاریہ  
و اسروح الہی ہو سب حدیث اور اس طرح اس سے ہے بعد آتی  
الاولاد۔ رہا اور شادی جو اولاد کے ہونے کا سبب

(یہیں الاوطار شرح مغنی الاخیار ۲۳۰۶) ہے۔

یہی بعد موت ہے جو کوئی ایک کام کا سبب جو اس نیک کام کے کرنے والوں سے ملے  
میں بھی اس طرح حاصل ہوتا ہے جیسا کہ ان آقاؤں میں سے ہے۔

حدیث نمبر (2)

عن حربہ بن عبد اللہ عن قال حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ عن  
رسول اللہ ﷺ من من فی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
الاسلام لہ حبہ ولہ حرہ اور کہ جو کوئی اسلام میں (یہ شرط ہے) پہنچا  
حر میں عمل کیا من بعدہ من غیر رہا اس کا ثواب اس کے لئے ہے کہ  
ان بعض من احبہ وہی شیء اور اس نے بعد تمام عمل کے وہی کا  
ثواب بھی اسے ملے گا جو اس نیک کام کو  
کرتے تھے ان کے ثواب میں بھی کمی نہیں  
کی جائے گی۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

14

[illegible]

ثواب میں بھی کمی نہیں ہوگی۔  
حدیث نمبر (۳)

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

15

و بھر اکراہ و صدقہ حرامہا نچھڑ یو یا مسجد یا یو یا مسافرت یا یو یا  
 من ماہ فی صحبہ و حادہ بلحفہ تم باری کی یہ صدقہ خیرات میں سے  
 من بعد موتہ اپنی زندگی اور حالت صحت میں کیا تو اس کو

حرامہ بل ماحہ فی مسافر میں سے صدقہ خیرات یا یو یا مسجد  
 حرمہ فی الصحیح ۱۲۱۳ والاصحابی

فی الترغیب والترہیب ۱۹۱۱

۱۰۔ اسے میت کو فدیہ پہنچنا قرآن و احادیث کی روشنی میں

قرآن میں ایسی باتوں سے ارشاد آیا

و لیس حادہ و اس بعدہم بقولوں اور وہ حادہ حادہ میں سے ہیں  
 رب اعقول و لا حواء الدس سقوما اسے ہمارے پروردگار نہیں بھیجے گا  
 بالاسیہ (پہلے ۱۰۰۰) اور ہمارے میں سے جو تم سے  
 پہلے ایمان لائے۔

ابن قیم الجوزیہ لکھتے ہیں

فانسی لہ سجادہ عظیمہ باعتبار حق ائمان نہ سے پتہ مومنوں سے حق میں  
 ہم لیسو میں فدیہ فذل علی اسکا حادہ میں دیکھو اس کی قرینہ میں  
 عظیمہ باعتبار الاحباب مقدم ہوا کہ مومنوں کو مردوں کی حادہ

سے قائمہ پہنچتا ہے (کتاب الروح ۳۹۹)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

16

حدیث نمبر (۴)

عن سی ہریرہ فی کل سورۃ بعد صلاۃ و بعد رختی بعد قون حشر سے  
 ۱۰۰ بار کہے عسی لعلک راایت کے بعد میں سب سے زیادہ  
 فاحشہ بہ الدعا  
 آپ قرآنیت پر ماز پانچ پچھتوں سے یہ  
 خلوص سے دعا کرو۔

۱۔ حرجہ اسوۃ ۱۵۵ فی الس کتب الجہاد ۲۵۶ و ابن ماجہ فی الس کتب الجہاد ۱۰۹ و ابن حبان فی  
 تصحیح ۳۱۶ برقم ۴۰۶۵ و البیہقی فی الس لکبری ۴۰۳ و الخلیفی فی کتاب الاحکام ۳۲۶ ۲۲۶ ۴۵

حدیث نمبر (۵)

عن عثمان بن عفان قال کان النبی حضرت عثمان بن عفان سے بعد قون من  
 ﷺ ادا فرغ من دفن المیت وقف سے روایت ہے کہ میں ﷺ میت نے  
 علیہ السلام انفسروا لاخیکم و دفن کے بعد دعا کرتے تھے کہ  
 انالوالہ ماتت فانہ الان دفن کے بعد آپ پرانی سے ثابت  
 قدمی کی دعا مانگو اس لیے کہ آپ اس سے  
 سوال ہو رہا ہے۔

۱۔ حرجہ اسوۃ ۱۵۵ فی الس کتب الجہاد ۲۵۶ و حاکم فی المستدرک ۳۰۰  
 و بیہقی فی مساجد ۱۰۰ و ابن ماجہ فی عمل المؤمن ۹۶ و بیہقی  
 لہندی فی کتب العمان ۱۵۰ ۵۵ برقم ۳۲۱۶۰ ۱۵ ۲۰۱ برقم ۳۲۳۹۸ و احمد  
 فی المسند ۱۰

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

17

حدیث نمبر ۳ سے معلوم ہوا کہ جب کوئی مسلمان فوت ہو جائے تو اسکی نماز جنازہ اور جہ میں تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ خصوصاً اس کی بخشش کے لیے دعا کریں کیونکہ انکی دعا اس کے دندہ سے ملتی ہے اسی لیے اسلام میں نماز جنازہ اور نماز کھانا کہ لوگ اپنے مسلمان بھائی کے لیے دعا کریں۔

حدیث نمبر ۵ سے معلوم ہوا کہ فن کے بعد قبر پر دعا مانگنا بھی سنت ہے اور میت کی ثابت قدمی کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ مگر بعض لوگ جنازہ کے بعد دعا مانگنے کو بھی بدعت کہتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کا دل نہیں چاہتا کہ اس حدیث سے دونوں چیزیں یعنی دعا بعد از نماز جنازہ اور ایصالِ ثواب یعنی زندوں سے مردوں کو فائدہ پہنچنا ثابت ہو رہا ہے۔

دعا میت کے لئے بلند کی درجات کا ذریعہ ہے۔

## حدیث نمبر (۶)

عن امی سرورہ قال قال رسول الله ﷺ دعوت ابومرہ منی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ان اللہ لیرفع لہم ریحہ بعد الصلح فی اللہ ﷻ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس کی ریحہ الجنة فیقول یا رب اسی لی ہدہ فیقول آری سے درجات بلند کرتا ہے تو یہ دعویٰ کیا ہے۔  
ہم استغفار ولولک  
کہ میرے بیٹے نے میرے لئے استغفار کیا ہے۔

۱ حرجہ البخاری فی الادب نمبر ۳۰ ہرقہ ۳۶ و ابن ماجہ فی السنن کتاب الادب  
۲ احمد فی مسند ۵۰۹ ہرقہ ۱۰۶۱۹ و الطبرانی فی الاوسط ۳۳۹ و فی  
کتاب الدعاء ۳۹۶ ہرقہ ۲۴۶ و المعوی فی شرح المسند ۱۹

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

18

برقم ۱۳۹۶ واسیعی فی الس لکری ۹- و برقم ۲۰۰۳ برقم ۳۰۴۱

والاصحاب فی الترحیب والترہیب ۱/۲۷۸ برقم ۴۳۸

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی خوش قسمت ایسی اولاد چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو جائے جس کے لئے استغفار کرے تو اس قبر میں بھی راحت نصیب ہوتی ہے اور جنت میں بھی اس کے درجات کو جنتی نصیب ہوتی ہے۔

اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر ایسی اولاد کی دعا سے ایک مسلمان کے درجات بلند ہوتے ہیں تو غمگین کے ساتھ بھی محافل کیے جاتے ہوئے اور اس کے عذاب میں بھی تخفیف دی جاتی ہے۔ بدو ۱۰۰۔ بہت خوش قسمت ہوتے ہیں جن کے مرنے کے بعد ان کی اولاد کوئی عذر مسلمانان کے لئے دعا کرے کیونکہ مرنے کے بعد جب مسلمان کو دفن کیا جاتا ہے تو اس قبر میں جس چیز کی خوشی ہوتی ہے وہ دعا ہے کہ مردہ انتظار نہ کرے کہ کوئی میرے لئے استغفار کرے میرے لئے دعا مانگے جس سے مجھے نفع حاصل ہو جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے:

قبر میں میت دعا کی منتظر ہوتی ہے۔

حدیث نمبر (۷)

عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ ﷺ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ عَلَى حَالٍ مِنْ حَالَاتِ الْإِسْلَامِ  
وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْهَرَقِ لَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْهَرَقِ  
الْمَتَّعُونَ بِسَطْرٍ دَعَوْهُ لِحَمَلِهِ مِنْ آبٍ هُوَتْ مِنْ طَرَفِ كَوْنٍ وَهُوَ يَتَوَاتَرُ  
أَوْ مَوْجٍ أَوْ صَدَقٍ وَدَلْحَمَةٍ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

19\*

كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَ  
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَدْحُلُ عَلَى أَهْلِ  
 الْمَقْبُورِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَمْثَالِ  
 الْحَالِ وَ إِنْ هَدِيَهُ الْأَحْيَاءُ إِلَى  
 الْأَمْوَاتِ اسْتَجَابَ لَهُمْ

بچے ماں یا باپ یا بھائی یا کسی دوست کی  
 طرف سے تو جب اس کو دعا پہنچ جاتی ہے تو  
 وہ دعا اسے دنیا و فیہ سے محبوب ہوتی ہے  
 اور آپ شکر اللہ تعالیٰ میں والوں کی دعا  
 سے اہل قبور کو یہ رُوح کے برابر ثواب ملتا

داعرحہ لہمی فی شعب الايمان کرتا ہے اور پ شک ال قیور کے ت  
۲۰۳۶ سرفہ ۹۰۵۔ واندیلسی فی زندوں کا پیہ ال کے ہے (۱۱) م مقفرت  
فردوس الاخبار ۳۹۱/۳ سرفہ ۹۶۶۴ و کرتا ہے۔

مشکوٰۃ ۲۰۶ و مظهری زیر آیت وان

ليس للامانة وحريري رير آيت والقمر

ادلتی (

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ مرنے کے بعد بھی مرد و جس چیز کا انتظار کرتا ہے وہ یہ کہ اس کی مغفرت طلب کی جائے اس کے لیے دعا کی جائے اور یہ بھی معلوم ہو کہ یہ دعا بعد از ہمارہ ۱۰ فن سے چونکہ حدیث مبارکہ میں فی القبر کے غلط ہیں یعنی قبر میں وہ ایسی حالت میں ہوتا ہے جس طرح ولی آدمی پانی میں ڈالتا ہے اور اس کو نہ تنگ سے سہارے کی امید سوتی ہے اس طرح وہ مردہ بھی قبر میں دعا کا منتظر ہوتا ہے کہ مجھے کسی عزیز کی طرف سے تحویل جائے اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ فن کے بعد تیس دن وغیرہ تک مردے کے اہل خانہ جو چھوڑی پر بیٹھتے ہیں اور عزیز و اقارب آ کر تعزیت کرتے اور مرنے والے سے دعا کرتے ہیں یہ بھی اس کو فائدہ دیتی ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ مسلمانوں کی دعا مردہ کو اس دنیا اور جو چہ اس میں ہے سے بھی عزیز ہوتی ہے اور اللہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

20

تعالیٰ بھی اس کو قبول فرما کر اپنی رحمت و فضل سے تواسیع کرتا ہے کہ اس کا ثواب مردہ کو پہاڑوں کے برابر عطا فرماتا ہے۔

لہذا ہم کو بھی چاہیے کہ جب بھی مار و غیہ و جہالت کریں تو اپنے عزیز و قارب اور تمام مومنین کی مغفرت کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتے رہیں تاکہ ان کو وہ عہد حاصل ہو یا تکمیل وہ اس طرح کا محتاج ہوتا ہے جیسے زندہ کھانے پینے کا زندوں کے کھانے پینے کی طرح مردہ دعا کا محتاج ہوتا ہے

حدیث نمبر (۸)

عن شعبان بن عیسیٰ قال کان یصل الاغوات احوخ لی اللہ من الاغیاء الی الطعام

(مترجمہ اس وجہ حبس میں وہ ان صورت و صورتوں میں تھا لی السور ۳۴) اور صاحب تفسیر مظہری ثناء بد پائی جاتی ہے بن ابی الدنیا کے حوالے سے جو روایت نقل کی ہے اس میں اضافہ ہے اور وہ یہ ہے

والنبی بدنیار غیاء روایت یہ کہ چنانچہ نگاہ سون طعمہ سب محتاج ہے مراگان سون سب محتاج ہے (تہذیبی، مورخہ ۱)

یعنی بن ابی الدنیا کے حضرت حبیب بن عیینہ سے روایت کی ہے کہ جس طرح زندہ لوگ کھاتے اور پیتے کھاتے ہیں مردہ دعا کے اس سے زیادہ محتاج ہیں۔

اعزیت کے دواں میں بیٹھنا (پھوڑی) کا ثبوت اور مردہ کے لئے

استغفار

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

21

حدیث نمبر (۹)

حضرت پریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک طویل روایت میں ہے کہ  
 قال فاستوعد الک يومئذ من اذ نجا به کرمه من مالک کی تعزیت پر وہ کہیں  
 انه جاء رسول الله ﷺ وانه ان تک بیٹھے رہے یہ رسول اللہ ﷺ  
 خمسون الفم ثم جلس فقال تشریف لے آئے اور آپ بیٹھے رہے تھے تو  
 استعقروا المعمرین ما یک قال فقالو رسول اللہ ﷺ نے سلام فرمایا پھر آپ ﷺ  
 عمر لہ لہ عمر بن مالک بیٹھے یہ فرمایا کہ وہ عین مالک کے لیے  
 مرحومہ میں الصبح کی کہ بعد بعد کھڑی ہوئی دعا کرو۔ وہ کہتے ہیں یہ انہوں  
 ۶۹۰ والی میں لیس لکھری نے کہا اے اللہ تعالیٰ مالک کی  
 ۶۹۰ والی میں مسکن لے کر بخش فرما۔

۳۸۳ برقم ۴۳

یہ کاجہد از نماز جنازہ دعا کرنا

حدیث نمبر (۱۰) حضرت شہید بن سلام حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ  
 میں شہادت سے روئے تو جسپ وہاں پہنچے تو فرمایا  
 ان ستمو لی ما الف حلوۃ عنہ فلا یعنی اگر تم نے اس پر مجھ سے پہلے نماز پڑھ  
 لیں تو میں ما الف حلوۃ لہ لی ہے تو دعا میں مجھ سے پہلے نہ کرو  
 میرے ہاتھ اس کے لیے دعا کرو۔  
 بحکمہ خدائی اگر صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل بقیع کے لیے دعا کرنا۔  
 حدیث نمبر (۱۱)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

22

عن علقمہ بن ابی علقمہ عن أمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں  
 انہا قالت سمعت عائشة زوجہ کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کھڑے  
 الکی من ثقلون قدم رسول اللہ ہوئے اپنے اپنے اور باہر تشریف لے  
 دے وہاں لیٹے فلس بانہ نہ حرج کے آپ فرماتی ہیں میں نے اپنی ہونڈی  
 قالت ہمارے حارسی پر بندہ تھا پریدہ نہ کہا کہ آپ ﷺ کے پیچھے جا تو وہ  
 فصعہ حتی جاء الصبح فوقف فی پیچھے گئی یہاں تک کہ آپ ﷺ بقیع جا  
 ادسہ ما شاء اللہ ان یقف ثم اپنے پاس اس کے قریب کھڑے رہے جتنی  
 انصرف فسفہ بریدۃ فاحترقی دیر خدا نے چاہا کھڑے رہے پھر واپس  
 فلم اذکر لہ شیاً حتی صبح ثم لوئے تو پریدہ نے آپ سے پہلے آکر مجھے  
 ذکر ث دالک لہ فقال اہی نعتی بتا دیا۔ میں نے آپ سے کوئی ذکر نہ کیا  
 الی اہل الصبح لا صلی عنہم یہاں تک کہ صبح ہو گئی پھر آپ ﷺ سے ذکر  
 احمر حہ السمک فی البوم کس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم آیا یہاں  
 احسارہا ہ جامع احسارہ و حکمہ فی کہ اہل بقیع کے لیے دعا کروں

المستدرک ۳۸۸:۱

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ

فقال ان رک بامرک ان فاتی	یعنی جو نہیں نے عرض دے تب آپ ہا
اہل الصبح فتسعر لہم	رب آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اہل بقیع کے
(مسند ابی یوسف ۳۲۱)	ہاں آ کر ان کے لیے استغفار کریں

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

23

اور مسند اسحاق بن راہویہ کی روایت میں ہے

ہنسی اور شہ ادغونہہ

(مسند اسماعیل بن ابراہیم ۲/ ۵۳۳ برقم ۵۷۴)

وہاں سے صاف نکلنے پہنچا ہے کہ ان کے درجہ جہت بند کیے جاتے ہیں اور شاہکاروں کو

یہ کہ ان کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں خصوصاً اولاد کی دعا سے والدین کو بہت نفع حاصل

ہوتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ

حدیث نمبر (۱۲)

عس بن حبیبی بن سعید بن سعید بن حنیف بن سعید ہے، وایت ہے کہ یہ لقب

الطَّبِيبُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الرُّخْلَ سَعِيدُ بْنُ مُنِيبٍ كَتَبَ تَحِيَّاتِي كَرَّمَ

لہر رفع بدعی، ویدہ میں بعدہ و قول مرنے کے بعد آئی کہ درجہ اس کی اور آئی

مید یہ نحو الشماہ فرعہما  
وہا سے چند کروا جا تا ہے اور انہوں نے

حررہ لعلک میں الجواکب کے انقرض اسنے ماتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتے

سبب العمل في الدعاء و لم يطر في نفسه بهو في كمال شراي و لكي و جاء له من ك

حق میں بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

ادامہ کے ساتھ ساتھ اس کے لئے ایک اور کام بھی کیا گیا ہے۔

الطريق  
الذي

عز و اللہ رخصی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت امام رضا اسے قبول فرمے

اربعہ دعوہ مسند الامام بہیت شریعہ میں ہے کہ مستحب

العدل والرحم بدعوى لاجه مطهر

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

24

العیب و دعوة المظلوم و رخل " کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کر۔  
 بذخو لو المذیہ اور مظلوم کی دعا اور وہ آدمی جو اپنے  
 دکر لعل ۲۷۲ ہرقہ ۳۳۰۵ ولہ یمن کے لیے دعا کرے۔

حدیث نمبر (۱۳)

عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 معالی عنہما قال قال رسول اللہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
 "دعوتان لیس بھنھا و میں کہ دو دعا میں اسکی ہیں کہ ان کے دراند  
 اللہ حساب" دعوة المظلوم و تعالیٰ (کی بارگاہ) کے درمیان کوئی حجاب  
 دعوة المرء لاحہ مظهر العیب نہیں ہے مظلوم کی دعا اور اس آدمی کی دعا  
 طبری فی الکبر ۱۱ ۹۸ ہرقہ ۱۴۳۲ جو اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی  
 کسر لعل ۲۷۲ ہرقہ ۳۳۰۵ میں دعا کرے۔

ہرقہ ۳۳۹۶

حدیث نمبر ۱۳ سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا چار قسم کے لوگوں کی دعا بہت جلد قبول ہوتی  
 ہے۔ حدیث نمبر ۱۳ سے معلوم ہوا کہ مظلوم اور اس آدمی کی دعا جو اپنے مسلمان بھائی کے  
 لیے اس کی غیر موجودگی میں کرے بغیر کسی پردے کے بارگاہ رب العالمین میں پہنچتی ہے  
 اسی لیے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنے بھائیوں کے لیے اس کی  
 مغفرت کی دعا میں آرتے تھے جیسا کہ حدیث میں ہے۔

حکم نبوی ﷺ نجاتی کیلئے دعا کرو بعد از وفات

حدیث نمبر (۱۵)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

25

عن اسی خبریہ قال لسان مات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
النحاشی قال النبی ﷺ استعزوا لہ روایت ہے کہ جب تپاشی (شاہ حبشہ) کا  
(احمد فی مسند ۲: ۲۴۱ برقم ۷۱۸۱) انتقال ہوا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ  
اس کے لئے مغفرت طلب کرو۔

و فی روایۃ الہی الیوم الہدی مات یعنی جس روز نبی شکی کا انتقال ہوا تو آپ  
ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ سے  
(مسند فی المحتسب ۲: ۲۷۰ و اس حدیث میں اپنے بھائی کے لیے مغفرت طلب کرو۔  
الصحيح ۲: ۲۷۰)

صحابہ کا قبل از جنازہ دعا فرمانا

حدیث نمبر (۱۶)

عن اسی ملکیۃ قال سمعت اہل ابن ابی ملکیۃ سے روایت ہے کہ میں نے  
عباس بقول وضع عمر بن الخطاب حضرت ابن عباس کو فرماتے تھے کہ جب  
عمی سریرہ فکفہ الناس بدعوی حضرت عمر بن الخطاب کو چار پائی پر رکھا گیا  
و یثرون و یصلون علیہ قبل ان یزفع تو تو آپ کو غن دے رہے تھے اور دعا کر  
رہے تھے اور تریف کر رہے تھے اور صلوات

(مسند فی لصحیح ۲: ۳۷۲ و احمد فی پڑھ رہے تھے قبل اس کے کہ ان کو اٹھایا  
جائے اور میں بھی ان میں تھا۔  
مسند ۲: ۱۳۰)

موتین کی دعا کی وجہ سے گناہوں کا ختم ہونا۔

حدیث نمبر (۱۷)

عن اس فل فل رسول لله ﷺ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 اُمّی اُمّہ مرخومہ مدخل قنورہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری  
 بدنیوہا و تخرج من قنورہا لا امت امت مرخومہ سے کہ اپنی قبروں میں  
 دُنبوہا عیبہا تمحض عنہا گناہوں کی ساتھ داخل ہوگی اور جب  
 باستغفار التومیں قبروں سے نکلے گی تو سب گناہ ہوگی موتیں  
 کے دعاؤں کی وجہ سے (یعنی استغفار)

(امرحہ مطہری فی لاوسط ۲۰۰۶ و لدہمی فی فردوس الاحبار ۱۰۹۸ ہجریہ

۱۱۹ و لسیوطی فی شرح مہدور ۳۹ و صاحب مظہری فی مہدور رہبر آپ و ان

لسی لانسان)

اس حدیث مبارکہ اور گزشتہ احادیث سے ثابت ہوا کہ مسلمان مرد و کمسنوں  
 زندوں کی دعا سے فائدہ پہنچتا ہے۔

نبی کریم ﷺ بھی موتیں کے لیے دعائیں مانگتے رہے اور صحابہ کرام بھی اپنے  
 بھائیوں کے لیے مغفرت طلب کرتے رہے  
 و رعد اور رسول صل علیہ وسلم نے حکم بھی فرمایا اور تمام امت مسلمہ آج تک  
 اپنے مرید و اقارب کے لیے دعا مانگتے رہتی آ رہی ہے جس سے نیت کو نفع حاصل  
 ہوتا ہے۔

جیسا کہ ابن قیم جوزیہ نے لکھا ہے کہ



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

27

و دُعَاءُ النَّبِيِّ ﷺ لِلْأَمْوَاتِ فَعَلَا وَ ادر نبی اکرم ﷺ نے مردوں کے لیے جو،  
تعلیم و دُعَاءُ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ بھی دعا میں مانگیں اور نبیوں کو بھی  
والتَّابِعِينَ عَصْرًا بَعْدَ عَصْرٍ اکتوں سکھیں اور صحابہ کرام اور تابعین علیہم السلام اور  
مَنْ اَنْ يَذْكُرُوا شَهْرًا مِنْ اَنْ يَنْكُرُوا ہر زمانہ میں مسلمان مردوں کے لیے  
دعا میں مانگتے چلے آئے ہیں اور یہ اتنا  
(ترجمہ زبان ۳۰۲)

زیادہ ہے کہ اس کو بیان نہیں کیا جاسکتا اور  
اتنا مشہور ہے کہ اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا  
اور حقیقت بھی یہی ہے کہ مردوں کے لیے مغفرت کی دعا کرنا حکم خدا اور حکم رسول ﷺ  
اور سنت انبیاء سابقہ بھی ہے جیسا کہ قرآن مجید سے ثابت ہے۔

فوت شدہ والدین کے لیے دعا کرنا واجب اور دعا کرنا مومنین کے  
لیے سنت نوح علیہ السلام بھی ہے۔

آیت!

رَبِّ اعْمُرْ لِي وَالْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ رَبِّ اعْمُرْ لِي رَبِّ اعْمُرْ لِي رَبِّ اعْمُرْ لِي  
بِئْسَ فُومًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا رَبِّ اعْمُرْ لِي رَبِّ اعْمُرْ لِي  
(ہارہ ۲۵ سورہ نوح اب ۲۵) ایمان کے ساتھ داخل ہوا اور بخش دے  
سب مومن مردوں اور عورتوں کو۔

اس آیت کے تحت شراہ عبدالعزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں۔

رَبِّ غُفْرِي اے پروردگار میرے مجھ کو بخش، جو جو تیری مرضی کے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

28

حلاف مجھ سے ہو اور میرے حق میں وہ کسی کا حکم نہ کرے۔ جیسے ترکِ اولیٰ اور جہتہا میں خطہ اور چوک۔ والوالدی اور غش۔ میرے ماں باپ کو اگر چہ وہ مر گئے تھے لیکن والدین کے مرنے سے حد میں اور پرہیز سے کہ ان کی مغفرت کی دعا مانگے اور اپنے مقدمہ جرن سے اسے صاف بھی دینے چاہیں اور حضرت نوح علیہ السلام کے باپ کا نام غلب بن موسیٰ تھا اور آپ کی ماں کا نام شعی تھا نوش کی بیٹی لیکن وہ نوش نہیں ہیں جو آپ کے آباؤ جد میں ہیں بلکہ یہ دوسرے شخص ہیں۔

اور خطہ نے یہاں سے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے آباؤ جد میں حضرت اسم تک کوئی کافر نہ تھا سب مسلمان مومند تھے اور آپ کی والدہ بھی مسلمان تھیں۔

ولمسرحل بسی موصیٰ اور غش اسے س کو جو دخل ہو میری کشتی میں جو میرا چلتا گھر ہے یہیں وہ مسلمان سواں لیے کہ آپ کی کشتی میں ابھیں بھی تھا اور وہ بخشش کا مستحق نہ تھا اور مسلمانوں کی بخشش اس واسطے طلب کی کہ یہ نہ ہو کہ اس کی بیویوں اور گناہوں کی شامت سے کشتی ذوب جاے تو بے گناہ بھی ذوب جائیں اس لیے کہ دنیا کے عام غریبوں میں جو تراش اور چاٹ کے لیے آتے ہیں ان میں کافر اور مسلمان کا فرق اور امتیاز نہیں ہوتا اس لیے کہ جو بلا کی قوم پر آتی ہے تو انہیں ان کے بچے و مرد و عورتیں بھی ملے۔ بات میں خطہ جا رہا ہے کہ کی غریبی ہوتی ہے۔ وللمومنین والمومنات اور غش اسے تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو قیامت تک جو ہوتے رہیں تاکہ ان کی اولاد سے سداوت ہو جائے پیدائش اور ان کے ان لوگوں میں انکے باپ ہیں تاثیر نہ کریں اور کشتی ذوب نہ جائے (عزیزی)

والدین و مومنین کے لیے دعا کرتا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بھی سنت ہے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

29

آیت ۱ رتبا اغفر لی والوالدی واللمومنین یوم یقوم الحساب  
(پارہ ۱۳ سورہ المومنین آیت ۴۱)

اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مومنوں کو  
جس دن حساب قائم ہوگا۔

فرشتے بھی مومنین کے لیے استغفر کرتے ہیں۔

آیت ۱

وَالْمَلَائِكَةُ يَسْتَغْفِرُونَ مُحَمَّدًا وَنُهَيْمٌ اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں آپ کی حمد کے  
وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ سب توہ اور استغفر کرتے ہیں اہل زمین کے  
(پارہ ۲۵ سورہ شوریٰ آیت ۵) لیے

قرآن مجید میں سورہ الاعراف آیت نمبر ۱۵ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی  
دعا کا ذکر ہے اور سورہ اعراف میں (۹۲)۔ ۹۷۔ ۹۸ میں حضرت یوسف علیہ السلام اور  
یعقوب علیہ السلام کی دعاؤں کا ذکر ہے اور سورہ مومن ۷۷۔ ۸ میں حاطین عرش کی اہل  
ایمان کے لئے دعاؤں کا ذکر ہے۔

قرآن و حدیث سے معلوم ہو کہ دعا کرنا مومنین کے لیے حکم خدا سنت حیات  
سنت مبرا ہے اور جس کے لیے دعا کی جائے، اسے فائدہ بھی پہنچتا ہے۔  
ابن قیم الجوزیہ لکھتے ہیں۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

30

و معلومہ ان ہذا نامور اندیں اویسی اور یہ تو جامع ہے کہ اپنی معاملات میں بہ  
مسئد نامور النبی قد خولہ المسلم بہت بخوبی معاملات کے اجتماعی طاقت  
مع خملہ المسلم فی عقد کی زیادہ ضرورت ہے تو اسد میں بڑی  
الاسلام میں اعظم الاسباب فی میں خملہ ہوتا یا بھی اتنا ہی کا انوی  
وصول بمع کل من المسلم الی رند میں بھی اور مرنے کے بعد بھی سب  
صاحبہ فی حیاتہ و بعد مماتہ سے بڑا سبب ہے اور مرنے کو ثواب پہنچنے کا  
و دعویۃ المسلمین نہایت میں سب سے بڑا سبب ہے۔

و رابہم و قد احرا اللہ شجاعتہ و اور تحقیق اللہ سبحانہ تعالیٰ نے عرش اٹھانے  
لعالی عن حمیۃ العرش و من حولہ والے فرشتوں اور اوردہ کے فرشتوں کی  
بہم یتستعرون للظومیس و بدخول طرف سے خبر دی ہے کہ وہ مومنین کے لیے  
لہم و احبر عن دعاء رسلہ و استغفار کرتے ہیں و خبر دی ہے کہ اس  
استغفارہم للظومیس کج و کے رسول جیسے نوح ابراہیم و محمد ﷺ  
ابراہیم و محمد ﷺ احسن میں مومنین کے لیے آجاستغفار کرتے  
فا العبد بانعامہ قد قسب الی ہیں۔

وصول ہذا الذی الیہ فکانہ میں جس انسان اپنے ایمان کی وجہ سے اس کی  
سببہ و بوضوحہ ان اللہ منجیہ تیکہ جانوں سے فائدہ اٹھانے کا سبب بن  
جعل الایمان سب لا یتدع صاحبہ کیا اور یہ سب اس کے مساعی میں سے  
بدعاء احوالہ میں للظومیس و سے۔ یہ شک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی  
سعیہم فاذا اتی بہ فقد سعی جانوں و فرشتوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

31

فی السبب الی یوصل الیہ ایمان کو ایسا بے ایمان سے لیے سبب بنا دیا  
 وقد دنی عسی دالک قول النبی ہے۔ جس جب کوئی ایمان لے لیا تو اس  
 سے لعمروہ بن العاص ان ہا ک نے وہ سبب کیا جس کی وجہ سے وہ اپنے  
 لو کا یہ اقرار یا التوحید سمعہ دالک بہائیوں کے عقول اور دعاؤں سے فائدہ  
 بھی العنق الی فعل عہ بعد مؤنہ اٹھا سکتا ہے۔ اور بے شک اس پر اس کی  
 فلو اتی یا السبب لکان قد سعی فی اگر میرے کا قول جو عمر بن عامر سے فرمایا  
 عمل یوصل الیہ ثواب العنق و ہدہ تھا کہ اگر تیرا باپ توحید کا اقرار کرے تو  
 طریقہ "لطیفہ" حسہ" حدیث اسے تمہارے عمل کا نفع پہنچتا یعنی اس کے  
 وقال طائفة "أحرى القرآن لم مرنے کے بعد تم نے اس کی طرف سے جو  
 یف انصاع الزخبل سعی غیرہ و غلام آزاد کیے ہیں اسے اس کی کا ثواب  
 انب سفی ملکہ لعمروہ و میں مل جائے گا اور یہ بہت ہی عمدہ اور اچھا طریقہ  
 الاخرین من الفرق مالا یحیی ہے۔ اور کہہ دیا یہ مطلب ہے کہ قرآن نے  
 لماخیر شجاعة و تعالیٰ انہ لا دوسروں کے عقول سے فائدہ پہنچنے کی نفی  
 بخلک الا سعیہ و اما سعی غیرہ نہیں کی بلکہ غیر کے عقول سے عبادت کی نفی  
 فهو ملک لساعیہ فان شاء ان کی ہے اور ان دونوں باتوں میں بڑا فرق  
 یتدلہ لعمروہ و ان شاء ان یتعب ہے وہ نفی نہیں ہیں جس حق سبحانہ نے خبر  
 لنفسہ و هو سبحانه و تعالیٰ لم یقل دی کہ نہیں، بلکہ وہ مگر اپنی مساعی کا اور جو  
 لا یضع الا ما سعی و کان شجاء سعی غیر کی ہے اس کا، بلکہ غیر ہے پھر اگر  
 یختار ہدہ الطریقہ و یزخیر وہ چاہیں تو دوسرے کو دے دیں ورنہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

32

تراپ ارون ۳۹۰ ۳۹۰  
 یوں تو اپنے سب سے ہی محفوظ رکھیں اور نہ  
 تعالیٰ نے یہ سب فرمایا کہ اپنی کوشش سے  
 ملاوہ فائدہ نہیں پہنچتا  
 اس قیامت میں کہ وہ شیخ (اس سید) نے اپنی معنی پسند فرماتے اور  
 انہیں کو ترجیح دی ہے۔

مردوں کو صدقہ کا ثواب بھی پہنچتا اور نفع دیتا ہے۔  
 حدیث نمبر (۱۸)

عن عائشة ان رجلاً قال انی سکت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
 ان امی القلیب علیہا رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ  
 نکلتے بصدقت اہل صدق علیہا رحمۃ اللہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے  
 ہاں بھلا صدق علیہا رحمۃ اللہ کا اپنا ثواب تھا تو کیا کر رہی  
 اخرجہ الحدیث فی الصحیح و لے کاموقع ملتا تو صدقہ دیتی کیا میں ان  
 کتاب التوحید ۱/۲۹۲ و ص ۲۹۲ کی طرف سے صدقہ و خیرات برساتا  
 ۲ و اس حال فی الصحیح میں رسول ﷺ سے فرمایا ہاں ان کی  
 ۱۳۶۶ ہجری ۳۳۴۲ و سبھی فی طرف سے صدقہ لے کر اس میں روایت  
 الس اکبری ۱/۲۰۰ میں اہل حواریوں کو ان کا ثواب پہنچا  
 ہے غلط ہے۔







# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

35

یسرا و قال ہمدہ لام سعد  
اتقان و یابن ان کے یہاں ، صدق  
افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا پانی۔ پس  
سعد نے کنواں کھدایا اور کہا یہ کنواں سعد کی  
ہاں کے لیے ہے

حرجہ و ذوق فی الس کتاب لکھو ۲۳۶ و حمد فی مسند ۵ ۲۸۵  
مرفقہ ۲۲۹۳۹ و ۲۲۳۶۶ ، بھی فی الس انکری ۸۵۴ و الساسی فی الس  
انکری ۱۶۴ مرفقہ ۱۹۹۳ ، لفظ الس فی انکری ۹ مرفقہ ۲۲۹۳ و مرفقہ ۲  
فی مرفقہ ۲۲۹۳ ، سعد من مصادر فی الس ۲۲ مرفقہ ۲۲۹۳ و مرفقہ ۲  
فی لطائف انکری ۵۳ و اس اس سید فی الس ۲۳۲ و ساسی فی  
المحدثی کتاب الوصایا ۱۳۳۴

اس سے معلوم ہوا کہ کوئی چیز سامنے رکھ کر ایسا کہ آپ فرمائی ، امت مسلمہ  
امت سعد بن مسعود کے لئے اشارت ہے کہ عطا استعمال آتے ہیں ، یہ ہمدہ  
لام سعد و یہ بھی معلوم ہے کہ یہ چیز پر میت کا نام آجائے سے وہ چیز امت مسلمہ  
ماتی یہ میت ایک لازمی وصی ہے اس نوری کو اپنی ہاں سے نام سے منسوب یا تھا تو  
ان نام سے میت کا نام لیا جائے ، اس صورت سے میت کی ہاں سے میت کا نام  
میں ہاں تھا ، یہ کا نام آجائے سے میت پر اس وجہ سے ہاں سے میت کا نام  
در حقیقت آجائے ، اور یہ بھی معلوم ہے کہ صدق فی الس وقت کی نسبت سے  
ہوتی ہے ہاں پانی کا صدق افضل تھا اس لیے کہ ہاں کی سخت تھی اور پانی کی قلت تھی  
ہاں پانی کی یاد دہا کرتی تھی۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

36

ماں طرف سے باغ و عود مرزا

حصہ ہست نمبر (۲۱)

عمر اسی عباس بن سعد بن عبادہ غفرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 سو فی اُمہ و خیر عباس شہابی روایت ہے کہ غفرت سعد بن عباس رضی  
 رسول اللہ ﷺ سے فقہ و رسوم اللہ تعالیٰ سے تعلیم و لدہ فوت ہو گئی اور وہ  
 مائتھن اسی عباس و اب عباس مائتھن نہ تھے جس جیسے وہ رسول اللہ ﷺ  
 پہل سے بھی ان سے دل عبد اللہ بن عباس سے مل گیا تھا وہ تو غرض میں یہ  
 سعد و اب اسی سے کد کد حاضی میں سے مائتھن یہی وہ فوت ہو گئی اور  
 صحرا ف صدقہ عبدہا میں وہ فوت ہو گئی وہی میں سے فوت ہو گئی

صدقہ و قریب و غریب پہنچانے کے لئے  
 حضرت نے فرمایا کہ ہاں نہیں انہوں نے  
 عرض کیا میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرے  
 خزانہ نامی باغ ان کی طرف سے صدقہ

[illegible]



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

38

ہوتا ہے اور بظاہر حاصل کرتا ہے اور اس  
سے وہ سارے تقسیم ہوتے ہیں جن کو وہ  
میں نہیں بھیجتا۔

مجلس خیرات و احسان فی سبیل اللہ  
مجلس خیرات و احسان فی سبیل اللہ

[illegible]

۱۰ الدین و اخلاقیات میں یہ صدقہ کرتے والے کو بھی پورا  
توبہ ملے۔

حصہ چہارم (۲۴)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

39

عن سیدہ فاطمہ عن صحیحی عن حضرت زید و رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
و لدیہ و عن ابوبہ مبسب محمد احمود روایت ہے کہ جس نے اپنے فوت شدہ  
کے ملا و حور الحب و نفس لروحہ والدین یا بہن یا پسر طرف سے قہر یا  
ان فلاح صحیحی عکس او تصدیق اس کو اس کا پیرا جز ٹکا مریت و بھی اور  
عکس حرجہ مدوہ نفس فی مرید اس کی روح و کہا جائے گا کہ بہ شک  
روزہ ہی قہر لاہر اور ۔ ۔ ۔  
جو صدق کرنا چاہتا ہے چاہیے کہ والدین کی طرف سے کرے۔

حدیث نمبر (۲۴)

عن عبد اللہ بن عمر بن العاص عن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام  
قال قال رسول اللہ ﷺ ما علی قلوب من بعد من موتہ من ان یستبصر من  
حد کہ ادا اراد ان یتصدق لہ من ارش فیا آئہ ارض میں سے ولی بعد  
صدقہ بطوعاً یا بجرہ علی والدہ سے یہ صدقہ و خیر سے کرے گا ۔  
اداکار فاسلمیں فیکوں لوالدہ سے آس و چاہیے ۔ ما بہن یا پسر  
احرہ اولہ علی حور حب بعد ان لا طرف سے صدقہ کرے اور وہ مسلمان  
ینقص من احوالہما سی ۔  
ہوں تو ان صدقہ کا ثواب اس سے ماں

باپ کو بھی ملے گا اور ان دونوں جتنا ثواب  
اس کو بھی ملے گا اور ان دونوں کے ثواب  
میں کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

حرجہ نظریہ فی قوسے ۔ ۳ ہجری ۱۴۵۰ ۳۶ رجب ۱۴۴۶ھ و بعضی

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

43

لہندہ فی کمر بعد ۶۶۶۶ ہجری قمریہ ۳۶۶۶ھ و مدینہ فی عمرہ و لا حار ۲۹۶۶ھ  
والسوطی فی الجامع الصغیر ۱۴۵۴ھ

اس حدیث میں آیت میں آیت کے ساتھ ساتھ صدقہ کے متعلق علم دیا گیا ہے کہ اس  
میں صدقہ کا روئے ہے کہ اس میں چار حصے ہیں۔ ایک حصہ اس شخص کو ملتا ہے  
جو اس کو دے گا۔ دوسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ تیسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے  
جو اس کو دے گا۔ چوتھا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ اس میں چار حصے ہیں۔  
ایک حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ دوسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔  
تیسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ چوتھا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔

یہاں جواب صرف اہل ایمان کے لیے ہے۔

حدیث نمبر (۲۵)

ان کے بعد اس میں اس حدیث میں ہے کہ اس میں چار حصے ہیں۔ ایک حصہ اس شخص کو ملتا ہے  
جو اس کو دے گا۔ دوسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ تیسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے  
جو اس کو دے گا۔ چوتھا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ اس میں چار حصے ہیں۔  
ایک حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ دوسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔  
تیسرا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔ چوتھا حصہ اس شخص کو ملتا ہے جو اس کو دے گا۔  
یہاں جواب صرف اہل ایمان کے لیے ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesa-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

41

جرحه حميمه في سنة ١٦٠٩ هـ

١٩٥٠م ١٩٥٠م

حدیث نمبر (۲۶)

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

43

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صدقہ جو توفیق سے ملتا ہے اس کی طرف سے اس نے  
صدقہ سے اس کے توفیق پر اس کا مدد ہوتا ہے اور یہ کہ اس کی مدد سے  
چھٹکارے کا سبب بن جاتا ہے  
۱۰۔ کوروزوں کا ثواب بھی ملتا ہے۔

حدیث نمبر (۲۸)

عن عائشہ بن رسول اللہ ﷺ ان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
من ذاب و عبیدہ صیام صام عنہ روایت ہے کہ نبی ﷺ صوم  
وللہ سے کیا یہ روایت ہے کہ ۱۰۔  
روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا ولی  
روزے رکھ لے۔

حدیث اس حدیث میں اس صحیح کتاب لغت ۲۲۲ و مسند فی الصحیح کتاب  
لغویہ ۳۶۲ و مسند ذوق فی اللہ کتاب لغت ۳۲۰ و مسند فی مسند  
المکرمی ۲۹۶ و مسند فی الصحیح ۲۳۶ و مسند ۳۵۶ و مسند فی  
لغویہ ۲۰۴

حدیث نمبر (۲۹)

عن ابن عباس بن حواء رحلہ الی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
لے کہ فقال یا رسول اللہ ﷺ روایت ہے کہ یہ شخص نے صحابہ  
ان میں مانت و عبیدہ صوم شہر خدمت میں حاضر ہوئے ان دنوں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

44

الفاضلہ علیہا قال رحمہ اللہ  
 الحق و تقصی  
 رحمہ اللہ فی الصحیح ۳۶۰  
 صحیح دینی صحیح کتاب لضم ۲۶۰  
 بطریق اولیٰ ادا کرنا چاہیے۔

ابن تیمیہ لکھتے ہیں۔

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

45

اَمَّا وَعَمِيص صَوْمِ اِنْ صَوْمَ عَنِ  
 اَمَّا وَفِي الْمَسَدِ عَنِ السَّيِّئِ صَلَّى  
 لَنَّهُ عَمِدَ وَسَمِ نَهْ فَاِنْ لَعَرُوْنِ  
 الْعَاثِلِ لَوْ اِنْ اَبَاكَ اَسْمَ فَصَدَقَتْ  
 عَمِدَ وَصَبَّ اَوْ اَعْلَتْ عَمِدَ بَعْدَ  
 ذَلِكْ وَ هَدَّ مَدَّهَبِ اَحْمَدُ اَمَّا  
 حَبِيفَةُ وَ طَاهِقَةُ مِنْ اَصْحَابِ مَالِكِ  
 وَ سَائِعِي وَ مَا حَمَّاحِ عَصِيْمِ  
 بِقَوْلِهِ تَعَالَى وَ اِنْ لَيْسَ لِلْمَاثِرِ اِلَّا مَا  
 سَعَى " فَهَلْ نَهْ قَدْ تَبَّ مَالِكُ  
 السُّوْأَتُورَةُ وَ اَحْمَاغِ الْاِمَامَةِ اَنَّهُ يَصْلَى  
 عَمِيهِ وَ يَدْعَى لَهُ وَ يَسْتَعْمِلُهُ وَ هَذَا  
 مِنْ سَعَى عَمِرٍ وَ كَدَاكِ قَدْ ثَلُثَ  
 مَسَدٌ مِنْ اَنَّهُ سَتَعَ بِالضُّدْفَةِ عَمِ  
 وَ الْعَمِلِ وَ هُوَ مِنْ سَعَى عَمِرٍ وَ مَا  
 كَلَّ مِنْ حَوْبِهِمْ فِى مَوَارِدِ  
 الْاَحْمَاغِ فَهِيَ حَوَابِ الْاَقْسِ فِى  
 مَوَاقِعِ السَّرَاعِ وَ لَلْبَاسِ فِى ذَلِكْ  
 اَجْرُهُ مُتَعَدِّدَةٌ لَكِنْ الْجَوَابُ

فرمایا جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے اوتے  
 روزے توں آسان کی طرف سے روزہ رکھے اور یہ بھی آپ ﷺ سے  
 ثابت ہے کہ یہ عورت جس کی فوت ہوئی تھی اور اس پر روزہ تھا آپ ﷺ سے  
 اتھم کیا کہ وہ اپنی ماں کی طرف سے  
 روزہ رکھے ورنہ میں آپ ﷺ سے  
 روایت ہے کہ آپ نے اُن کی طرف سے  
 حاصل کیا کہ تیرے باپ مسلمان ہو جائے  
 تو اس کی طرف سے صدقہ کرتا یا روزہ رکھتا  
 یا اس کی طرف سے عمارت آراہتا تو اُن سے  
 ان اعمال سے نفع ہوتا اور یہ مذہب امام احمد  
 اور امام بخاری کا اور امام مالک اور امام  
 شافعی کے صحابہ سے یہ روایت ہے  
 (۱) آیت قرآن و ان لبس الیاس ما  
 سعی کے توحش کے اہل یمن سے ہوا  
 میں تو اب پر قزوین یاں سے ہوا ہے  
 کہ تحقیق یہ بات غلط ہے اور صحیح  
 امت سے ثابت ہے کہ یہ نیکو ہے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

47

دائک وصول ثواب الفرائض لیس فی تاج التاجین - ج ۱ ص ۱۰۱  
ہی عمل باللسان بمعنی الادب - ج ۱ ص ۱۰۱  
ویراہ المعین بطریق لا رسی کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ قرائت کا بھی  
و نوصحہ - لصوصہ محصہ ثواب بطریق اولی میت کو پہنچتا ہے جو کہ  
و کتب المسحون عن معطرات وقد ہاں کا عمل ہے جسے کان سنتے اور آنکھیں  
و صل اللہ توبہ ہی المست یستحق من ثوابہ و رخصتیت - ج ۱ ص ۱۰۱  
فکیف بالمراد اسی ہی عمل و جہ پتے - رحمت - ج ۱ ص ۱۰۱  
یہ "بل لا تفتقر الی الیہ ہو ضؤل القدرت - ج ۱ ص ۱۰۱  
ثواب الصوم الی المیت فیہ نییہ - ج ۱ ص ۱۰۱  
علی وضؤل سائر الاعمال - ج ۱ ص ۱۰۱  
و بعدد قسمان ماله و بدینہ - ج ۱ ص ۱۰۱  
بدنیہ - ج ۱ ص ۱۰۱  
السلام بوصول ثواب اشرف علیہ - ج ۱ ص ۱۰۱  
وضؤل ثواب سائر العبادات عبادت کی وقت میں - ج ۱ ص ۱۰۱  
سائر و سہ بوصول ثواب نصیہ - ج ۱ ص ۱۰۱  
وضؤل ثواب سائر العبادات - ج ۱ ص ۱۰۱  
البدنہ و احسن بوصول ثواب - ج ۱ ص ۱۰۱  
بحج لمرکب من البدنہ و البدنہ - ج ۱ ص ۱۰۱  
فلا یوج سلاہ سہ ماسن - ج ۱ ص ۱۰۱

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

48

وَالْاِغْتِبَارُ۔  
 ثواب بتا کر اشارہ کیا کہ تمام بدنی و مالی  
 اعمال سے بہتر وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کو خوشی ہو  
 اقسام بدنی۔ مالی اور عقلی جلی کا ثواب نہیں اور  
 قیاس سے ثابت ہو گیا۔

روزوں کا کفارہ میت کی طرف سے  
 حدیث نمبر (۳۰)

عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال من مات ولم یصوم من رمضان لم یکن له من ثوابه الا ما صام من قبله  
 مات و عنده حساء منہم فصعہ عده لہ فی مکتبہ ما یالہ فو شمس  
 مکتبہ تہ بود مسکت  
 ترجمہ: جس شخص نے رمضان میں صوم نہیں کیا تو اس کا ثواب صرف اس کے صوم کی مقدار تک ہے۔  
 ۱۲۴۱ھ میں جامعہ فی السنۃ ۱۲۴۱ھ میں ترمذی نے تصحیح کیا ہے۔  
 حدیث نمبر (۳۱)

ابن عمر عن النبی ﷺ قال من مات ولم یصوم من رمضان لم یکن له من ثوابه الا ما صام من قبله  
 فی مکتبہ ما یالہ فو شمس  
 عنہ و عنہ حساء منہم فصعہ عده لہ فی مکتبہ ما یالہ فو شمس  
 فسی عده لہ  
 ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان میں صوم نہیں کیا تو اس کا ثواب صرف اس کے صوم کی مقدار تک ہے۔  
 ۱۲۴۱ھ میں ترمذی نے تصحیح کیا ہے۔  
 ۱۲۴۱ھ میں ترمذی نے تصحیح کیا ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

49

## میت کی نذر پوری کرنا حدیث نمبر (۳۶)

عن ابن عباس ان امراء حواء ابی الخیر عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
النسی فیما کان ان امی ماتت و سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پاس  
عندہا صومہ میں بدر فضل لیا النبی ایک عورت حاضر ہوئی اور عرض کرے کہ  
میں نے کتب و صیغہ عن امک دیا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور میں پر نذر  
لو گار عندہا قال بوفان سے روایت ہے تو نبی کریم ﷺ نے اس  
نصومی عن امک سے فرمایا کہ اس پر قرض ہوتا تو یہ قرض  
واجب ہے حواء فی الصحيح ۲۸۹ اور نبی اس عورت نے یہاں ہاں یا رسول  
اللہ ﷺ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنی  
ہاں کی طرف سے روزے رکھو

## حدیث نمبر (۳۳)

عن ابن عباس قال رکت امراء الخیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
البحر فدرت و نصوصہ ظہیرا روایت ہے کہ ایک عورت دریا میں شنگی پہ  
فماں قبل ان نصوصہ فانت احتیجا اور نبی تو اس نے نذر مانی کہ ایک ماہ  
لنسی رکتہ فدرت و النک لہ سے روزے رکھوں گی تو وہ روزے رکھنے  
لامر جاں نصوصہ عندہا سے پہلے فوت ہوئی تو اس دن کن کے نبی  
اگر جیہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض  
لیا اس کے متعلق تو نبی کریم ﷺ نے اس کی

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi



و احر حه المسامی فی المحضی طرف سے اور نہ رکتہ عظم فرما۔

کتاب الایمان والذکر ۱۴۶/۴ و

احمد فی مسند ۲۱۶/۴

میت کی طرف سے روزہ اور حج

حدیث نمبر (۳۴)

عن سرمدہ قال ساء ما حالس عبد یموت یدرشی بدقون مفاہات میں  
رسول اللہ ﷺ کہ وہ مرد فضل میں ہیں اور میں بھی سو قما  
امی مشدق علی امی سعید و کہ یہ عورت تھی اور میں نے کئی کہ  
بہا عات قال فضل و حب حرک میں سے ہیں ماں و یہ وہ دن صدقہ میں  
ورڈف علیک المسراہ و لب با کی وہ یونانی میری ماں سرگئی آپ ﷺ  
رسول اللہ ﷺ کہ کیا عیسا میں لوٹنے کی تمہیں قاب ل یا درمیا ش  
صوم شہرا و صوم عیسا و صومی میں لونڈی پھر تیری طرف لوٹ آئی اس  
عیسا قال انہا لہ تلخ قط الماخرج سے عیسا یا رسول اللہ ﷺ میری ماں پر  
عیسا قال حتی عیسا ایک ماں کے بارے میں تھے یا میں اس کی  
طرف سے وہ کہنے لگی تھی کہ میں اور میری بہن

و احر حه المسامی فی المحضی طرف سے اور نہ رکتہ عظم فرما۔

الصوم ۱۴۶/۴ و احمد فی مسند ۳۵۹

و یہ روزہ فی مسند کتاب ماں و باپ

و سرمدہ کتاب ماں و باپ ۱۱ و بیہی

نمبر سرمدہ کتاب ماں و باپ

نے فرمایا کہ ماں اس کی طرف سے  
روزہ رکھو۔ اس نے پھر عرض کیا میری  
ماں نے حج نہیں کیا تھا میں اس کی طرف  
سے حج کرنا تو آپ ﷺ سے فرمایا کہ  
ماں اس کی طرف سے حج کرے گی۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Aillama Mufti Mohammad Abbas Razavi

51

میت کی طرف سے روزے رکن کے متعلق اقبال

نمبر (۱)

قال عبد الله بن عباس نصاب عنه اخذت بعد من كان في رمضان من  
في الصوم و بطعمه في قضاء من كان في رمضان من كان في رمضان  
ومكان و هذا مذهب لآل امام احمد من كان في رمضان من كان في رمضان  
يعني مذاهب امام احمد كانه.

نمبر (۲)

قال ابو ثور بصاح عنه الدرر حضرت ابو ثور نے کہا کہ میں نے تم سے  
والصوم و كذا لك قال و قد من روزه في رمضان من كان في رمضان  
علي و اصحابه نصاب عنه بدر اكان من كان في رمضان من كان في رمضان  
میت کی طرف سے نذر اور فرض دونوں  
روزے نہ رکھے جائیں۔

نمبر (۳)

قال الاوراعی بحال و انه مكان اخذت من ابي عن ابي كانه و ارث  
الصوم صدقة فان لم يجد صام عنه روزه في رمضان من كان في رمضان  
و هذا قول سفيان الثوري في صدقة نذر من كان في رمضان من كان في رمضان  
حدی الروایس عن  
رواه ابن قتيب عن ابن قتيب عن ابن قتيب  
رواه ابن قتيب عن ابن قتيب عن ابن قتيب

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

52

نمبر (۴)

قال ابو عبد الصمد بن سلام حضرت ابو جہد قاسم بن محمد نے کہا کہ نذر  
نصام عنہ الدر و طعمہ عنہ فی نذر سے نذر میں اور نذر میں  
الفرط۔  
کی طرف سے کھانا کھلایا جائے۔

نمبر (۵)

قال الحسن اذا كان عنده صوم حضرت حسن بن علی نے کہا کہ میرے لئے  
شهر فصام عنہ ثلاثين رجلا يوما یہ مہینہ روزے میں اور دن  
و احد حار طرف سے ایک دن میں ایک روزہ روزہ

نیں تو چاہئے۔ (تہذیب النوازل)

مردوں کو حج کا ثواب بھی ملتا ہے اور والدین کی طرف سے حج کرنے  
والا قیامت کو نیکوئی کے ساتھ اٹھے گا۔

حدیث نمبر (۳۵)

عن ابن عباس عن جابر عن ابیہ و حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
قصی عنہما معهما بعد يوم الصيام روایت ہے کہ جو کوئی اپنے والدین کی  
مع الاسرار طرف سے حج کرے گا اس کی طرف سے  
و اجرہ بدنی فی قبرہ اس لاجل قس اس لئے کہ قیامت میں اس سے  
۳۴۰ ہجری ۱۰۰۰ و الدار لطفی ۲۹۰ ساتھ اٹھے گا۔

والطرائی فی الاوسط ۸۳۸

میت کی طرف سے حج کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سے بڑی بخشش ملے گی۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

53

حدیث نمبر (۳۶)

عمر ایسے عکاس میں جمع ہو گیا  
 ٹھیک للہب حجة و کتب للمحتاج  
 ہوا کہ میں الدار  
 و حرجہ للہب فی فیروزہ الاحرار  
 حضرت من جہان رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 روایت ہے کہ دو بولتے ہیں کہ یہ ہے  
 حق ہے کہ تو یہ کہ یہ ہے کہ  
 اور حق ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے  
 ہر بات نکلی جائے گی۔

جو کوئی واسد من کے لیے حج کرے گا تو قبول یہاں ہے۔

حدیث نمبر (۲۷)

عس رید بس ارقم قال قال النبی  
مَنْ اَدَا حَقَّ الرَّحْلِ عَنِ وَالِدَيْهِ  
تَقَبَّلَ لَهُ وَهُمَا وَاسِثَرَتْ  
ارواحُهُمَا وَكَتَبَ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَنُ  
رَاحَتَهُ لَدَارِ قَطْرِ الْمَاءِ كَمَا كَتَبَ الْحَقُّ  
اس کے والدین کی ارواح کو بشارت دی  
جائے گی اور ان کو اللہ کے نزدیک نیک لکھا  
جائے گا۔

۵۰ پیٹ نمبر (۴۸)

عن اسی ہریرہ من صحیح عن ابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
طبری خجہ مثل اخرہ روایت ہے کہ سال النہد <sup>۱۱</sup> نے فرمایا کہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

جو کوئی میت کی طرف سے حج کرے گا تو اس کو اس کی مثل ثواب ملے گا۔

(مخرجہ نظریاتی فی ۱۰ ص ۶۶) بر لہ ۱۹۷۹ و علمی فی مجمع المدراء

۳۸۲۳ بغدادی فی تاریخ بغداد ۱۱: ۴۵۳

حدیث نمبر (۲۹)

[illegible]

1992

نہیں ہے۔ یہ عرصہ اللہ ف سے بچ کرنا بعد وفات۔

حدیث نمبر (۳۰)

عکس میں عکاسی کا یہ میرے میرے  
 عکس میں عکاسی کا یہ میرے میرے  
 عکس میں عکاسی کا یہ میرے میرے



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

55

تصحیح البحرۃ عن امیہ بن منجہ رما کہ میری ماں فوت ہوئی تے اور میں  
عنیہا فلن نعم لو کما عنی امیہ نے حج نہیں کیا تھا یا میں میں ہی طرفہ  
دیں قصصہ عیہا لم یکن بحرۃ سے حج روا تہ کہ ہے کافی ہو کہ توروں  
عنیہا فلنصح عن امیہ اس وقت سے فرمایا کہ میں کبھی واپس  
حرجہ لسانی میں سمجھی کہ کہ صحیح قریش ہوتا تو وہ سوہا کرتی تو یہ وہاں  
ہوتا پس اس کو اپنی ماں کی طرف سے حج  
کرنا چاہیے۔

حدیث نمبر (۴۱)

عن ابن عباس ان عروۃ سالت النبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
عن ابیہا مات ولم یصح ولہ حجتی روایت ہے کہ آپ تکمیل عمرت سے  
عن ابیک نبی اکمل عمرت سے سوال کیا کہ میرا باپ  
حرجہ لسانی میں سمجھتا ہے کہ صحیح فوف و یات اور میں نے حج نہیں کیا تھا  
۴۲ و حمد فی مسند ۱۰۲ بنی امیہ کہتے ہیں کہ فرمایا کہ تمہارے باپ کی  
طرف سے حج کرو۔

حدیث نمبر (۴۲)

عن ابن عباس ان عروۃ سالت النبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
عن ابیہا مات ولم یصح ولہ حجتی روایت ہے کہ آپ تکمیل عمرت سے  
عن ابیک نبی اکمل عمرت سے سوال کیا کہ میرا باپ  
حرجہ لسانی میں سمجھتا ہے کہ صحیح فوف و یات اور میں نے حج نہیں کیا تھا  
۴۲ و حمد فی مسند ۱۰۲ بنی امیہ کہتے ہیں کہ فرمایا کہ تمہارے باپ کی  
طرف سے حج کرو۔

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

56

قال نعم قال فانه دس عيه واقصه سے نہیں یا حضہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ تاو  
حد حد نصف سو فی مکر ۲۵۰ اترتے۔ باپ پر قرض ہوتا تو یا تو اس  
سرفہم ۴۹۔ صاحب مفسر مظہر خدو ادا کرتا اس سے قرض یا یا رسول اللہ ﷺ  
ہاں ادا کرتا۔ حضہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بھی  
اس پر قرض ہے اسکو بھی ادا کرو۔

میت کی طرف سے حج کی نذر پوری کرتا۔

حدیث نمبر (۴۳)

عن ابن عباس ان امیرا دعاء ابی عنہما من مہاجرین رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
السی فی قصص ان می مدوت ان روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی  
سجیہ قصاص فل ان سجیہ ای حج حد مت میں حاضر ہوئی ہر عرس یا میری  
عسھا فل نعم سجی عسھا رہت تو ادا دے حج کی نذر مانی تھی میں وہ حج  
کھا امک دس اکس فی صیہ رنے سے پہلے نکال دی تو یہاں اس  
قال نعم فقال فیضو لدی لہ فی طرف سے حج رستیوں۔ آپ ﷺ  
فل لدی احی بالو فی نے فرمایا کہ ماں تم کوئی طرف سے حج

امرحہ لہما فی لصیح ۲۵۰ و حق جو چو کہ تمہاری ماں پر قرض ہوتا  
تو یہ تمہارے اترتی عرس یا کہ ماں  
فرمایا تو اسکے اس قرض کو ادا کرو کیونکہ اللہ  
زیادہ حق دار ہے کہ اس سے کیا ہوا دھو  
وفا کیا جائے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

فوت شدہ بین کی طرف سے بھی کرنا۔

حدیث نمبر (۴۴)

عس ابن عباس قال جاء رجل الى ابي ابي بن عباس رضي الله عنهما  
 السبي فقال ان احبب اليك رواية عن ابي آقاي ما فاعطت من  
 وانه صحيح فاحج علي فقال ارايت حاصه به الامام في سنة لما سمعتم  
 لمو كان عبيد دين ففصمه في الله في سنة فواته هو في امير من في في  
 احب بالوفاء

[illegible]

کائنات کا نام

افضل ترین صلہ کی بہت سی طرف سے آج کرنا ہے۔

حدیث نمبر (۴۵)

وَقَالَ سَيِّدُ مَا وَصَّى دُوْرُ حِمِّ رَحْمَةٍ  
بِفَصْلِ مِنْ حَتْمِهِ يَدْخُلُهَا عَلَنَهُ بَعْدَ  
مُرُودِهِ قَبْرِهِ

(أخرج السيوطي في الشرح المصنوع ٢٠٠)

حدیث نمبر (۳۴) سے معلوم ہوا کہ امام باپ کی مدنی میں خدمت کرنے سے بھی انتہائی مسرت و سرور ہوتا تھا اور ان پروردگار تعالیٰ کی طرف سے

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

؟

58

ان دنوں ایسی باتیں ہر طرف سے سنا جاتی ہیں کہ یہ تو وہ پہلے اپنی طرف سے  
فکر کیے جیسے کہ حدیث میں ہے کہ جس کی طرف سے جس کی طرف سے

حدیث نمبر (۳۵) سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دنوں ایسے علماء ہیں جن کی طرف سے حج، عمرہ  
قیامت کے دن انہیں تقویٰ ملے گی، انہیں سے ملے گا جو انہیں سے ملے گا، انہیں سے ملے گا  
اس کو ادا کرنے والا بھی نیکوں کے ساتھ اچھے کا  
برقائیں سے ملے گا

ابن قیم الجوزیہ  
کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں

ظہارت نماز کے موضوع پر بہترین مدلل کتاب

القول الجلی  
فی

صلوة النبی ﷺ  
مترجم و تفسیر مولانا محمد شفیع

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

59

و اجمع المسلمون على ان قضاء الاراس في جهات متصلة كالميتة في  
لدى بقطعة من دمه ولو كان من طرف في قتل او في بقاء او  
حسب او من غير سر كنه وقد دلت بحالت امر في حق في طرف في  
عند حديث في قتادة حيث ضمن جائز ان في تركه في دمه في  
لدى من عن لسب فضاها في ثبوت في حديث في وقت في  
فان في لى . الان برزت عليه في حجة و ايت في في في  
حديثه و احفظوا على ان الحي اذا دنا من في في في في في  
كان له في دمه الميت حق في ان في في في في في في في  
حقوق في دمه في دمه في في في في في في في في في في  
منه كما ينقطع من دمه الحي فاذا سلك في في في في في في في  
ينقطع من دمه الحي بما النص امت في في في في في في في في  
والاحتماح مع امكان ادائه له في حق في في في في في في في  
بفسد ولو لم ير في في في في في في في في في في في في في في  
ففسد من دمه ميت بالامراء في في في في في في في في في في في  
حيث لا يمكن من دمه في في في في في في في في في في في في في في  
اخرى و لا يقع بالامراء و لا في في في في في في في في في في في في في في  
سقط فكذلك سقط ما به في في في في في في في في في في في في في في  
ولا هدم و لا فرق بين ثواب في في في في في في في في في في في في في في  
اعمال حق السيفي الوهب فاذا في في في في في في في في في في في في في في  
جمعه لسب اسفل له كما في في في في في في في في في في في في في في

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

60

عَلَى الْمَيِّتِ مِنَ الْحَقِيقِ مِنَ الْمَيِّتِ جِسْمِ مَرْدٍ كَوْنَهُ مَوْفٍ كَأَقْدَمِهِ  
وَعَرَهُ هُوَ مَحْصِي حَقِّ الْحَيِّ إِذَا بَقِيَ تَبَقَّى أَسْمَاءُ تَحْتَوِي أَوَّلَ بَدَنِ كَأَحْسَنِ  
أَسْمَاءٍ وَهِيَ الْأَمْرَاءُ الْمَقْطُوعُ قَدَمُهُ تَوَجَّهَ بِأَسْمَاءِ أَوَّلِ صُورَتِهِ  
دَمَهُ فَكَلَامُهُ لِحَيِّهِ مِمَّنْ لَوْ تَوَقَّفَ تَبَقَّى أَسْمَاءُ تَحْتَوِي أَوَّلَ بَدَنِ كَأَحْسَنِ  
مَنْ أَوْ قَبْلَ أَوَّلِ عِلْدٍ مِنْ قَوْلِهِ دَيْنُهُ أَسْمَاءُ تَحْتَوِي أَوَّلَ بَدَنِ كَأَحْسَنِ  
الشَّرْعَ بِوَحْدٍ وَصُولِ أَحَدِهِمَا وَثَوَابِ مَيِّتٍ لِيَسْهُلَ بِأَوَّلِ قَوْلِهِ  
مَعَ وَصُولِ الْأَحْيَاءِ

۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

حقوق میں سے کوئی حق ہو قرعہ وغیرہ جو کہ  
فصل زدہ و کا حق سے جس حسب اس کے اس  
کو اس سے بری کر دیا تو یہ بری کرنا اسے  
پہنچ جاتا ہے اور اس کا حق ساقط ہو جاتا ہے  
تو یہ دونوں ہی زبرد کا حق ہیں پس کون سی  
نص قیاس یا شرعی قانون ہے کہ ایک کا پہنچنا  
واجب کرے اور دوسرے کا پہنچنا ممنوع  
قرار دے۔

حدیث نمبر (۳۶) - مہمروں پر جو ولی و الدین کے اعمال کو سب سے زیادہ نفع دیتا ہے وہ ان کی نیکیاں ہیں۔ اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے عطا ہونے والی نعمتیں اور اس کے دین میں دلدادگی و تعلق ہے۔ ان کی نیکیوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے عطا ہونے والی نعمتیں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے عطا ہونے والی نعمتیں۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

61

حدیث نمبر (۴۹) کے ساتھ دیکھیں کہ یہ تھا کہ حدیثوں میں سے وہ  
 ہے کہ تاکہ اللہ تعالیٰ اس جیسے وارث سے آزمائشی طور پر اس کی تعریف کرے  
 جس کا وہ اپنے مقصد پر پہنچے۔

حدیث نمبر (۴۰) سے معلوم ہوا کہ اگر والدین نے اپنی حیات میں حج نہ کیا ہو،  
 جس نے حج نہیں کیا ہے وہ اس کو ایسا ثواب دے جسے حج کرنے والے کو ملتا ہے۔  
 حدیث نمبر (۴۱) تا (۴۳) سے بھی معلوم ہوا کہ حج کا ثواب بھی پہنچتا ہے۔  
 حدیث نمبر (۴۴) سے معلوم ہوا کہ اگر کسی شخص نے حج نہیں کیا ہے تو اسے حج کی طرف سے بھی حج کی جگہ ہے۔  
 ان کو بھی پہنچتا ہے۔

بوڑھے باپ کی طرف سے حج کرنا۔

حدیث نمبر (۴۶)

[illegible]

۵۶۔ عرجہ بن حارثی الشعمی ۔ یہ فریادیں تو یہ بایں قریبہ سن

۲۳ ابریل ۱۳۹۳، ۲۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳

استدلال ۳۹ (خبر فیه) ۳۳

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

62

+ حداثہ نمبر { ۴۰ }

عکس میں عکاس رخصی اللہ تعالیٰ عنہ خدمت میں وہاں رخصی سے قبول شدہ سے  
 فی حجاب مرد میں جمعہ عہد وہ بت ہے کہ ایک عورت جو قید کلمہ میں تھی  
 حجاب سے خارج نکال دیا رسول اللہ ﷺ نے ہاں ہی میں  
 میں فریضہ اللہ علی عبادہ فی خدمت میں حاضر ہوں اور میں یہ  
 لہجہ در کتب میں سب سے کبر الہیہ رسول اللہ ﷺ نے ہاں ہی میں  
 بسطیع ان بستوی علی الزاحلۃ دوینہ ہے اس کو میرے پاپ سے  
 شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں  
 میں نعم شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں  
 احرارہ فی الصبح بخاری ابواب طرف سے شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں  
 الصبرۃ ۲۵۰ شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں شہید رخصی میں پاپ سے اور وہ میں

سید ثابت ان المعانی کہتے ہیں

ثم استصحیح من المذهب لبعض  
 یصح عن غیرہ ان اصل الحج یقع  
 عن صاحب حج عہ ثمرات و  
 مثلاً و عن محمد ان الحج یقع عن  
 الحاج و للمنفذ خروج عن ثواب  
 الفہم و الاولی اصح

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

63

واقع ہو جاتا ہے۔ حج کروانے (مخارج  
عن) دوائے کو اس کے نفقہ کا ثواب ہے اور  
جہلی روایت زیادہ صحیح ہے۔

حرفه مطبع بر محمدی فی شادی اسید باب بی المعانی ۱ ۲۲۰

شبیخ و ذکرو تلاوت سے میت کو فائدہ۔

حدیث نمبر (۴۸)

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ فَاتَّبَعَتْهُ نَفْسُهُ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ نَفْسٍ مَاتَتْ مِنْكُمْ فَاتَّبَعَتْهُ شَرًّا مِنْ مِائَةِ نَفْسٍ مَاتَتْ مِنْكُمْ فَاتَّبَعَتْهُ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ نَفْسٍ مَاتَتْ مِنْكُمْ فَاتَّبَعَتْهُ شَرًّا مِنْ مِائَةِ نَفْسٍ

عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ایسا  
کیوں کیا تو آپ نے فرمایا کہ جب تک یہ  
شبنیاں خشک نہیں ہوں گی ان کے عذاب  
میں تخفیف ہوتی رہے گی۔

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

64

[illegible]

وعنه حابر بن عبد الله

<sup>a</sup> يقابل في نسخة "أ" رقم ٢٠٥، و يسمو في الصحيح "ب" .

و عن ابي هريره

۸۶ برقم (۱۴۹)

و عن يھیی بن مسامہ

محمد بن علی لاریجانی ۳۰۰۰ برقمه ۴۴۴ و بیستی فی کتاب عدد ۱۹  
برقمه ۲۶، محمد بن محمد ۳۰۰۰ برقمه ۴۴۴، محمد بن محمد بن محمد بن محمد  
۳۶۷، ۳۶۸ برقمه (۴۴۴)

وعن يعلى بن مرة

حیدر علی خاں، ۱۸۰۳ء - ۱۸۵۷ء : سید علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## و عن اسی مکروہ

احمد فی مسند ۵۵۵ ۳۵۵ ہرقہ (۴۰۶۳۳) والبیہی فی الباب عذاب لفر ۸۸ ہرقہ  
(۱۲۳) ۱۲۵ والصرانی فی الاوسط ۲۹۹ ۴ ہرقہ (۴۰۶۳۳) ۱۳۰ و من عدی فی الکامل  
۲۹۷ ۲ و عبدالرزاق فی المصنف ۵۹۸ ۳ ہرقہ (۶۰۵۳) عن الصادق  
سبب یاد رہے یہاں لعلہ کا غرض کہ اسے ایسے نہیں بلکہ تعمیل کے لیے ہے۔ اور مذکورہ  
بالحوالہ جات میں شاخ کا رکھنا مشترک ہے۔

## شرح نووی۔

و سبحت العلماء قراۃ القرآن عبد اور اس حدیث کی بناء پر ۱۰۰ نے قبل پر  
لعلہ لہذا الحدیث لانه ادا کان قرآن مجید پڑھے کو مستحب جائز ہے۔  
نرحی لتخفيف منسج الحرید جب مجبور کی شاخ کی تسبیح سے تخفیف  
فلاولہ الصراۃ اولی و انما غلغله مذہب ہی امید ہے تو قرآن مجید کی تلاوت  
وقد ذکر الحاری فی صحیحہ ان سے درجہ اولی امید دہلی و تہ احمد اور اب  
توبیہ من الحصب الاسلامی قبل امام بخاری نے اپنی کتاب میں اس پر  
الصحابی اوصی ان یجعل فی فہرہ ہے کہ برید بن حبیب اہلبی صحابی نے  
حرید من فہرہ انہ رعی اللہ تعالیٰ ویرت کی کہ ان کی قبر پر ان مجبور کی شاخیں  
عہ تموک یصل الی ہریت رخی چاہیں حضرت برید بن حبیب کی شاخیں  
اسلم مع نووی ۱۰۴۱ مکتبہ کے فضل سے برست حاصل کی۔  
یہاں معلوم ہوا کہ ان سے رایت کی رائج ہے کہ تخفیف غلغله ب ان شاخوں کی تسبیح کی وجہ

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesai-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

66

اور یہی سچ ہے کہ ہمیں بھی اور ان چٹائیوں پر بھی جو اس وقت تک  
ہماری قدر پر پہنچائیں رحمتوں کے معلوم ہو یہ ان لوگوں وغیرہ کی تسبیح سے قدر سے خدا کے  
عجب تحفہ واقع ہوئے ہیں کہ ان لوگوں کو اس تحفہ پر بھی یہ روئے ویاہ کے آدرشوں  
کا مدد دینا ہوگا۔

• بیت کوتر شاخوں اور تہجیت سے فائدہ پہنچانا • ربطہ مسندیں کا اس سے استدلال۔

اِنَّهُ بِسَبْحِ مَا دَامَ رَحْبَ فَبِعَظْمِ  
النَّحْمِ سُرْكَةُ الْمَسِيحِ

اور آگے لکھتے ہیں کہ

وَعَلَىٰ هَذَا فَطَرَدْنِي كَيْ مَعْبُودٍ عَنِ الْمَرْءِ الْمَغْلُوبِ أَلَمْ يَجْعَلْ لَّيْسَ  
دَعْوَتُهُ مِنَ الْأَسْحَابِ وَغَرَفٍ وَصَبَّحَهُ تِلْكَ يَوْمَ الْاِحْيَاءِ تِلْكَ يَوْمَ  
كَدَّامِكُمْ مِمَّا فِيهِ مَرْكَهٌ كَالَّذِمْ قَوْلِي لِأَمْرٍ عَرَبِيٍّ طَرَفٍ مِمَّا فِيهِ حَسَبٌ  
وَمَلَاوَةٌ لِّقَوْلٍ بَرَّاسٍ يَلْقَىٰ بِمَنْ يَحْسَبُ طَرَفٍ مِمَّا فِيهِ

(حصہ سیدھی بھی ماسی ۱۳۱ قدسی علماء کی شہادت ہے۔)

کتابخانه

ماہر قلمی اور فنکار کا استدلال۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

67

قال القرطبي اسدن بغض  
 غمما با عني مع المي بالنفرا  
 عبد الصر بحديث العصب الذي  
 شفه انسى في التوس وعومه  
 وقال العله بحقق عفيما ماله  
 في التوس عفيما ماله  
 قال الخطابي عه عه هل اعلم  
 محمول عني ن لاس، عاه م  
 عني حلقها او حطرها و  
 طر وها لاسها سح حني لاف  
 رطوبها و سحون حصرها و  
 نقطع عن اصلها قال عيز  
 الخطابي فاد حقق عفيما  
 سح الحرب فكتف بعرا  
 النور من بفران  
 قال وهذا الحديث اصل في  
 عرس الاشجار عه لنور  
 (سرح الصدور ٢٠٥)

ابن قريظي فرماتے ہیں  
 کہ ہمارے قصہ عام نے میت ہوا اب  
 پہنچنے پر حدیث عصب سے تمہارا یہ  
 ہے اور وہ یہ کہ نبی کریم ﷺ سے ملاحظہ  
 فرمایا کہ دو قہراؤں کو مذاب ہوا ہے تو  
 اس نے تیرا آقا ﷺ نے یہ شای  
 مشکوٰۃ میں ہے کہ ہمارے یہ اور دو  
 قہراؤں پر ایسے ہی عجز کا زیاں ارفا ہوا  
 ہے اب یہ تر ہیں کی قبر واہوں سے  
 عہد میں تیسف ہو۔  
 اسی بات پر ہے کہ ال ملے بر ایہ  
 اس بات پر محمول ہے کہ جب تک شیہ  
 اپنی اصل حالت پر رہتی ہیں بڑا اثر رہتی  
 ہیں تو نہ کن تیسف آتی ہیں نہ ذہانی  
 عہد و عی و بیکار رہتے ہیں کہ اب یہ  
 تھاں و تھوڑے عیہ و تیسف سے مذاب میں  
 تیسف و ماحاتے تو ماحاتے ارقہ سے پاں  
 قرآن کے کافہ یہاں ہوگا۔ یہ اور  
 یہ حدیث قبروں سے پاں دراست کا عی  
 محی اصل ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

68

## اسلاف کی وصیتیں۔

حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت۔

وکان ابو بکر بنو حنیفہ ادا صلت حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
 لصفوانی قرنی معی حریہ تب فی وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو  
 لسمات فی مہارہ تب کرماں و میرے ساتھ میری قبر میں دو شاخیں رکھ دینا  
 قومیں لعلو اکان بنو صلت ان صلع (روای) کہتے ہیں کہ وہ رہاں و قومیں  
 فی قبر حریہ تب و ہد موضع لا کے درمیان ایک صحرا میں وحشت پائے تو  
 نصیبہ فی سماہ کد الک ذ ساتھیوں نے ذکر کیا کہ وہ تو ہمیں وصیت  
 طلع عسبہم رکب من فلان رست تھے کہ ہم ان کے ساتھ ان کی قبر  
 مسکن و صلوٰۃ معہم معاف میں وہ شاخیں رکھیں اور یہ ایک حد ہے۔  
 و حد وہ حریہ تب قومیں ہما مراد شاخیں رکھیں پاتے ہیں وہ اسی  
 معہ فی قبر حات میں تھے۔ چنانچہ جنت کی طرف  
 سیرج بصورہ ۲۰۱ ۲۰۲ سے بچھو سوارات دکھائی دیے ان کے  
 پاس آنکھیں نہیں تھیں انہوں نے ان سے وہ  
 شاخیں لے لیں اور انہیں ان کی قبر میں ان  
 کے ساتھ رکھ دیا۔

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

69

حضرت سیدنا یریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت

عن مورق قال أوصی یریدہ ان  
نعمل فی قبرہ حریدہ فان  
ان کی قبر میں وہ شفعی رکھ دی جائے۔

حضرت سیدنا ابوالعالیہ کی وصیت

ان اب العالیہ وصی مورق نے وصی  
ان نے عمل فی قبرہ حریدہ و  
وصیت کی کہ ان کی قبر میں ایک داؤں میں  
رکھی جائے۔

طبع المکرمہ ۱۱۰۰ھ

قبر پر تہجیات و کتبیرات پڑھنے سے قبر کا شاد ہونا

حدیث نمبر (۴۵)

عن حماد بن عبد اللہ بن عمار بن ریحی  
لہ سعاسی عنہ عن حریدہ عن  
رسول اللہ ﷺ یوم الی سعد بن  
معد حبس موالی ان فیما صنی  
عنہ رسول اللہ ﷺ و وضع فی  
قبرہ و سوی عنہ سبع رسول اللہ  
ﷺ فاستجاب صولاً فہ کسر  
فکرم ما فعل بالرسول اللہ ﷺ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

7

لَمْ يَنْجَحْ ثُمَّ كَثُرَتْ فَوَ لَقَدْ  
 تَصَدَّقَ عَلَىٰ هَذِهِ لَعْدُ تَصَالِحُ شَرُّهُ  
 حَسْبِيَ شَرُّهُ لَعْدُ تَصَالِحُ شَرُّهُ  
 حَبِيبُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ۵۹۳۸

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہو گا کہ اگر کسی کی قبر پر پڑھا جائے تو یہ بھی معلوم ہو گا کہ اگر کسی کی قبر پر پڑھا جائے تو اس کی قبر شاہ ولی ہے۔ اور  
معلوم ہوا کہ بلند دار کے چھائی میں پڑنے والے آیت اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے

رضویں۔

قبرستان سے نکلنے والے کے لیے ثواب ہی ثواب

حدیث نمبر (۵۰)

عن عیسیٰ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من رخص من رخص مدقول مدت روايت  
من مر عیسیٰ السطو وقر في هرويه في رخص مدقول مدت روايت

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

79

احد احدی و عشرین مژدہ نہ وہب قبرستان سے نذرے اور اسی مرتبہ قل  
احدہ لاموب انصی من الاخر شیف (سورہ انفاس) پڑھ کر قبرستان  
بعد لاموب  
۱۰۰ کو بخش دیتے ہیں وہ ۱۰۰ کی ان  
گئے ان کی تعداد کے برابر سے ثواب ملے گا۔

۱۔ کبریاں ۵۰۰ ۲۵۵ ہر ۲۵۵ و ۲۵۵ ہر ۲۵۵ ۳۹۲ ہر ۳۹۲ ۵۱۰۹ ہر ۵۱۰۹

۲۔ کبریاں ۵۰۰ ۲۵۵ ہر ۲۵۵ و ۲۵۵ ہر ۲۵۵ ۳۹۲ ہر ۳۹۲ ۵۱۰۹ ہر ۵۱۰۹

۳۔ کبریاں ۵۰۰ ۲۵۵ ہر ۲۵۵ و ۲۵۵ ہر ۲۵۵ ۳۹۲ ہر ۳۹۲ ۵۱۰۹ ہر ۵۱۰۹

۴۔ کبریاں ۵۰۰ ۲۵۵ ہر ۲۵۵ و ۲۵۵ ہر ۲۵۵ ۳۹۲ ہر ۳۹۲ ۵۱۰۹ ہر ۵۱۰۹

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم ﷺ نے قبرستان سے نذرے  
والے کو علم دیا کہ جب بھی تم مسلمانوں کے قبرستان سے نذرے (سورہ انفاس) میں اسی  
مرتبہ پڑھو اس کا ثواب اہل قبرستان کو بخش دینے کے برابر ہے یہ فائدہ ہوگا کہ اس  
قبرستان میں جتنے بھی مسلمان مردے ہوئے ان کی تعداد کے برابر تمہارا ثواب ملے گا  
اگر یہ بھی معلوم ہو کہ تادمت قرآن مجید کا ثواب ۱۰۰ ہر ۱۰۰ و بخشا جائے گا وہ  
بھی ان کو پہنچے گا اور فائدہ دے گا۔

جن کو تادمت قرآن کا ایسا ثواب کیا گیا وہ ثواب بھیجے ان کو  
شفاعت کریں گے۔

حدیث نمبر (۵۱)

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ حضرت یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

72

میں دحل المفسر فیہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ  
 قرآن فاتحہ الکتاب و قل هو اللہ احد جو شخص قہرستان میں داخل و پھر فاتحہ  
 و الہم کلمہ الکتب نہ مان اسی جملہ اندر اور سورۃ الفاتحہ پڑھے پھر یہ کہے کہ  
 ثواب قہر، اب میں کلامک لاهل الہی میں سننے تیرے کلام سے جو پڑھا ہے  
 المفسر من المومنین و المومنات اس کا ثواب اس قبرستان کے مومن مردوں  
 کا ہو سقواء نہ اسی اللہ اور عورتوں کو یہاں میں میں کوئی عورت  
 و سرج مفسر ۲۰۰ کو مٹھری ہے۔ یہ ایک قیمت ہے اس اندر قولی یا گاہ  
 صبر و صبر ۲۰۰ میں اس کی شفاعت کریں گے۔

اس حدیث میں ہے کہ وہ قرآن پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو بخش بھی جائے  
 ہے اور اس کا ثواب مردوں کو بھی جائے۔ یہ چاہے کہ وہ مرد یا عورت  
 ثواب ہے۔ اس کا ثواب شفاعت کریں گے۔

زندہ ہے قرآن پڑھنے کی وجہ سے گنہگاروں کے  
 عذاب میں تخفیف۔

حدیث نمبر (۵۲)

عن انس بن مالک عن رسول اللہ ﷺ قال بلغنی عن انس رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ ﷺ  
 میں دحل المفسر فیہ سورہ بسم اللہ کے بعد کہ تم رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
 حلف لہم علیہم و کلمہ بعد از ان کہ میں داخل ہوا تھا کہ  
 میں قہر حساب میں رہتا تھا کہ میں دحل میں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

73

قبرستان پر تخفیف کر دیتا ہے اور اس کو اس میں جتنے مردے ہو سکیں ان کی تعداد کے برابر ٹواب مل جائے گا۔

شرح مصدور<sup>۱۰۰</sup> و اشعاره فی احسن الموزون لغیر حصی ۱۰ و فردوس الاح

۸/۳۰ ابراهیم (۵۶۳۳) و مطهری و حبیب (القرآن)

حدیث نمبر (۵۳)

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ يَكْفِي الْفِرَاقَ عَلَى مَوَدَّةٍ بَيْنَ  
 مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ يَكْفِي الْفِرَاقَ عَلَى مَوَدَّةٍ بَيْنَ  
 فَرَمَا کہ تم اپنے حردوں پر سورہ یسین پڑھا  
 کرو۔

حجرتي بمسالى في محصل النور واليه ٥٩١ م. ٥٩١ م. و يودود في المس

کتاب الحصار ۱۹۲، محمد علی مسعود ۴۲-۴۰، راجع جامعہ فی بیس ۴۰.

(البيانات في السنة ٢٠٢٢ وفي السنة ٢٠٢١)

الطبرانی في المعجم ١٠٢٠ ١٠١١ ١٠١٠ ١٠٠٩ ١٠٠٨ ١٠٠٧ ١٠٠٦ ١٠٠٥ ١٠٠٤ ١٠٠٣ ١٠٠٢ ١٠٠١ ١٠٠٠ ٩٩٩ ٩٩٨ ٩٩٧ ٩٩٦ ٩٩٥ ٩٩٤ ٩٩٣ ٩٩٢ ٩٩١ ٩٩٠ ٩٨٩ ٩٨٨ ٩٨٧ ٩٨٦ ٩٨٥ ٩٨٤ ٩٨٣ ٩٨٢ ٩٨١ ٩٨٠ ٩٧٩ ٩٧٨ ٩٧٧ ٩٧٦ ٩٧٥ ٩٧٤ ٩٧٣ ٩٧٢ ٩٧١ ٩٧٠ ٩٦٩ ٩٦٨ ٩٦٧ ٩٦٦ ٩٦٥ ٩٦٤ ٩٦٣ ٩٦٢ ٩٦١ ٩٦٠ ٩٥٩ ٩٥٨ ٩٥٧ ٩٥٦ ٩٥٥ ٩٥٤ ٩٥٣ ٩٥٢ ٩٥١ ٩٥٠ ٩٤٩ ٩٤٨ ٩٤٧ ٩٤٦ ٩٤٥ ٩٤٤ ٩٤٣ ٩٤٢ ٩٤١ ٩٤٠ ٩٣٩ ٩٣٨ ٩٣٧ ٩٣٦ ٩٣٥ ٩٣٤ ٩٣٣ ٩٣٢ ٩٣١ ٩٣٠ ٩٢٩ ٩٢٨ ٩٢٧ ٩٢٦ ٩٢٥ ٩٢٤ ٩٢٣ ٩٢٢ ٩٢١ ٩٢٠ ٩١٩ ٩١٨ ٩١٧ ٩١٦ ٩١٥ ٩١٤ ٩١٣ ٩١٢ ٩١١ ٩١٠ ٩٠٩ ٩٠٨ ٩٠٧ ٩٠٦ ٩٠٥ ٩٠٤ ٩٠٣ ٩٠٢ ٩٠١ ٩٠٠ ٨٩٩ ٨٩٨ ٨٩٧ ٨٩٦ ٨٩٥ ٨٩٤ ٨٩٣ ٨٩٢ ٨٩١ ٨٩٠ ٨٨٩ ٨٨٨ ٨٨٧ ٨٨٦ ٨٨٥ ٨٨٤ ٨٨٣ ٨٨٢ ٨٨١ ٨٨٠ ٨٧٩ ٨٧٨ ٨٧٧ ٨٧٦ ٨٧٥ ٨٧٤ ٨٧٣ ٨٧٢ ٨٧١ ٨٧٠ ٨٦٩ ٨٦٨ ٨٦٧ ٨٦٦ ٨٦٥ ٨٦٤ ٨٦٣ ٨٦٢ ٨٦١ ٨٦٠ ٨٥٩ ٨٥٨ ٨٥٧ ٨٥٦ ٨٥٥ ٨٥٤ ٨٥٣ ٨٥٢ ٨٥١ ٨٥٠ ٨٤٩ ٨٤٨ ٨٤٧ ٨٤٦ ٨٤٥ ٨٤٤ ٨٤٣ ٨٤٢ ٨٤١ ٨٤٠ ٨٣٩ ٨٣٨ ٨٣٧ ٨٣٦ ٨٣٥ ٨٣٤ ٨٣٣ ٨٣٢ ٨٣١ ٨٣٠ ٨٢٩ ٨٢٨ ٨٢٧ ٨٢٦ ٨٢٥ ٨٢٤ ٨٢٣ ٨٢٢ ٨٢١ ٨٢٠ ٨١٩ ٨١٨ ٨١٧ ٨١٦ ٨١٥ ٨١٤ ٨١٣ ٨١٢ ٨١١ ٨١٠ ٨٠٩ ٨٠٨ ٨٠٧ ٨٠٦ ٨٠٥ ٨٠٤ ٨٠٣ ٨٠٢ ٨٠١ ٨٠٠ ٧٩٩ ٧٩٨ ٧٩٧ ٧٩٦ ٧٩٥ ٧٩٤ ٧٩٣ ٧٩٢ ٧٩١ ٧٩٠ ٧٨٩ ٧٨٨ ٧٨٧ ٧٨٦ ٧٨٥ ٧٨٤ ٧٨٣ ٧٨٢ ٧٨١ ٧٨٠ ٧٧٩ ٧٧٨ ٧٧٧ ٧٧٦ ٧٧٥ ٧٧٤ ٧٧٣ ٧٧٢ ٧٧١ ٧٧٠ ٧٦٩ ٧٦٨ ٧٦٧ ٧٦٦ ٧٦٥ ٧٦٤ ٧٦٣ ٧٦٢ ٧٦١ ٧٦٠ ٧٥٩ ٧٥٨ ٧٥٧ ٧٥٦ ٧٥٥ ٧٥٤ ٧٥٣ ٧٥٢ ٧٥١ ٧٥٠ ٧٤٩ ٧٤٨ ٧٤٧ ٧٤٦ ٧٤٥ ٧٤٤ ٧٤٣ ٧٤٢ ٧٤١ ٧٤٠ ٧٣٩ ٧٣٨ ٧٣٧ ٧٣٦ ٧٣٥ ٧٣٤ ٧٣٣ ٧٣٢ ٧٣١ ٧٣٠ ٧٢٩ ٧٢٨ ٧٢٧ ٧٢٦ ٧٢٥ ٧٢٤ ٧٢٣ ٧٢٢ ٧٢١ ٧٢٠ ٧١٩ ٧١٨ ٧١٧ ٧١٦ ٧١٥ ٧١٤ ٧١٣ ٧١٢ ٧١١ ٧١٠ ٧٠٩ ٧٠٨ ٧٠٧ ٧٠٦ ٧٠٥ ٧٠٤ ٧٠٣ ٧٠٢ ٧٠١ ٧٠٠ ٦٩٩ ٦٩٨ ٦٩٧ ٦٩٦ ٦٩٥ ٦٩٤ ٦٩٣ ٦٩٢ ٦٩١ ٦٩٠ ٦٨٩ ٦٨٨ ٦٨٧ ٦٨٦ ٦٨٥ ٦٨٤ ٦٨٣ ٦٨٢ ٦٨١ ٦٨٠ ٦٧٩ ٦٧٨ ٦٧٧ ٦٧٦ ٦٧٥ ٦٧٤ ٦٧٣ ٦٧٢ ٦٧١ ٦٧٠ ٦٦٩ ٦٦٨ ٦٦٧ ٦٦٦ ٦٦٥ ٦٦٤ ٦٦٣ ٦٦٢ ٦٦١ ٦٦٠ ٦٥٩ ٦٥٨ ٦٥٧ ٦٥٦ ٦٥٥ ٦٥٤ ٦٥٣ ٦٥٢ ٦٥١ ٦٥٠ ٦٤٩ ٦٤٨ ٦٤٧ ٦٤٦ ٦٤٥ ٦٤٤ ٦٤٣ ٦٤٢ ٦٤١ ٦٤٠ ٦٣٩ ٦٣٨ ٦٣٧ ٦٣٦ ٦٣٥ ٦٣٤ ٦٣٣ ٦٣٢ ٦٣١ ٦٣٠ ٦٢٩ ٦٢٨ ٦٢٧ ٦٢٦ ٦٢٥ ٦٢٤ ٦٢٣ ٦٢٢ ٦٢١ ٦٢٠ ٦١٩ ٦١٨ ٦١٧ ٦١٦ ٦١٥ ٦١٤ ٦١٣ ٦١٢ ٦١١ ٦١٠ ٦٠٩ ٦٠٨ ٦٠٧ ٦٠٦ ٦٠٥ ٦٠٤ ٦٠٣ ٦٠٢ ٦٠١ ٦٠٠ ٥٩٩ ٥٩٨ ٥٩٧ ٥٩٦ ٥٩٥ ٥٩٤ ٥٩٣ ٥٩٢ ٥٩١ ٥٩٠ ٥٨٩ ٥٨٨ ٥٨٧ ٥٨٦ ٥٨٥ ٥٨٤ ٥٨٣ ٥٨٢ ٥٨١ ٥٨٠ ٥٧٩ ٥٧٨ ٥٧٧ ٥٧٦ ٥٧٥ ٥٧٤ ٥٧٣ ٥٧٢ ٥٧١ ٥٧٠ ٥٦٩ ٥٦٨ ٥٦٧ ٥٦٦ ٥٦٥ ٥٦٤ ٥٦٣ ٥٦٢ ٥٦١ ٥٦٠ ٥٥٩ ٥٥٨ ٥٥٧ ٥٥٦ ٥٥٥ ٥٥٤ ٥٥٣ ٥٥٢ ٥٥١ ٥٥٠ ٥٤٩ ٥٤٨ ٥٤٧ ٥٤٦ ٥٤٥ ٥٤٤ ٥٤٣ ٥٤٢ ٥٤١ ٥٤٠ ٥٣٩ ٥٣٨ ٥٣٧ ٥٣٦ ٥٣٥ ٥٣٤ ٥٣٣ ٥٣٢ ٥٣١ ٥٣٠ ٥٢٩ ٥٢٨ ٥٢٧ ٥٢٦ ٥٢٥ ٥٢٤ ٥٢٣ ٥٢٢ ٥٢١ ٥٢٠ ٥١٩ ٥١٨ ٥١٧ ٥١٦ ٥١٥ ٥١٤ ٥١٣ ٥١٢ ٥١١ ٥١٠ ٥٠٩ ٥٠٨ ٥٠٧ ٥٠٦ ٥٠٥ ٥٠٤ ٥٠٣ ٥٠٢ ٥٠١ ٥٠٠ ٤٩٩ ٤٩٨ ٤٩٧ ٤٩٦ ٤٩٥ ٤٩٤ ٤٩٣ ٤٩٢ ٤٩١ ٤٩٠ ٤٨٩ ٤٨٨ ٤٨٧ ٤٨٦ ٤٨٥ ٤٨٤ ٤٨٣ ٤٨٢ ٤٨١ ٤٨٠ ٤٧٩ ٤٧٨ ٤٧٧ ٤٧٦ ٤٧٥ ٤٧٤ ٤٧٣ ٤٧٢ ٤٧١ ٤٧٠ ٤٦٩ ٤٦٨ ٤٦٧ ٤٦٦ ٤٦٥ ٤٦٤ ٤٦٣ ٤٦٢ ٤٦١ ٤٦٠ ٤٥٩ ٤٥٨ ٤٥٧ ٤٥٦ ٤٥٥ ٤٥٤ ٤٥٣ ٤٥٢ ٤٥١ ٤٥٠ ٤٤٩ ٤٤٨ ٤٤٧ ٤٤٦ ٤٤٥ ٤٤٤ ٤٤٣ ٤٤٢ ٤٤١ ٤٤٠ ٤٣٩ ٤٣٨ ٤٣٧ ٤٣٦ ٤٣٥ ٤٣٤ ٤٣٣

لکھنؤ ۲۱ جولائی ۲۰۲۰ء کو لکھنؤ میں شریعہ ۲۰۰۰ء پر رقم ۳۶۳

المجلد ٣ \* ١٠ من حديثي لتصحح ١٣٧٦ هـ ١٩٥٦ م وعدل لي لاسيما في

الحمد لله رب العالمين، محمد بن عبد الله بن عبد المطلب، ١٩٠٠

المصدر: ٥١٥ راسمته في السبعين ٦ - ١٩٨٠ م.

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

74

ابن مرقطہ کی فرمائش ہے۔

فی حدیث الفراء اعمیٰ موبکہ بس یہ حدیث۔ اپنے مردوں پر سورہ یس  
 ہندو حاصل ان مگوں ہندو الفراء ذہنات ۱۰۰ یہ سنائی گئی تھیں ہے کہ یہ  
 عبدالمیت فی حال موبکہ و حاصل قنات میت کے نزدیک اس حال میں ہو  
 ان مگوں ہندو فردہ  
 مذکورہ فی حال موبکہ ۱۰۰  
 یہ قنات سنائی قنات ۱۰۰ ہے۔

آگے فرماتے ہیں کہ:

یہ قنات ہمہ رکات ۱۰۰ اور امید و عدم قنات ہے اور متاخرین میں سے  
 محبت طبری نے اس کو عام رکھا۔

ابن تیمیہ نے لکھا

بصل الی السبب فراء دہند و ۱۰۰ میت و سن کے موبکہ کی قنات تسبیح  
 تسبیحہم و تکبیرہم و سائر تکبیر اور اللہ تعالیٰ کے تمام دھار کا ثواب  
 ذکرہم للہ تعالیٰ اد ہندو الی ۱۰۰ میت و یہاں ثواب یا جائے تو بابت  
 لمیت و صل الیہ۔

(فتاویٰ ابن تیمیہ ۳۳، ۳۴)

ابن تیمیہ نے لکھا:

وفد ذکر عن جماعہ من السلف تحقیق سلف کی ایک جماعت سے منقول  
 یہم وصور ان بقرا عبد فرہم ہے کہ انہوں نے وصیتیں کی کہ مرتے کے  
 وقت اللہ فی ان عبد الحق بروی ۱۰۰ جہنم کے وقت ان قبروں کے پاس

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

75

عندئذ لند من غمر امور ان بصر عدد  
قبره سورة البقرة  
قوتن فی سماوات برتا مہر الحق کے فرمایا کہ  
رہیت کی گئی ہے کہ حضرت عیسا بن مر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ظلم کیا تھا کہ ان کی قم  
کے پاس سورۃ بقرہ تلاوت کی جائے۔  
کتاب الروح ۱۶۴

امام نووی فرماتے ہیں

ودھب جماعات من العلماء الى انه ورحمته کی کثیر جماعتوں کا موقف یہ ہے کہ  
يصل الى الحب ثواب جميع ميت وتمام عبادت کا ثواب پہنچتا ہے خواہ  
العباد من الصلوة والصوم نماز ہو یا روزہ ہو یا تلاوت وغیرہ وغیرہ۔  
والقراءة وغير ذلك  
(مصم مع نووی ۱۳/۱)

نوٹ۔ قلوب علی القلوب پر مزید وضاحت کے لیے ست محترم منظر ۱۲۰  
حضرت علامہ محمد عارف صاحب رضوی کی تصنیف القول المحصور فی القراءۃ علی  
المقبور کا مطالعہ کریں۔

میت کی طرف سے کھانا کھانا۔

حدیث نمبر (۵۴)

ان عمراں ابن حصص لما حضر بئب جب عمر بن حصص بن مویات کا  
قال ادا مات فسنوی علی سروری وقت قریب موت انہوں نے کہا کہ میں  
بعد منہ ودار حنہ وحرور چارپائی پر لیٹ گیا تھا کہ میرے ہاتھوں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

76

۲۷ لابی سلطان محمد بن عبداللہ بن کھانا۔  
۲۸ حرجہ و صبا لعلاء عبد حصار الموت میرے لیے ایک اونٹ کا بچہ فاق کرنا اور  
۲۹ اطمینو پھر جب تمہیں پس چاد (جنازہ سے) تو

مردوں کو نیک ہمسایوں سے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔  
حدیث نمبر (۵۵)

عَنْ اَبِي عَاسِمٍ عَنْ لُؤْلُؤَةَ  
اِذَا مَا ابْ أَحَذَكُمُ السَّيِّئَ وَحَسُو  
كَفَرَهُ وَعَحْسُوا بِسِحَابِهِ وَمِنْهُ  
اعْمَقُوا لَهُ فِي قُبْرِهِ وَخَوُّهُ حَارٌّ  
السَّوَاءُ قُلُوبًا يَارَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهَلْ  
يُسْفَعُ الْحَارُّ الضَّلَاحُ فِي الْآخِرَةِ  
هَلْ يُسْفَعُ فِي الدِّيْقَانِ نَعَمْ فَإِنَّ  
كَدَّ لَكَ يُسْفَعُ فِي الْآخِرَةِ

سورة لقمان

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسی طرح آخرت  
میں بھی ہوتا ہے۔

فصل اول میں ضعیف احادیث کا حکم

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

77

ہونے سے یہ نذر نہیں آتا کہ وحدیث ہے ہی موضوع۔ چنانچہ

ملا علی قاری لکھتے ہیں

لا يلزم من عدم الصغور خود الوضوح  
یعنی علی بات ہے کہ حدیث کے صحیح نہ  
ہونے سے موضوع ہونا درمیں آتا۔

مزید فرماتے ہیں کہ

فَلَيْتَ لَا يَرُومُ مِنْ عَدَمِ صَفَةِ ثَبُوتِ  
وَصِفَةِ وَعَيْبِهِ أَنَّهُ ضَعِيفٌ  
(موضوعات الکبریٰ ۴۷۴)

یعنی میں بہتا ہوں کہ اس کے صحیح نہ ہونے  
سے وضوح ہوتا، زمر نہیں حایت یہ کہ وہ  
ضعیف۔

علامہ زکشی فرماتے ہیں

قال الركني في قول له بصح  
وفولنا موضوع هو في الثمان  
الموضع اثبات الكذب وفولنا لم  
يصح انما هو اخبار عن عدم  
الثبوت ولا يلزم منه اثبات العدم  
(مجموعات الكبرى ص ١٠٠)

میں کہ یہ حدیث جھوٹی بنائی ہوئی ہے بلکہ اس کا حال تو سلب ثبوت ہے۔

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesa-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

78

ابو جابر محمد بن علی فرماتے ہیں

لا حدیب فی فصول الاعمال و لا فی فصول المال - تفصیل میں یہ کہہ کر  
مفسرین الاصحاب غنمہ رستم مدینہ بمعین فی حدیثیں یہی ہی  
فحسبہ علی کل حال مدطیعہما - حال میں مقبول و مانجہ ہیں۔  
و مرسیب لا تعارض ولا تردد - مطلق میں تو اور عمل غائب فی قلت فی  
کذلک کان التذلل یفعلون - چاہے ہی اور نہ نہیں رہا یہ چاہے کا  
سلف کا یہی طریقہ تھا۔

(القول المبوب فی معامۃ المحبوب ۱۷۸۰)

ابن عبد البر فرماتے ہیں

وقد کان ابن عبد البر ایضاً - تحقیق ابن عبد البر نے کہا کہ جب  
سب مہوں فی الحدیث ادا کاں من حدیث فصول اعمال سے بارہ میں ہوتا تھا۔  
فصول الاعمال۔ اس میں شامل فرماتے ہیں۔

(المقاصد الحسنۃ ۲۳۵)

ما محمد بن حنبل - امام ابن مہدی - ما ابن باری - امام ابن ماجہ - امام ابن سیوطی -  
و بخور عذائل الحدیث و غیرہ - اور محدثین وغیرہم کا کہنا ایک ضعیف  
لسان فی الاسناد الضعیفہ و سہولت میں شامل اور سب انہی ضعیف  
روایہ مابعدی الموضوع من الضعیف مفسر ہے کہ حدیث فی روایت اس  
و تفصیل بہ - حدیث الروی ۲۵۸ - فی فصول اعمال وغیرہ مورثین چاہتے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۲۹

اور ان صفیہ پر ہے کہ

اس جمل و اس مہدی و اس الحارک جن مہم میں حاصل ہوا میں مہدی و  
قہ اداروں فی الحلال و الحرام مہم میں ہوا، غیہ ہم سے اس کی تصدیق  
سدد و اداروں و فی الحلال و الحرام مہم میں ہوا، غیہ ہم سے اس کی تصدیق  
محوہ ساہب  
۲۹۹  
کرتے ہیں اور جب فضائل میں ہوتے  
کریں تو فری کرتے ہیں۔

فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل نہ صرف جائز بلکہ مستحب

ہے۔

ماہروز کریا نووی شارح مسلم کہتے ہیں۔

ول العلماء من المتحدین والفقہاء محدثین و فقہاء غیہ ہم سے اس کی تصدیق  
وعمرہم بحوزہ و بمنح العمل فضائل اور غیہ ہم سے اس کی تصدیق  
فی فضائل و التوعیب والتزہیب بات سے خوف لانے میں حدیث ضعیف  
بالحدیث الضعیف مالم یکن العمل بہ مستحب بلکہ مستحب نہ ہو۔  
موضوعاً

(الذکار المتعبدہ من کلام سید الامور علیہ السلام)

ملا علی قاری فرماتے ہیں

و الضعیف بعمل بہ فی فضائل و الضعیف عن حدیث چاہئے عمل میں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Ailama Mufti Mohammad Abbas Razavi

80

لاعمال اتقافا ولداقلا استا ان با اتحق عمل یا چاتا ہے اسی سے ہمارے  
 مسح الزلہ نستحت او امیر ارم نے فرمایا کہ وضو میں گروہ کا مسح  
 سٹہ (الموصد الکبریٰ) مستحب یا سنت ہے۔  
 شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

ورد فی فصول رحب الاحادیث اور جب کے مینے کی فضیلتوں میں حدیثیں  
 باسناد صعبہ لا یأس بالعمل بها ضعیف سندوں سے آئی ہیں ان پر عمل  
 در و حد فی صعبہ فوہ بالعمل بها کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اپنی  
 انباء فی سلسلہ وب، ۲۵ ج ۱  
 جہاں میں قیامت پائے تو اس پر عمل کرے۔

شارح شفا خفاجی فرماتے ہیں۔

البدی نصلح لتعویل علیہ ن نقال یعنی اعتناء کے قابل یہ بات ہے کہ جب کسی  
 اور و حد حدت فی قصیدہ عمل میں عمل کی فضیلت میں کوئی حدیث پائی جائے  
 الاعمال لا یحصل الحریمہ والکراہیۃ اور وہ ترمذی، ابوت کے قابل ہو تو اس  
 بخور العمل نہ و یستحب لانه حدیث پر عمل چارہ مستحب ہے کہ اندیشہ  
 مافون الحظر و مرحو السع سے امان سے اور نفع کی امید۔  
 (سید البراء فی شرح شفا ۱۴۳)

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

من بلغ عن الله شيء، فيه فضيلة، فخير من رضى الله تعالى عنه من روى  
 فاحد به الله ما ورحاء فانه عطاء سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

81

اللہ دیک و ال نہ مکں مکد مک  
توئی سے کسی بات میں وہ نصیحت نہ  
پہنچے وہ آپ یقین و اس سے ثواب نہ  
امید سے اس بات پر عمل کرے اللہ تعالیٰ  
اسے وہ فضیلت عطا فرمائے گا اگرچہ وہ خیر  
نھیک نہ ہو۔

در حضرت یونسؑ یہ بھی اللہ تعالیٰ روایت میں ہے کہ  
ما حواء کہہ عسی من حبر طمدہ اولہ  
اللہ قاسی قولہ و ما حواء کہہ عسی  
من شرفانی لا اقول لشیء  
کہ تمہیں جس جلدی کی تم پہنچے وہ وہ میں  
نے فرمائی ہو یا نہ فرمائی ہو میں سے فرما  
میں اور جس روایت میں تم پہنچے تم  
نی بات نہیں فرماتا۔

حمید فی مسند ۲ ص ۱۰۱ برقم ۱۰۱۰ و ۱۰۱۱ برقم ۱۰۱۲  
ابن ماجہ میں ہے

ما ضل من یوں حسن قانا طمدہ  
یوں جو ایک بات میں نہ وہ سے باپانی  
جائے وہ میں نے فرمائی ہے۔

وہی روئے حدیث یہ حدیث یہ اولہ اس پر عمل آو جائے وہ میں نے فرمائی ہے  
اخذت بہ۔

اکثر لسان ۱۰ ص ۲۲۹ برقم ۲۲۲

ہاں علم سے عمل کرنے سے بھی ضعیف حدیث قوی ہو جاتی ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

82

روہ الرمدی و قال حدیث میں آیا ہے کہ یہ حدیث  
عزیز و العمل علی ہذا عبد اہل غریب سے مراد ہمہ تن پہل ہے  
العبہ قال النوری و اسنادہ ضعیف یہ ہے کہ ہمدانی نے کہا اس کی  
بقولہ میرک فکان الرمدی نوبہ در ضعیف ہے کہ یہ ہمدانی نے کہا  
مضمونہ الحدیث بعمل اہل العلم علم سے حدیث وقت سے ایسا چاہتے ہیں  
و بعلم عسہ بکہ بعالی کمال و ہمدانی نے یہ کہہ دیا ہے کہ یہ حدیث  
الشیخ محیی الدین اس عمری کہ ہمدانی نے کہا اس کی حدیث  
سعدی عن اسی کہ یہ حدیث لا ہے کہ ہمدانی نے کہا کہ حدیث  
انہ لا الہ سہم الف عمر اللہ چاہتے ہیں کہ جو شخص ہمدانی نے کہا  
بعالی و من قبل لہ عمر لہ ایضا ہے کہ ہمدانی نے کہا کہ حدیث  
فکنت ذکر الہیہ بالعدد پر حدیث اس کی حدیث ہے کہ حدیث  
المعروہ من عمر النوری لا حدیث کہ حدیث ہے کہ حدیث  
بالخصوص فمحض طعام مع ہے کہ حدیث ہے کہ حدیث  
بعض الاصحاب و فیہ شرب رقیق ہے کہ حدیث ہے کہ حدیث  
مشہور بالکنف فاذا ہو فی اناء میں یہ جو ان کے شرب کا شہد تھا  
لاکن اظہر لکاء فساہ عن حدیث حدیث ہے کہ حدیث  
اسب فقال ری امی فی لعداب پوچھا ہمدانی نے کہا حدیث ہے کہ حدیث  
فوحب فی باطنی نواب الہیہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ حدیث ہے کہ حدیث  
المدکہ فبہا فصیح و قال سی ماں کو عیش دیا فوراً وہ جوں سے کہا کہ حدیث  
راہا لا فی حسن لعداب فقال حدیث ہے کہ حدیث ہے کہ حدیث

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allamah Mufti Mohammad Abbas Razavi

من بھیک بھی عند لسان اسی  
 قد احقر مایہ سہید  
 میں سنت پر صحیح عمل کرتے رہے  
 نہ بدعت میں تا یہ کہ خوب سے بہت  
 میں عمل کرتے رہے ان بدعتوں میں یہ  
 وقت تو ضروری عمل کرتا چاہیے۔

ایساں جواب مند امتد میں دہم فرمیں

نمبر (۱)

۱۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۲۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۳۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۴۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۵۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۶۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۷۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۸۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۹۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔  
 ۱۰۔ عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم میرے ساتھ ہو گے۔

الشرح المصنوع ١٠٠٩ والتركيب المصنوع

المسألة الأولى

شماره (۲)

امامین رضی اللہ عنہم میں سے ایک امیر حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ تذکرہ ہے۔ یہاں جواب ہے تمام آزاد و غلام۔

ن الحسن و الحسن کہ حصہ ہے ثلث اہل بیت ہمارے اور ہمارے  
علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو حصہ ہے ثلث اہل بیت ہمارے اور ہمارے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

85

مربعه مستطیل سے منہ سے ۳۔۳؛ اندر توں منہ کی طرف سے ۱۔۱ سے  
سرخ لشکر ۶۰ و سرخوہ لعلی نے بعد نماز آ کر یہ کرتے تھے

(مقرطی ۴۸)

نمبر (۴)

طریقہ نصیر رضوان الہدیہ محمد امجدی مدظلہ العالی

عن السفي في كتاب الاخصار اذا انا شغلي من ماني كـ انما هـ طـ ريت  
 ما بهم لمست احبوا لي فرد تحاكم به باهـ ولى آنى فـ تـ انا  
 بفرودن افراى ولى قـ به باهـ تـ انا  
 مجيد كى علاوت كيا كرت تھے۔

لا مبر۔ معارف و ہستی کے سیکڑے مدحاً ۴۳ و عصف میں ہی سے ۳۳۱ و  
سراج بشیر ۳۰۳ و ہدیکہ و نامہ کی معرصی ۴۰۶ و کتاب الروح ۶۱ و بحم لہ نقول  
(المصنوع)

نمبر (۳)۔ امام طاووس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

اَلْاِسْتِغْنٰی نَفْسُہٗ فِیْ قُوْرٍ مِّمَّا  
 فِکَاہُہٗ اَبْحٰوہٗ ۔ نَصْرُہٗ عَلَیْہِہٗ  
 تَنْکِیْلُ الْاِیَّامِ  
 (صحابہ) سات دن تک ان کی طرف سے  
 کچھ نہ کھدے نہ سنبھل گئے تھے

١٠٠

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

87

عبدالغفر فاضل لہ احمد یحییٰ ان پڑھنے سے پہلے  
الہرہ عبد الغفر بدعة قضا حرحا نام احمد بن قریب نے اس سے پہلے  
میں مقارن محمد بن قدامہ پاس قرآن پڑھنا بدعت سے راوی کہتے  
لاحمد بن حبل یا اعد للہ میں جب ہم قبرستان سے نکلے تو محمد بن  
ماشعور فی مسر الحلی قال ثلثہ قدامہ نے ان سے کہنا کہ آپ بیٹھ  
قال کتب عنہ ضیعا قال نعم جس نے ہرے میں یہ فراموشی نہ کرے  
لاحمد بن مسر عن عبد الرحمن بن احمد نے کہا کہ وہ شہید ہے یا

لعلاء بن اللہلاج عن ابنہ اندام میں اس سے روایت کے سکتا ہوں تو یہ  
 اوصی داؤد بن ابی براء عبد ربیعہ اندام نے فرمایا ہاں نہیں نے کہا کہ مجھے یہ  
 سفاحہ لیسرہ و حاصیہا و فذل ہی مشہور ہے کہ نہیں نے عبد ربیعہ بن  
 سمیع بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ سے انہوں نے پ  
 عہ نبوی مد الک فذل لہ احمد باپ سے روایت کی کہ ان کے والد سے  
 فاذرع وقل لدرخل براء روایت کی کہ یہ مجھے ذل فرمایا تو یہ

لا امر بالمعروف والنہی عن المنکر نہ مانے سورۃ بقرہ ۱۱۰ اور حرکات سے نہ مانا  
 لیکن ۲۰ رکعات سورج ۱۵ و ۱۶ کہہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ انہوں نے یہی روایت فرمائی  
 تھی تو امام احمد نے ان سے فرمایا کہ فوراً اپنی  
 جالور اس شخص کو کہہ کہ وہ قرآن مجید پڑھے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

88

نمبر (۶) امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فہم امر عمر اسی ساعت المتابعی عمر عمری کہتے ہیں۔ میں نے امام شافعی  
ابن عمر، دوحہ لضر فہم لا اس یہ ہے۔ یا قریب قریب ہے۔ یہ ہے۔  
آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

١٠ لاسر با احمد وند و جي جي ميمبر بنجالي ٦٦ مريخ ايسر ٢٠٠٣

نمبر (۷) مالک بن نوین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

84

فان مالک فہم ان فراہم فی حضرت مالک بن نویر فرماتے ہیں کہ اس  
کبر لیلۃ حسعہ فراب الی سکتۃ لے حد میں ہمیشہ رہے ہوں گے۔  
فی مامی بقول لی مالک بن زبعت بن طرح پانچ سو روپیہ روان  
دسار فدا حمر اللہ مک بعدہ النور کو بخشا۔ میں ایک رات میں نے نبی  
الہدی ہدیہ لی اُسی ویک ٹوائٹ کر سکتے تو خوب میں دیکھ تو آپ ﷺ  
دلک ہم حال ہی و سی اسے لک سے دیا۔ مالک بن زبعت نے  
سہا فی الحما فی فصر بعل لہ تھان نے تجھ کو بخش دیا۔ یعنی مہرہ  
لمست فلب و ما المست فلب سے میری امت دور فاقہ جیت سے تھان  
المطہ عی ہی الحما تو آپ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے یہ بات دہر  
ام تھان سے تیرے لیے یہ بات لک یہ

مرح صد ۳۶۱

مکان مایا ہے جس کا نام مسیت ہے۔ وہاں  
ہیں وہاں فرماتے ہیں میں نے عرض کی  
مذہب یا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا جس پر  
میں است تمی لکھا نہیں ہے۔

مصر (۸) ماموں کے لیے قرآن خوانی کرنا

فان لحفظ سبب اللہیں س نہ لکھیں لہ دین عبد لہ احد سے ہیں۔ شہ  
عبد نوحہ مار لوائی کن مصر میں مسلمانوں کا یہ طریقہ ہے کہ وہ  
مختصون و بقراؤن لہو بہ من عمر و تہا وہاں سے یہ  
مکر و کن دیک جماع تو اس کے ساتھ ہے کہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

اعظیو حو یرہم اور اس حالت میں کہ اس پر حق میں نہیں یا تو یہ کہ  
معنی (ہیاء القرآن ایضاً) اس پر امت کا اجماع ہے۔

نمبر (۹) : امام ابن قدامہ مقدسی حنبلی

ولکھ دیکر بدو بہ حجاج اور مارے کھلے ہوئے ہیں  
 المسلمین شیعہ ملی ٹنک عصر و  
 مصر بحصول و غیرہ و غیرہ  
 و بیدوں و بید ہی موباحہ میں عمر  
 بکھیرے۔  
 اس کا ثواب اپنے مرنے والوں کو بخشے ہیں

۱۔ سبھی مع سب جہاں ۲۰۹۰ء کو اس کا ایک نیا شمار کیا گیا۔

نمبر (۱۰) حضرت حماد علی

تجارت کے لیے اس خطے میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔

فہرست الاولیٰ و لکن رحلا میں جو کتاب شراہوں نے کہا نہیں مگر ہمارے یہاں  
 میں خود نسخہ احمد و حسن میں یہ کتاب بخاری نے سورۃ مداح میں پڑھ کر اس کا ثواب  
 لکھا ہے۔ ہر نسخہ میں جس کو ہم ایک سال کے تقسیم

— 100 —

مذہب (۱) امام محمد بن حنفیہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

91

عن حنیفہؓ وہ وصی ان بدھن فی امامت میں فرمائی کہ میں قہر میں  
قہرہ نصر قومہ میں ان یا جہہ توانی قوم میں پتا آن

کتاب برہہ لامہ محمد ۲۰۹، ۲۱۰

نمبر (۲) امام ابن اسحاق

ایک سوال کہ کیا انسان کو جائز ہے کہ اس پر اس کا ثواب اپنے امیر یا  
بعض امور میں دے دے یا نہیں دے اور یا تو اس پر اس کا ثواب دے یا  
اس میں فرق ہے جواب فرماتے ہیں کہ

اما قرآنہ نصران فہی خلاف میں ان قرآن قرآن کے ثواب پہنچانے میں  
المفسہاء وندی عمیہ عمل اکثر ائمہ کا اختلاف ہے وراثت میں  
لناس بحویر ادیک و یسعی و نہ ایک یہ جائز ہے و چاہیے کہ وہ  
بعض امور ادیک بہت اوصیل ہے اس جو میں نے سمجھا ہے  
ثواب مقررہ لفلان و میں برید ثواب نہیں دے سکتا ہے  
فجمعہ دعاء ولا یحیی فی امامت میں شامل ہے اور قہر کے قہر  
دلک الفریب والبعید کہ میں نے ولی اختلاف نہیں ہے۔

درود و مسائل میں علاج ۵۲، ۵۳

نمبر (۱۳) امام قرطبی

امام قرطبی فرماتے ہیں کہ شیخ عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ  
میت کے ثواب میں جو چیزیں ہیں جو میت کو دے دیں تو اس کے ثواب میں حصہ  
کے اصحاب سے اس میں کوئی چیز نہیں ہے کہ اس پر دیا جائے کہ میت کو دے

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohāmmād Abbās Razavī

92

۱۰ قرآن کا ثواب نہیں پہنچتا یہ کیسی بات ہے۔

ہر نہ کہ اقول دالک فی  
 دار بندہ والاں فقہ رحمت عہ  
 لب زب میں کرہ مدعی دالک  
 وہ نصی لہ ثواب دالک  
 (شرح المصنوع ۴۰۳)

نمبر (۱۴) امام جواد علیہ السلام

فان بسوہی و ما نضرہ علی ما سئلہ انہ یقولون فی قلوبہم  
 الخبیر فاحرم" بمشورۃ عتیہا  
 وضحائبا و غیرہ  
 (شرح ابدود: ۴۰۳)

نمبر ۱۵  
فتاویٰ نووی

بصالحه ثواب المدعى و ثواب شريكه و ان كان المدعى لا يشاء ان يتبعه  
 الشفيعه لا حرج و احسنوا فى هذا الباب و ان كان المدعى لا يشاء ان يتبعه  
 ثواب الشفيعه فقال احمد و بعض الثواب ان كان المدعى لا يشاء ان يتبعه  
 صاحب الشفيعه فكل واحد من الثوابين لا يشاء ان يتبعه و ان كان المدعى لا يشاء ان يتبعه  
 الشفيعه و لا كبر و لا فضل

فتاوى الامام النووي ٥٢٩

فمن ينجى

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

93

نمبر (۱۵) امام پر جان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر المرغانی

الاصل فی حدیث ان لا یسأل عن ذنب من اصل یتکلم فی سنت —  
لہ ان یجعل ثواب عملاً لغيرہ — ۱۰۰ یتکلم ان اپنے عمل کا ثواب — ۱۰۰ —  
صومہ او صوما و صدقہ او غیرہا — ۱۰۰ — سکتا ہے و نہار جو یا روز یا صدقہ یا  
عند اهل النسۃ والجماعۃ. ان کے علاوہ۔

(الہدایہ مع الدرایۃ باب الحج عن العیور ۲۹۶)

نمبر (۱۶) غیر مستندین کے نام شوکانی لکھتے ہیں۔

وفان فی سراج الکمران للامام اور ماہہ کہ شرح کفر میں ہے کہ — ۱۰۰ —  
ان سحیح ثواب عمل بعد صلوة — ۱۰۰ — ان اپنے عمل کا ثواب — ۱۰۰ —  
کبار و صوم و حج و صدقہ و — ۱۰۰ — سکتا ہے و نہار جو یا روز یا صدقہ جو  
فریدہ الثمران او غیرہ مک میں قاتل قاتل یا ان کے علاوہ قاتلین  
جميع انواع السر و نسل داک — ۱۰۰ — ان سنت کے نزدیک میتوں کا ثواب  
الی لمیت و متعہ عند اهل السنۃ — ۱۰۰ — یا یہاں سے نفع دیتا ہے۔

(بین الاوطار ۵۹۴)

نمبر (۱۷) شاہ عبدالحق محدث دہلوی

و مسح اس کے صدقہ کردہ اور مستحب ہے کہ میت کے کرایہ سے  
شود رعیت بعد از وفات و از عالم ہوتے ہے بعد ماتہ ان تک ان طرف

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

94

سہمہ روز و صدق و صدق سے صدقہ و خیرات یا جائزہ صدقہ کی  
میکند اور اسے خلاف مار اہل حرف سے صدقہ و خیرات نہ سے نفی کرتا  
عسہ روز و صدقہ اس درجہ سے اس میں ہل علم کے درمیان بولی  
حدیث صحیحہ خصوصاً و بعضی اختلافات میں سے اس میں خصوصاً  
از علماء گفتہ اند کہ بھی و صدقہ احادیث صحیحہ و روایتیں نفسیہ سے ما  
میں مگر صدقہ و دعا در بعض حدیث و سند صدقہ و دعا کا ثواب  
روایات حدیث کہ روح میں آیت میں یہ بھی آیت کہ  
می بدحاجہ خود در سب جمع حدیث میں من شب بعدہ پہم توفی سے  
پس نظر میکند کہ صدقہ میکند "محقق سے کہ اس طرف سے ولی  
اروح یا نہ صدقہ یا نہ

(خط المصنفات ۱۹۱ء)

تا ویت قرآن کے تحقق لیت ہیں

و تا ویت قرآن کے تحقق لیت ہیں۔ حدیث و روایت سے اس صدقہ و خیرات  
بعض حدیث و روایت سے اس صدقہ و خیرات سے اس صدقہ و خیرات سے اس صدقہ و خیرات

(خط المصنفات ۱۹۱ء)

حدیث و روایت سے اس صدقہ و خیرات سے اس صدقہ و خیرات سے اس صدقہ و خیرات  
حدیث و روایت سے اس صدقہ و خیرات سے اس صدقہ و خیرات سے اس صدقہ و خیرات

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

55

## نمبر (۱۸) علامہ شامہ اللہ پانی پتی

حمیدور فقہاء حکم کردہ اند کہ کہ ہر شخص کے علم یا سب کے قتل مجب  
ثواب قرب قربان و احکامات پر ہے اور عبادت کے اور ان میں  
و عسیر ہر عبادت میں ہر سبب و عبادت کا ثواب ہے کہ ہر شخص کا  
بہ قول ابو حنیفہ و مالک و احمد حیدر۔ امام مالک امام احمد علی بن سنان  
و حافظ سمس الدین میں ہیں اور حافظ شمس الدین بن عبد و حدیث  
عبدالواحد گنہ اند کہ رقبہ در کما کہ شمس میں مسلمان رہا۔ قدیم  
شہر مسلمانان جمع می شوند و ان کے ہزار ہوں سے یہ قتل تو  
سب سے ثواب قربان معجز می رہے ہیں یہ بات ہے۔

حوالہ پس اجماع شد

تذکرۃ المونی و الموری (۲۹)

## نمبر (۱۹) شاد پور، عزیز محمد شاہ دہلی

صدام کہ ثواب ان بار حضرت شمس الدین و صاحب جس کا ثواب مالک نہیں  
امامیں کریمیں صمد و بران ان تین و پانچ بار و ان پانچ بار  
فدحہ و قل و درود حوالہ سرک شریف اور درود شریف پڑھا جائے تو  
می شود و حور و سار خوب بہ بات مالک و ان کا ثواب ہے۔

امت (فتاویٰ حویری ۱۷)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

97

مزید آگے لکھتے ہیں

رَحْمٰنُ عَنِ عَبْدِ عَنِ مِهْ الْمِيْبَ عَنِ آدِي نِي عَامِ آدِي اِيَا اِيَا مِيَا  
فَلَوْلَا لَهْ وَالَاخِرُ بِلَا مِيَا عِيَا دَا بَا بَا كِي طَرَفِ سِيَا تَوَا اِيَا اِيَا  
اِيَا نَمِيَا مِيَا اَحِرُ اِيَا مِيَا وَ كَدِ مِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
الْصَدَقَاتِ وَالْمَدْعَوَاتِ لَوَالِدِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
وَالْحَبِيعِ لِمُوْمِنِيَا وَالْمُوْمِنَاتِ طَرَفِ اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
بَنُوْنِ الْاَحِرِ لَوَالِدِيَا وَالْحَبِيعِ عُوْرُوْنِ كِي سِيَا صَدَقَاتِ اِيَا اِيَا  
لِمُوْمِنِيَا وَالْمُوْمِنَاتِ فِي سِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
حَسْبِ لَا فُضْلَ لِمِيَا لَصَدَقِ اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
سَوِيَا لِحَبِيعِ الْمُوْمِنِيَا وَالْمُوْمِنَاتِ كِي اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
لَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
اَحِرُ اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
لِمِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا  
اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا اِيَا

نہ (۲۱) شاہ ولی اللہ کا بیجا اور قرآن خوانی

روز سوم کثرتِ حضورِ مریدان تیرے بدنِ نبوی کا اس قدر حیرت انگیز  
ظہر ہوا کہ سروں اور حجابِ استنات پر ایسا نورِ کلامِ اللہ شہر میں  
ہستاد و یک کلامِ اللہ نہ شمار آئے اور زیادہ بھی ہوں گے کلہ ضیہ کا تو

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

99

اس مسئلہ میں دیکھنا چاہیے۔

(ایضاً ملت مسند شریعت و صحیحات، نشریہ مفتی ظہیر احمد برکاتی صاحب ۱۳۱-۱۳۴)

نمبر (۲۴) رشید احمد گشتی، یو بندی اور فاتحہ مرہجہ

سوال فاتحہ مروجہ یعنی طعام دار و سرو بہادہ دست برداشہ جہ  
حکم دارد

شیخہ قریبہ علیہ السلام سے رہبر فاتحہ مروجہ کرنا کیا قلمبر حیات۔

جواب:

وانگر کسی اس طور مخصوص اور اگر کوئی اس مخصوص عمل میں ہے تو  
بمعمل آوردن طعام نمی شود جائز نہیں ہوتا اس کے کھانے میں  
موجودہ من مصلحت سبب و اس را کوئی مضرت نہیں اور اس وقت ورنہ پانا  
ضروری دامن مدموم است و نفس واجبہ خیرہ (برکت) ہے۔ مگر  
بہر است کہ ہر جہ خواہد یہ ہے کہ جو کچھ پڑھا یا سوس کا ٹوک  
خواہد ٹوک ن صحت رسامد و میت و بخش یا پنا اور حاکم صدیقی  
طعام را بہ بیت تصدی مقرر است کہ فیہ دل و حاکم یا پنا و اس کا  
جو سوس و لو اس سر مہو اب رسامد تو سب مہو اب یا پنا یا پنا۔

(فتاویٰ رشیدیہ سوال ۵۵۰ نمبر ۱)

نمبر (۲۵) شہداء معین و ہلوی

دریہ شہداء میں نہ فوت شدہ لوگوں کو طعام سے قہر دینا یا پنا یا پنا۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

100

نوئی صیبت نہ کرے اس سے یہ ہے کہ تو اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ تو اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
وقت در جس قدر کہ اس کا ثواب ہو جائے وہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ تو اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
نہی اور سورہ اخلاص کا ثواب بہت ہے۔

(صراط مستقیم مترجم ۱۸۹۱ء دارہ مشروبات لاہور)

نمبر (۳۶) اثر فہم علی تھنوی دیوبندی

در بعض محض بدعتوں سے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
میں نے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
ہے بلکہ ثواب ہے۔ (نہادی اثر فی ۵۳ کراچی)

نمبر (۲) مہاراجی شہید الدین نبیہ دشر فیق الدین اہلوی اور

ایک قطرہ پانی کی وجہ سے قبر میں انعام۔

میں نے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
میں نے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
میں نے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
میں نے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ  
میں نے یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ ہے کہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesai-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

101

[illegible]

نہ (۶۸) غیہ مقتدرین کے علاوہ شاہانی۔ محمد بن اسماعیل میر نذیر حسین ثناء اللہ وغیرہم۔

جب کہ وہ شاہان اور محرمات کے لیے یہی تحقیق یہاں اب قرات قرآن و مجاہدات  
یہ یہ متعلق ہے پتہ اب آگ میں علامہ ابن محوی کی تحقیق بھی سنیں ان کے بارے  
میں آپ شرح المہمان میں فرماتے ہیں کہ!

و بصرہ ان لہذا، مقل ختمہ بہ ، یہ بات کہ کہہ کر باقی میت کو  
سنبھال سکے و محی القرب و البعد ، حاکم قیامت اور خدا کا بھی برا یک ہو  
و غیرہ و عجبی ذالک احادیث یہ ہیں کہ بعض باتوں حدیثیں  
کثیرہ ہیں کہ فصل یہ بدخواہ ہیں کہ بعض باتوں پر

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

102

لا حه صهر العيب

فایز مدرسه ۲۲- و فتاویٰ سایه ۲۳ و جیل الانصار ۲۴ \*

نمبر (۲۸) فتاویٰ علماۓ حدیث

۳۰۱۔ میت کے پاس آئے اور معذرت کیے کہ آج مجھے ہرجی کی شہنشاہی آئی۔  
 خط میں مٹا جس شخص نے دینی سب کا اثر کا درست نہ دیا میں  
 جواب اس کے بارے میں ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ مسئلہ وہی ہے جو حضرت  
 مولانا محمد امجد علی صاحب محدث مدنی کی کتاب ہے۔ آپ کا فتویٰ فتاویٰ تدریج  
 عدد ۱۰۳ میں درج ہے۔ عیناً آپ نے فتویٰ کو ذیل میں نقل کیا ہے۔

[illegible]



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

103

نہدہ الا دعة و محوہ ما فعة یعنی یہ بابت قبر کی احادیث میں درمیان  
اللمبب بلا خلاف و اما غیرہ میں کے اور دنیا میں میت کو نافع ہیں۔ یا  
قریدہ القرآن فالثبوتی بقول لا انکرف میت کے سے قرآن پڑھنا۔ سو  
بصر دلتک الیہ و دھب احمد و امام شافعی کہتے ہیں کہ اس کا ثواب میت و  
جماعہ میں لعماء الی وصول نہیں دیتا ہے۔ اور امام احمد اور حاکم میں یہ  
دلتک لہ و دھب جماعہ میں بدعت کا مذہب ہے۔ یہ قرآن پڑھنے کا  
اہل السنۃ والجماعہ لسی ان ثواب دیتے۔ اور امام ابی ہریرہ سے یہ  
للاسنان و یحصل ثواب علمہ بدعت کا و رحمہ کا مذہب ہے کہ انسان کو  
لغیرہ صلوات کن او صوم او حج یا رے کر اپنے عمل کا ثواب غیر ہوئے،  
و صدقہ او قرآن او ذکر او ای نذر ہو، یا روز یا صدقہ یا قرآن یا  
نوع میں اسوع اسفرب و ہدا ہو کوئی یا ریا کی قسم کوئی عبادت اور بنی  
المقول الارجح دللا و قد اخرج قولہ میں کی رو سے زیادہ درست ہے۔ اور  
لدارقطنی ان رجلا من الی انقیس نے روایت کیا کہ ایک مرتبہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے کہ میں نے پچھلے دنوں اپنے  
بسر میری بعد موتہما فاحبانہ ماہ و الدین کے ساتھ ان کے ساتھ ہے کہ ہم  
بصری لہما مع صلواتہ و بصوم لہما کیوں رہیں گی احسان ہے آپ کے فرمایا  
مع صامہ دو حوج ابو داؤد میں ان میں تھوڑے سا تھوڑے دنوں میں نماز  
حدیث معصن بن یسار عنہ صلی پڑھے۔ اور آپ کے ساتھ اس  
للہ علیہ وسلم افروا علی

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

104

موتاکم سورہ عسراء میں مفسرین نے یہ روایت کے کلاموں  
 لکھ کر دی ہیں جنہوں نے حرج سے بچنے کے لیے یہ روایت کو  
 لکھا ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ روایت کو لکھا ہے کہ  
 کہیں بھی اس کو لکھا جائے تو اس کو لکھنا جائز ہے اور اگر  
 اس کو لکھا جائے تو اس کو لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو  
 لکھا جائے تو اس کو لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو لکھا  
 جائے تو اس کو لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو لکھا جائے  
 تو اس کو لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو لکھا جائے تو  
 اس کو لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو لکھا جائے تو اس  
 کو لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو لکھا جائے تو اس کو  
 لکھنا جائز ہے اور اگر اس کو لکھا جائے تو اس کو لکھنا  
 جائز ہے اور اگر اس کو لکھا جائے تو اس کو لکھنا جائز  
 ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہی مذہب  
 قوی ہے۔

والحق انہ یحتمل عسراء لایة ما حاصل از حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ  
 تصدیقہ میں ان کو لکھا ہے کہ فی حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ  
 باب و تابع میں ان کو لکھا ہے کہ فی حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ  
 لایة ما حاصل از حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ تصدیقہ میں  
 فی الحدیث لایة ما حاصل از حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ  
 تصدیقہ میں ان کو لکھا ہے کہ فی حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ  
 اوصی سرمدہ الاوصی میں ان کو لکھا ہے کہ فی حدیث احمد بن محمد بن حنبلہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

105

نولد کما وقع فی السجری فی حج جی خرق سے من و سے شریعت  
حدیث سعد فلا لہما کبہ علی حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
المنہور عہدہ و بصوۃ من والدین اپنے حج سے اس سے  
نولد بسا لہما روی لہما فی ان والدین اپنے حج سے اس سے  
وجہا قال یا رسول اللہ انہ کان لی والدین اپنے حج سے اس سے  
اسوان سرہما فی حال حیونہما آپ حج میں اپنے حج سے اس سے  
فکف سی برہما بعد موتہما فذلک لہما فی حدیث سے ثابت ہے کہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ان میں بعد اس کے اپنے والدین اپنے حج سے  
الہوان تصلی لہما مع صلاتک و ان میں اپنے والدین اپنے حج سے  
ر سبوحہ لہما مع صلاتک و اپنے والدین اپنے حج سے  
بالصیام من الولد لہذا الحدیث و ایک مرد سے ہوا یا رسول اللہ میرے ماں  
لحدیث میں عنہ عن عبد الحارثی و اپنے والدین اپنے حج سے  
مسلم ان مرآۃ قال یا رسول اللہ نبی و اس کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ  
ان میں ماتہ و علیہا صوم بدر کے حد ان کے ساتھ ہیں ان میں  
فتان اسے لو کہیں دیں علی امک آپ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا کہ  
فقصہ و کہ بودی عہدہ و اپنے والدین اپنے حج سے  
معہ و قصوم علی امک و اپنے والدین اپنے حج سے  
حرج مسلم و بود و لہما فی ان والدین اپنے حج سے  
میں حدیث برہما و مرآۃ کہ ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

106

کن عسی امی صوم شہرہ صوم کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ میری  
 عہد فالصومی عہا و من غیر ماں سہتی اور میں نے اذمتہ رکھنے اور  
 الولد ابھل حدیث میں مات و عہد تھے آپ نے فرمایا تا شریعتی ماں کے وہ  
 صوم صوم عہد ولیہ متفق عہد و تھیں ماں اور اسی طرف سے تو اترتی تو  
 بفرانہ بیس میں الولد و عہد وہاں تھیں۔ اس کے وہاں اس وقت  
 لحدیث افرو اعلیٰ مون کہ بیس آپ نے فرمایا روز روز پٹی ماں کی طرف  
 باندھنا میں الولد لحدیث اووید سے روکنا اور خیمہ و میں سے یہ  
 صالح بدعولہ و من غیرہ لحدیث عورت نے کہا میری ماں کے وہ یہ بیٹ  
 استغفر والا حکم و سنلوالہ کے روزے میں تو یا میں اس کی طرف  
 المشیت و لقولہ بحالی و بدیں سے روزہ رکھیں آپ نے فرمایا پٹی ماں کی  
 حوا و حوا میں بعدہم بقولوں رہا طرف سے روزہ رکھ اور خیمہ و اس کے روزہ  
 اعصر لہا ولا حوا لہا الدین سفونا کا بھی ثواب میت و چاہتے ہیں کہ  
 سالایمان و لمائت میں بدعہ حدیث تھیں جیہ میں یا آپ نے خوشی  
 لمیت عبدالربارہ لہمیع ما بقولہ جاں اور اس کے اس کے روزے میں تو  
 الولد لہا الدینہ میں اعمال کی طرف سے اس کا دن روزہ رکھے اور  
 اسر لحدیث ولد الانساں میں سعبہ سورۃ کہیں کا ثواب میت و خیمہ کے  
 اولاد کی طرف سے بھی اور غیر اولاد کی  
 طرف سے بھی اس واسطے کہ رسول اللہ ﷺ  
 نے فرمایا ہے کہ اپنے مردوں پر یسین پڑھو

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

107

اور دُعا کا نفع بھی میت کو پہنچتا ہے اولاد دُعا کرے یا کوئی اور کار خیر جو اولاد اپنے والدین کے لیے کرے سب کا ثواب والدین کو پہنچتا ہے اس واسطے کہ حدیث میں آیا ہے کہ انسان کی اولاد اس کی سلی سے ہے (جب علامہ شوکانی اور علامہ محمد بن اسماعیل امیر کی تحقیق ایصال ثواب قراءۃ قرآن و عبادت پر ہے متعلقین کے بچے و بھائی و بہنیں جیسا کہ ان کی تحقیق میں ہے لہذا ان کو دُعا نہیں ہے۔)

آپ شریعت میں فرماتے ہیں۔

لا یصل عبد ثواب لفرأه علی یحییٰ ما یرى فی شہور قلوبہ قات  
المسہور والمحرار لوصول الدُعا قات و ثواب میت و میت یتیم  
سبب الیہ یصل ثواب قراءۃ و عبادت یتیم و یتیم و یتیم و یتیم  
بسمی بحرمہ لا بد دُعا و دُعا قات و ثواب بچے و بچے و بچے  
حار الدُعا سبب مالیہ (ان قرآن پڑھو و عبادت کریں  
سبب علی فلاں بحور سبب الیہ و یتیم و یتیم و یتیم و یتیم  
و یتیم الامر فہم موفیوا علی یتیم و یتیم و یتیم و یتیم  
اسحابة لدُعا ہمد لیمعی لا متوفی رہے ہمد لیمعی و یتیم

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

168

۱۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۲۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۳۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۴۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۵۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۶۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۷۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۸۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۹۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔  
 ۱۰۔ جس میں ہر آدمی نے اپنی اپنی طرف سے اپنا حصہ دیا ہے۔

نمبر (۲۹) \* مرکز مہدائن مکتبہ

ہم نے اس کے لئے کئی کئی بار یہ دعا کی ہے کہ یہ دعا قبول ہو جائے۔  
 ہم نے اس کے لئے کئی کئی بار یہ دعا کی ہے کہ یہ دعا قبول ہو جائے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

112

[illegible]

توں و حیرت کسر و شکن و صوبہ  
 لیس و صل الی مرادہ ل لاہسی  
 مراد لا احمد من سنیہ، لہلا  
 یسعممرا لیا حرمہ کما  
 دالک شریف عدادہ لہم بد و مر  
 بہ و یعملوں بہ کی بود مراد و  
 مرئیں صاحب و عباد و زمر کما  
 نور علیہ و نور علیہ و نور علیہ  
 میں تباہ مشا میں سب تشدید  
 میں ہیں چہ ن و اجارت مراد  
 علی علی سب و علی علی علی علی  
 میں میں میں میں میں میں میں  
 میں میں میں میں میں میں میں  
 میں میں میں میں میں میں میں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Ailama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۱۱۱

المكتوبات لحسن بعدت سے اظہار یقہ مجدد یہ کو بھی بابت اس ترتیب  
السادات السادات لعدات کے ذکر کیا ہے والد مرحوم میر تقی  
ومن حالط السادات بان السیادہ تھے در قاضی محمد علی شوکانی بھی اقتشادی تھے  
والسعیادۃ وهو اعظم المکس و اور اہل خاندان شاہ ولی اللہ محدث دہلوی  
فصل الورد المحض فی مظہر بانجاماں بھی اسی طریقہ یہ پاتھے  
لطریقہ القشادیہ بعد اسم العادات وہ الحمد شہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے  
و سعی الانساب کثرت ذکرہ انو فیہ ہے۔ در اعمال مشائخ ختم خواہاں  
السعود انتہی نیز بحرب ست و طریقہ او معروف و مشہور

فتمینا ندیع العجائب بالخیار یا  
ندیع یک ہزار و صد بار اول و آخر درود  
شریف صد بار نیز خواہ تھا خواہ بجماعت نیز  
بحرب است انہی۔

## دوسرا طریقہ

یہ طریقہ ختم خود کیا ہے یہ کہ سوادروا کے۔ چنانچہ کو مع تسمیہ پڑھے و تھ  
سات بار درود ایک سو بار ائمہ شریعتہ بار حدیث ایک سو بار پھر فاتحہ سات بار درود  
ایک سو بار اس کی قدر شریفی پڑھتی حضرت مشائخ پڑھ کر تقسیم کر دے۔ واللہ اعلم۔  
ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ۔  
یہ ختم واسطے حصول نفع و تہجد عمل مشاہدات کے بحرب سے پہلے سو بار درود

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

112

یہ ہے جو باوجود اس قوتِ مددِ معیشتِ محمدیہ کے کہ اس نے ہمیشہ پراختیا  
کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی ہے، صاحبِ قدر و قیمت کی  
شہادتِ مدد و معیشتِ محمدیہ کے ساتھ کہ اس نے ہر حالتِ صبح کے  
لازم کر لیں۔

1999

[illegible]

دیگر قسم کاوریہ

پہلے اور بہت نرہ پڑتے۔ بہت سے عورتیں اغیار میں یہ رو پارچہ ملا کر  
 درود ایک سو گیارہ پارچہ پڑھتے۔

المنهج حصل على محمد معصم الخور و الكور و على ان فتحه و بارك  
وسلم

پھر پھر یہی وقت ہے جس میں اہل حق و باطل کا تقابلیہ ہو رہا ہے۔

## ختم دفع شتر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طریف و مسامحتہ ہمارے مجھے۔۔۔۔۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

113

## ختم برائے میت

جس سے پانچ ختروں قرآن یا تہلیل ہو اس سے کہہ کر دس بار قل هو اللہ احد معہ اسم اللہ پڑھتے ہیں بار بار۔ پھر دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوہ الا باللہ پھر دس بار اللھم اعظمہ وارحمہ پھر باتھو ہیں۔ سورۃ فاتحہ پڑھتے اور بلند سے کہتے ثواب ان کلمات طیبات کا جو اس طبقہ میں پڑھے گئے اور ثواب ختم قرآن تہلیل کا فلاں فی روح کو بخش یا تو ثواب ملے گا جس میں دنا نفل مثلاً انک الہ الشعیخ تعلم

۱ (کتاب التعمیم فی اعداد الاحرف اللہ عامہ اللہ ۸۷-۸۹)

اب اس عبارت کا مطالعہ فرمائیں جس کا ترجمہ اب صدیق حسن نے کیا ہے۔ یعنی خیرۃ الاسرار کی عبارت

نمبر (۳۲) محمد بن علی حقی النازکی لکھتے ہیں

اعلم ان الامام الہمام العاتق الذی  
هو فی التفسیر والحدیث مطلق و مفہوم کے لئے گزشتہ نواب صدیق حسن  
فی جمع الطرق و الاسرار سابق بعد بالوق کی عبارت ملاحظہ فرمائیں۔  
وہو سیدی جعفر صادق و ابو  
یسرید البسطامی و ابو الحسن  
البحر قسانی و من دوہم الی شاہ  
النفیسمدہ قدس اللہ اسرارہم و

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

نفعنا بهم آمين انهم اتفقوا على  
قصاء الحاجات وحصول  
المرادات ودفع البلاء و  
فهر الاعداء والاحساد ورفع  
الدرجات وحصول القربات و

احاديث ريارت كي تحت  
پر تا قبل ترديد دريل  
زيارت روضه رسول ﷺ

ظهور الحبيب قد استعمرو هذه  
العائدة الجليلة والاسرار الغريبة و  
هي الاستغفار مائة مرة والماتحة

مناظر اسلام حضرت علامه مولانا

سبع مرات و لصمود على السى  
مائة مرة والم تشرح تسعة و  
سبعين مرة و قرانة سورة اخلاص

محمد عباس رضوي صاحب

قرآن مجيد كا آسان الفہمی ترجمہ  
نور الایمان

مفت محمد رضا اعظمی عرفی القاری صاحب

تم تصدیق و تصدیق

صدت مکر تیات

انما واحده ثم الماتحة سبع مرات  
وعند تمام الكى يصلى على السى  
مائة مرة ثم يسأل حاجته و  
يطلب مقصوده فانها تقضى باذن  
الله تعالى ولا يتجاوز الى اربعة ايام  
و سدود غيبها لى سبحانه  
وحريضا كسر ولكن اوصو من  
وصل الى مراده ان لا يهتئ مرة



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۱۱۵

نوریت مصطفیٰ ﷺ  
اور شریعت سید المرسلین ﷺ کے مضامین پر  
ایک مبینہ کتاب

**حقیقت**

**مسئلہ نور و بشر**

ارقم خاں، مدرسہ انسانیات قادی  
محمد ارشد مسعود، شریف پور

**شفاعت مصطفیٰ ﷺ**

ارقم خاں، مدرسہ انسانیات قادی  
محمد ارشد مسعود، شریف پور  
شفاعت نبوی ﷺ کے مضامین پر مدلل  
کتاب

لا أحد من السفهاء لنلا يستعملوها  
فما حرم الله من ذلك الرب  
عند الله بدوهم بدوهم وبعثون بها  
كل يوم مرة أو مرتين صاحباً و  
مساخاً أو دبر كل المكتوبات  
الخمس فمادات السادات مادات  
العداء ومن حارب أساءت بدل  
السيادة والسعادة و هو اعظم  
الركن و الفصل الورود المحصور  
في الطريقة القشندرية بعد اسم  
سبب و معنى لاسباب فان ارواح  
المشائخ بركة هذا الورود يمدون  
من ممد ممد و بعثون من  
اسباب ممد و بعثون من اسباب  
ممد و محصوره من روح ممد  
كذا ذكره ابو السعود

(حديقة الاسرار الكبرى ۴۴۰)



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۱۱۷

نہ ہندہ الادعہ و مخرجات فہم یعنی یہ دعائیں و راتیں مثل اور دعا میں  
 لیسب یا حلال و اما غیر ہا من ہا اختلاف میت نفع دیتی ہیں و قرآن کی  
 قرآنہ القرآن لہ دلالت معنی بقول لا تاوت کے بارے میں اختلاف ہے امام  
 بصل دالک الیہ و دہب احمد و شافعی کہتے ہیں کہ اس کا ثواب میت کو نہیں  
 جماعۃ من العلماء الی وضوں پہنچتا اور امام احمد و حنابلہ کی ایک جماعت  
 دالک الیہ و دہب جماعۃ من سے یہ کہتا ہے قرآن پہ جسے کا ثواب بھی  
 ہل لسنہ و احسن الی ان میت کو پہنچتا ہے و رات سنت میں سے ایک  
 اللالسان سے بحمل نواب عملہ جماعت و رحیمہ کی یہ بھی کہتا ہے کہ  
 لہرہ صدقہ کن و صوما او حفا ان اس کو پانے کے یہ مثل کا ثواب فیہ و  
 و صدقہ او قرہ ہوں او ذکر او سنت و ہمارے بارے میں صدقہ یا قرات  
 ای سوع میں سوع العرب و ہذا قرآن و ہذا ریاویات کی کوئی اور قسم  
 ہو لقول لا رجع دلیلا اور یہی قول دیکھ لیں کہ اس سے زیادہ واضح

ہے۔

(میل السلام شرح بلوغ المرام ۴ ۵۸۶ ۵۸۷)

نیمہ (۳۶) نواب و حید الزمان غیمہ مقصد کا فتویٰ

لا حلال ہیں اہل السنہ فی ان یعنی اس میں طہ سنت کے درمیان کوئی  
 الامور سے منع بھی لاحق ہے اتنا کہ میں سے یہ وہاں ورنہ میں کی  
 میں حیدرہا مناسب الہ لمیب کا شرح سے منع کا اصل مسئلہ یہاں

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

118

فی حیاته و التامی دعاء المسلمین یہ کہ جس کا سبب مرنے والا ہو اس کی  
و اسعصارہم لہ و صدقہ و حج برکتی میں۔ اور وہ اس میں کا اس سے  
و احتیاف اصحابی نواب نے اس کا استعمال کرتا صدقہ و حج میں  
المعادات البدیہ کفرانہ انحراف و اور کفرانہ اسباب نے مدنی عبادات میں  
عبرہ و مذهب المحققین میں اہل اثناف نے یہاں سے قس و غیرہ  
الحديث ان نواب کل عدادہ بدیہ اور ان حدیث میں سے تحقیق کا مذہب یہ  
کتاب کحکم انحراف او مالہ کا ہے یہ تمام عبادات میں جیسے صدقہ و حج و غیرہ  
الصدقہ بصلی اللہم سواء اھدی یا ہوں جیسے صدقہ کا ثواب میں و جہت سے  
لہم کثیر لثواب او بصدقہ و زکوٰۃ اور یہ بات ہے کہ اس میں کوکل ثواب  
بصلی اللہ لا امام احمد و ی بصلی اللہم ثواب یہ بات یہ نکتہ پر پور قہلی  
الی الممت کثیر شئی، میں صدقہ اس پر امام احمد نے اس قلم میں سے اور یہ  
وصیوۃ و حج و عکاف و غیرہ اور اس کے میت کو۔ حق کا ثواب وہ صدقہ ہو  
دکرو عمر دالک  
خدیہ سیدی۔

دوسری عبادت پہنچتا ہے۔

نمبر (۳۷)

فقہ محمدیہ کلاں

مولوی نور الحسن غیر مقلد نے لکھا ہے

اور یہ دونوں کے اثرات مسلمانوں میں صاحب کرمات ہیں جو حق کے پاس

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



قرآن پڑھنا مستحب ہے۔ اس سے اس حدیث سے کہ آپ ﷺ نے ایک کھجور کی چھڑی  
تار دینے کا حکم دیا ہے کہ جب چھڑی کی تسبیح سے تخفیف عذاب کی امید ہے تو پھر قبر  
سے پڑاؤ آس پڑھنے سے طریقہ کی امید ہے۔ (مقدمہ ص ۴۰۳)

نمبر (۳۸) فقہانی مشہور کتاب حاشیہ طحطاوی علی مراۃ القدر میں ہے  
فہملا سائر ان یجعل ثواب عملہ یعنی کوئی انسان اپنے عمل کا ثواب کسی غیر کو  
لعبسہ عندہم لیسۃ والجماعۃ کیا ہے اہل سنت کے نزدیک یہ جائز ہے  
صومہ کماں او صوم او حجاب او ... نماز ہو یا روزہ حج ہو یا صدقہ عبادت  
صدقہ او غرہ القرآن اولاد ذکر او قرآن مجید ہو یا سیر یا س کے عہدہ یہ  
غیر دلک میں انواع سرو و بصل ... عمل میں سے کوئی عمل بھی ہو اور میت کو  
دلک ہی سمب و بصفہ ان اعمال کا ثواب پاتا ہے اس سے نفع دینا

ہے۔

(حاشیہ الطحطاوی علی مراۃ القدر ص ۴۴۱ ۴۴۲)

نمبر (۳۹) حضرت علامہ علی قاری فرماتے ہیں

وہد حذر اہل السنۃ وہو ان ... ہر یہ اہل سنت کے رویہ جائز ہے کہ  
بفعل الاموال ثواب عملہ لعبسہ انسان اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کو  
صومہ کماں او صوم او صدقہ او ... خواہ وہ نماز ہو یا روزہ ہو یا صدقہ ہو یا  
غیرہا کفرانہ القرآن والطواف اسی طرح کی جیسے قرآن طواف نماز  
و لغای و لاد ذکر و سجودھا ... کرنا اور نماز اور طواف اور سجود  
(فتح باب العبادۃ بشرح النفاہ ص ۱۰۱) حشر ہے۔

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

120

نمبر (۴۰) امام نووی اور مشرکین پر فتویٰ

عن بعض اصحاب الکلام من ان ثانی بعض متقدم مدعیوں نے کہا کہ میت و المیت لا یلحقہ بعد موته ثواب اس کی موت کے بعد ثواب نہیں ملتا یہ فہو مذهب باطل قطعاً و حصاً مذهب باطل ہے جو قاضی حدیث و بیس صحائف مخصوص الکتاب اجماع امت کے خلاف ہے پس من ان والنہ و جمیع الافہ فلا یفوت طریک باطل آجندگی ہے۔  
الیہ

(مجموع نووی ۱۴)

نمبر ۴۱ نووی عید الجبار بن عبد اللہ خز نووی غیر متقدم کا فتویٰ

اموات مردوں کے عمل کے فائدہ دینا صحیح ہے۔  
میں جو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ یہاں تک موت کے بعد متقدم و پارچہ غیر متقدم ہیں۔  
یہ ان کے لیے رحمت و عافیت ہے۔  
دوب صدقات کا ثواب باقی ہے۔  
فقد صارت حقیر و غیرہ کا مذهب ہے کہ ان کی موت کا ثواب میت و غیرہ کا ثواب  
عبادت میں یہ وہی صحیح مسلم ہے۔ پس فی الصدقات اختلاف میت و صدقہ  
کا ثواب یکے میں ہے۔  
ہاں مصدقہ نصل لی اسب و بسع یہ لا خلاف میں مصطلح و  
ہم ہو حصہ ب و م و حکمہ معاوری فی کتابہ لحدوی عن بعض

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

121

اصحاب الکلام من ان السبب لا يلحقه بعد موته نواب فهو مذهب  
باطل قطعاً و خطوین لصوص الکتاب والسنة و اجماع الامة فلا  
الصب اليه ولا يعرج عليه شرح فقد اکتروا من کتب من ورنه من  
عمل من ورنه شتاتاً سبباً قد لا یکنه (فتاویٰ رضویہ)  
(فتاویٰ رضویہ مدینہ منورہ جلد نمبر ۳ ص ۳۳۶)

قرآن و احادیث اور اقوال متقدمین و متاخرین سے یہ بات پایہ ثبوت تک  
نہیں پہنچ سکتی۔ سبب بن حقیقت کو اسلام قبول کرنا ہے اور مسلمان دوروں میں  
قرآن میں اپنے فحش شدتوں و مختلف طریقوں سے یہاں تک پہنچتے جیسے آج  
میں اور یہ یہاں تک پہنچتے ہیں کہ وہ دور و زمانہ کے مسلمانوں نے اس  
کو نہیں سمجھا اور اس پر عمل کرتے آ رہے ہیں اور احادیث سے اس بات کا بھی ثبوت ملتا  
ہے کہ مسلمانوں نے مسلمانوں پر مختلف ذرائع سے اس کو بھی پہنچا دیا ہے۔

ما راہ المستقیمون حسناً فیہ، عبداللہ حسن

حرجہ حمد فی مسند ۳۰۴ و حرجہ فی مسند ک ۱۳۰ و حرجہ فی  
سحبہ لاوی، ۳۰۵ فی کتاب الامم ۳۰۶ و السبب فی مسند ۳۰۶  
۲۰۹ و فی مسند ۱۱ و السبب فی الامم ۳۰۶ و فی السبب فی  
۱۰۰۰ و فی السبب فی ۳۰۶ و فی السبب فی ۳۰۶ و فی السبب فی  
الغنیۃ و المسند ۳۲۲ ۳۲۳ و محمد فی الموطا ۱۰۴  
حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

942

”جائیں دو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔“

میں نے اس کے لئے ایک اور چیز کی ہے۔ میں نے اس کے لئے ایک اور چیز کی ہے۔

[illegible]

اور اگر یہ کام بدعت و حرام ہو جائے پھر نہ ہی کسی شخص کو ہرگز

عن ابن عمر قال رسول الله ﷺ  
 يا أيها الناس لا يجمع أمي وأمي  
 محمد ﷺ علي الصلاة والسلام  
 علي الجماعة ومن سددني  
 سار ولفي دوابه ان امي لا يجمع  
 علي الصلاة

۔۔۔ بے شک میری مت بھی بھی مریں پر  
اٹکی نہیں ہوئی۔

٣٨ : روح شمس في سدرتك - و كتاب له لاسي عما صمد  
٣٩ : ٣٨ : الروح والبرق والمختلف (١٩٣٣)

ہیں ان کی یہ بات نہ نکلتی ہے کہ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے گھر کو تباہ کر دیا ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

123

کھانا سامنے رکھ کر قرآن پڑھنا

گروہوں کا سامنا ہے کہ عداوت قرآن مجید رہتا ہے تو اس سے حالہ میں  
 ہو گا یہ حالہ اس کا کہنے سے پہلے ہی اٹھنے کے بعد یہ ہے کہ جس شخص  
 اللہ جو قرآن مجیدوں یہ آیت کا حصہ ہے کہ اس سے پہلے سے حالہ میں  
 اس میں نہ تو جاتی ہے تو قرآن مجیدوں پسند آیات نہ سے اس میں وہاں  
 حالہ میں اس شخص کا طرہ یہ کہ جس یہ تھا کہ اس کا حالہ سے پہلے کہ اس کا حالہ  
 یہ ہے کہ اس کا حالہ یہ ہے کہ اس کا حالہ یہ ہے کہ اس کا حالہ یہ ہے کہ اس کا حالہ

نمبر (۱)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 ۱۵ كُلُّ أَحَدِكُمْ طَعْدَةٌ فَلْيُفِضْ  
 مِنْهُ لِقَوْمٍ يَرْضَوْنَ أَوَّلَهُ فَيُفِضْ  
 مِنْهُ أَوَّلَهُ وَأَوَّلَهُ  
 (ترمذی، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸، ۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ۲۲۴۶، ۲۲۴۷، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۵۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷، ۲۲۵۸، ۲۲۵۹، ۲۲۶۰، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۲۶۳، ۲۲۶۴، ۲۲۶۵، ۲۲۶۶، ۲۲۶۷، ۲۲۶۸، ۲۲۶۹، ۲۲۷۰، ۲۲۷۱، ۲۲۷۲، ۲۲۷۳، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶، ۲۲۷۷، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۲۲۸۰، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲، ۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۵، ۲۲۸۶، ۲۲۸۷، ۲۲۸۸، ۲۲۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۴، ۲۲۹۵، ۲۲۹۶، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰، ۲۳۰۱، ۲۳۰۲، ۲۳۰۳، ۲۳۰۴، ۲۳۰۵، ۲۳۰۶، ۲۳۰۷، ۲۳۰۸، ۲۳۰۹، ۲۳۱۰، ۲۳۱۱، ۲۳۱۲، ۲۳۱۳، ۲۳۱۴، ۲۳۱۵، ۲۳۱۶، ۲۳۱۷، ۲۳۱۸، ۲۳۱۹، ۲۳۲۰، ۲۳۲۱، ۲۳۲۲، ۲۳۲۳، ۲۳۲۴، ۲۳۲۵، ۲۳۲۶، ۲۳۲۷، ۲۳۲۸، ۲۳۲۹، ۲۳۳۰، ۲۳۳۱، ۲۳۳۲، ۲۳۳۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۵، ۲۳۳۶، ۲۳۳۷، ۲۳۳۸، ۲۳۳۹،

معلوم ہو کہ قرآن مجید کی آیات پر جاننے سے احکام میں برکت پیدا ہوتی ہے۔  
یوں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی آیات سے اس کے پڑھنے سے حوائج میں توفیق  
آیات پڑھنے سے کیسے کھانا حرام ہوگا۔

ماہنامہ حکومتی امور کے متعلق خدمات فرماتے ہیں۔

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

24

ان تحریم الحلال علی رحیمی حدیث کو امام غزالی کی روایت میں  
الاولیٰ عباد نبوت حکم تحریم کی قسم یہ کہ حلال چیز سے تعلق نہ کرنے  
فہم وہو کہ عباد نبوت حکم کا عقیدہ رکھنا وہ ایسی ہی ہے جیسے  
التحلیل فی الحرم محظور اس میں کچھ کا عقیدہ رکھنا یہ وہ سب تحریم  
یؤحب لکفر والناسی الام غ میں اس کی قسم یہ کہ حلال سے رت نہ جانا حلال و  
الحلال مطلب اور موکداں سمیں مع استیذان نہ کیا قسم میں اپنے آپ کو  
حدہ وحدہ مباح صرف و حلال نہ کیا یہ زمانہ سے بشرطیکہ اس حدیث پر عمل  
مخصوص

(روانہ ص ۱۳ ۱۳۸)

کھانے پر قرآن پڑھنا (آیت تکرری) باعث برکت ہے  
و حرج بن محمد بن محمد بن احمد بن شمس و مولانا  
احمد بن شمس بن الزاغط فی امالیہ میں اور اس حدیث کی تائید کرتے ہوئے  
و ابن حجار عن عائشة ان رجلاً اتی صدیقہ بنی امیہ بنی سہیل سے روایت ہے کہ  
اسی رشتہ فیک اللہ میں ہے ایسی قسم ہے کہ وہی رشتہ میں  
محبوب میں ہو کہ فضل میں ہے اس میں ہے کہ میں نے تو  
میں بہت سکر سی ماہک غبی نے اپنے لئے شہادہ کیا ہے یا تو یہ  
ضعف و لا دھ لا سم اللہ برکت ہے اس میں ہے کہ اس حدیث سے  
دلک متعدد و لا دھ آیت میں ہے کہ یہ حدیث صحیح  
برکت الہیہ ہے

(مکتبہ دارالافتاء)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

125

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ جانے پر تلاوت قرآن مجید کرنے سے  
کھانا پینے سے باز رہنا ہے اور یہ ایک جائز عمل ہے اور جانے وغیرہ پر تلاوت قرآن  
مجید کی جائزیت وہ تو انہیں بتاتا اور نہ ہی اس کا کھانا جائز ہوتا ہے بلکہ نبی کریم ﷺ نے  
تلاوت کیا کہ یہ جانے سے باز رکھتا ہے اور نہ جانے سے باز رکھتا ہے جیسا کہ حدیث بخاری  
میں ہے

حدیث نمبر (۳)

عن حسن قال قال رسول الله ﷺ: من قرأ من رضى الله تعالى عنه من كتاب  
رسول الله ﷺ مدح له ولا يذم ولا يفسد ولا يضر ولا ينجس ولا يفسد ولا يضر  
عنه فصور له قبره  
والسبحان في شمع الإيمان  
ول شعلته هو جأش  
(۳۰۹۲)

حدیث نمبر (۴)

عن مسلم قال حدثنا أبو داود النسي عن عمار بن محمد عن أبي هريرة  
عن رسول الله ﷺ قال: من قرأ من كتابي ما يحب ولا يكره ولا يفسد ولا يضر  
لا يفسد ولا يضر ولا ينجس ولا يفسد ولا يضر ولا يفسد ولا يضر  
لا يفسد ولا يضر ولا يفسد ولا يضر

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

126

اسکے فدحیٰ غمڑ عیسیٰ مسیحؑ کے لئے کی جارت حاصل کریں ہیں  
 فضل رسول اللہ ﷺ کے لئے جارت سے ان کی جارت جارت  
 بعد نبیہ رسول اللہ ﷺ کے لئے جارت کی جارت جارت جارت  
 فی ساس ساسون فضل رسول اللہ ﷺ کے لئے جارت جارت جارت  
 فدع و سرک علیہ یہ دعا ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ اپنے لئے جارت  
 ما و عسیہ فدحیٰ عیسیٰ مسیحؑ کے لئے جارت جارت جارت  
 ثم رسول اللہ ﷺ کے لئے جارت جارت جارت جارت  
 الہ الا اللہ و اسی رسول اللہ ﷺ کے لئے جارت جارت جارت  
 جارت جارت جارت جارت جارت جارت جارت جارت جارت  
 جارت جارت جارت جارت جارت جارت جارت جارت جارت  
 میں اعلان کر دو کہ اپنا بچا ہوا زاد راہ لے  
 آئیں۔ پس آپ ﷺ نے اس پر برکت  
 کی دعا کی پھر ان سے فرمایا کہ اپنے اپنے  
 برتن بھر لو لوگوں نے اپنے اپنے برتن بھر  
 لیے جب فارغ ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ  
 نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے  
 علاوہ کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا  
 رسول ہوں۔



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

127

حدیث نمبر ۲ سے معلوم ہوا کہ صحابہ پر تو قس پڑھا تا جا رہے تھے بعد پادشاه  
میں سے اُٹھنا سنا ہے کہ قس میں کیا موت ہے تو میں نے فرمایا کہ وہ جا تا ہے  
موت میں جا تا ہے اور یہ قس سے معلوم ہو گیا تھا کہ وہ جا رہا تھا میں نے  
ہے اور اس کا کھانا بھی جائز۔

جہاں کوئی صاحبیت کے مطابق قرآن کی تلاوت سے روک رہا ہوگا تو  
 اس میں جہنم ہے جہاں سے جہاں کی اور اس کا گناہ جیسے گناہ ہوگا۔  
 حدیث نمبر (۵)

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

128

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

129

مسلم باب حور المساعہ غیرہ النی دار من بنی برصہ ہد لک برقم ۶۰ ۵۳  
ومسکودہ ۵۴ و برمدی بواب المسالہ ۱ ۲۰۳ ۲۰۴ و شرح المسالہ ۳ ۳۰  
مسلم بکرمی ۲۰۳ و مسند ۱ ۲۸۹ و دلائل النبوة لابن تیمیہ ۵۲ ۴  
اس سے معلوم ہو کہ سی بہ برابر رضوان بہ علیہم تعین کا طریقہ کار تھا کہ وہ کہ  
رہے تھے کہ اندر اس کا رسول ﷺ بہت جانتے ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی کریم  
ﷺ کے جانا سامنے رکھ کر جو غدا منظور تھا وہ پورا ہوا تھا اور سارا الہیہ تھے  
قرآن مجید کا کوئی حصہ ہی ہوگا۔

حدیث نمبر (۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب حضرت سیدہ  
زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک چتر لے کر  
میں پہنچے تھے، یہ وہ چتر تھا جس میں حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ  
نے مجھے علم دیا کہ وہ چتریں جو مسلمانوں میں سے لے لیا وہ چتر مجھے تو بھی دے دیں  
انے ہاں یہ چتر وہ سب داخل ہوئے اور کھانے کے وقت گئے جاتے و وضع لسی  
رہے بدو علی الضعم بدو فہ و قل فہ ما شاء اللہ  
اور ان اسلئے نے بدو است قدس کھانے پر کھا پھر اس پر دعا فرمائی اور  
جو خدا نے چاہا اس پر پڑھا۔

اور میں نے بھی سنی نہیں مجھ کو جو بھی دعا میں نے سے دعوت دی یہاں تک  
کہ میں نے خود فریاد کی ہے کہ وہاں میں سے ایک دعا تھی کہ میں  
باقی شام میں کوئی اور چیز نہیں کھوئے سے شام سے تھے ہیں پہنچے ہاں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

131

یہ کہ شریعت کی طرف سے کوئی قید کسی سبب پر میں غفلت میں نہ میں نہیں کام  
کرے۔ یہ رہے غرض ورنہ ہے اور زمانہ غیہ معین میں وقوع محال قتل ہے اس لیے یہ  
دونوں ضروری ہیں (کذا فی قوی رضویہ جلد ۹)

اگر اس بات پر تسلیم نہ کیا جائے تو یہ ایک کام جس کے لیے تاریخ مقرر کی جاتی ہے وہ ناجائز و  
جائز کا جس کے لیے شریعت کے کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔

پھر نماز کے لیے وقت مقرر نہ کیا۔ نماز ایک سبب پر پھر وہ سنت پر ہوگی یہ بھی ناجائز و  
کمزور شریعت کے ساتھ ایک قید نہیں کمالی جلد رواہ شریعتوں کے ہاں یہ بات ہوئے  
تک کا وقت مقرر کیا ہے یہ ہمہ پختہ رہی کے لیے مقرر کیا ہے۔

اور ای طرح تک وغیرہ جس کے لیے اس اور وقت کے بعد نماز نماز یا سنت و یہ فی ناجائز  
ہوں گے اور جائز وغیرہ بھی سنت فی بحال ناجائز ہو جائے گا۔ روزانہ شریعت کے اس  
کے لیے کوئی خاص دن مقرر نہیں کیا یہ شریعت کی طرف سے میں وغیرہ وغیرہ۔ حادیث  
اس بات کی شہاد ہیں کہ خواہی اور مصلحت کے بھی کچھ کام عین وقت میں سے تھے۔  
سویہ برآمد بھی بخش ایک کاموں کے لیے وقت مقرر فرمایا کرتے تھے۔

قبائے جائے کے لیے سنت کے دن کو مقرر فرمایا

حدیث نمبر (۱)

عن اس عمرانی رسول اللہ ﷺ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
کہ ماتی قبائے کل سنت و کن روایت کہ سب شب رس اللہ ﷺ  
بانبہ راک و ما شب قال اس دسار و عتہ کے روز قبائے شب شریف سے جاتے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

132

کان ابن عمر یفعنه  
مستم کتاب لحد ۳۴۸  
تھے آپ ﷺ اور پیروں جاتے اور اس  
دیوار سے کیا کہ بے شک اس حد بھی ایسا ہی  
کرتے تھے۔

حدیث نمبر (۲)

عن عبد اللہ بن دبار ان ابن عمر رضی اللہ عنہما ینار سے روایت ہے  
کان یأتی قباء کسب و کان یسب ثب من ثقیلہ تعان منہم  
یقول ربنا رسول اللہ ﷺ یأبہ عت سے ابن قباث یف ثقیل سے جاتے  
تھے وہ وہاں روایت کرتے تھے کہ میں نے سہرا  
مستم کتاب لحد ۳۴۹  
کا نکتہ سیکھنے کو یہ بعثت کے رہنما یف  
لائے دیکھا ہے۔

روزہ کے لیے سوموار (بطور یوم ولادت) کا دن مقرر کرنا۔

حدیث نمبر (۳)

عن قتادہ ان رسول اللہ ﷺ سئل عن روایت ہے کہ رسول اللہ  
عن صوم یوم الانیس فقال فیہ یوم الاربعاء وہو یوم ولدت  
ولدت فیہ ابنی و فی روایہ متعلق پوچھا گیا پس آپ ﷺ نے فرمایا  
کان رسول اللہ ﷺ یصوم لانیس اس من میں ہی سات مہولی وراثت میں مجھ  
پڑی ہمارے کی غنی اور یکہ روایت میں سے  
کہ آپ ﷺ سوموار اور جمعرات کو روزہ  
رہتے تھے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

133

(مسلم کتاب الصیام ۱۳۲۸ ابو داؤد ۲۴۲ برمدی ۱ ۹۳ مشکوٰۃ ۷۹ مسند احمد ۵۹۹ و بیس الکبریٰ ۳۲۳)

فرماتے ہیں: جمعرات کے دن کو پسند فرماتا۔

حدیث نمبر (۴)

ذَٰلِ السَّيِّئَةِ حَرَجَ يَوْمَ لَحْمِيسَ عَنَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
فِي عَرُوفَةِ ثَنُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَرَوَيْتَ بِهِ شَيْءٌ رَسُلَ اللَّهِ ﷺ  
يَعْرِجُ يَوْمَ لَحْمِيسَ . جمعرات کے روز عروۃ ثنوک کے سے نکلتے  
(بخاری کتاب صیام ۱۳۲۸ مسند احمد ۵۹۹ اور آپ ﷺ جمعرات کے روز ٹھکانا پسند  
فرماتے تھے۔)

حضرت عبداللہ بن مسعود کا حفظ کے ہیں جمعرات کا دن مقرر فرماتا۔

حدیث نمبر (۵)

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ حَضَرَ ابْنُ وَائِلٍ فَمَاتَ فِي يَوْمِ لَحْمِيسَ عَنَّا  
يَوْمَ لَحْمِيسَ فِي تَكْلِ حَمِيسَ فَفَالَ مَسْعُودُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ دِدْتُ أَنَّكَ لَوْ بَدَّلْتَ يَوْمَ لَحْمِيسَ بِيَوْمٍ  
دُخِرَ مَا تَكَلَّمَ يَوْمَ قَالَ إِمَانَهُ بِمَنْفَعَتِهِ شَيْءٌ لَمْ يَكُنْ يَوْمَ لَحْمِيسَ يَوْمَ لَحْمِيسَ  
مِنْ ذَلِكَ أَسَى أَكْرَهُ عَنْ أَمْنِكُمْ فَوَيْلٌ لَكُمْ يَوْمَ لَحْمِيسَ يَوْمَ لَحْمِيسَ  
وَأَسَى اتَّحَوْلَكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ كَرِيْمٌ فَمَا رَوَاهُ عَنْهُ يَوْمَ لَحْمِيسَ  
النَّاسُ يَوْمَ لَحْمِيسَ بِمَا مَحَدِي كَرِيْمٌ فَمَا رَوَاهُ عَنْهُ يَوْمَ لَحْمِيسَ

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۱۳۴

النسبہ علیہا  
یعنی کہ ابھی تک یہ ہے  
نہایت کے لیے اسی طرح مقرر کیا ہے جس  
طرح رسول ﷺ نے رسول و مظلوم  
لئے وقت مقرر کیا ہوا تھا کہ کہیں ہم اکتانہ  
جائیں۔

سب میں ایسا ہوا کہ حد تک تقابلاً پورا پورا اثر پڑا۔  
حدیث نمبر (۶)

عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت سے پہلے مالک بن ریحی اذقواہ من  
میتہ کما یبانی احد کل عام و قد ہجرت منہ ما ہذا ملک رسول اللہ ﷺ  
سبع الشعب ستم عفی قیور - سال حدش پڑا، ت جب اردو ۲۰۰۰ پر  
لشہد، فمال سلام علیکم بما تہیہ تو شہیدوں کی قبروں پر عدم نرت  
صورتہ نعم غفی الذر اور دے مانتے نہیں مدام ہو تمہارے صبر پر کہ  
دار آخرت کیا ہی عمدہ گھر ہے۔

۱ در مشہور بحوالہ صدر و اس مردود بہ ہر ایک سلام علیکم

حدیث نمبر (۷)

عن محمد بن ابراہیم قال کان حضرت محمد بن ابراہیم نے فرمایا کہ نبی  
ﷺ باقی قیور الشہد عفی اللہ عنہما سال کے آخر پر شہداء کی قیور پر  
وامن کل حوب ففول لسلام تشریف سے چ فرماتے سلام علیکم  
علیکم صبرہ نعم غفی صبرہ نعم غفی انداز و راو  
الذار و انو بکو و غمر و عثمان و بکرہ عمرہ عثمان اور یہ میں ہے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

135

فی الکفر و الخلفاء لاربعة هدا کہ چند بار چار ایسا ہی رتے تھے  
کاٹو بفعلوں

جامع بین من حرم ربہ السلام علیکم بفسر نکیر ربہ السلام علیکم  
بہ مہینہ میں تین دن روزہ رکھنے کا حکم فرماتا جن کو بچہ یا جمہرات کو  
شروع کرتا۔

حدیث نمبر (۸)

کان رسول اللہ ﷺ یا مری انہ او مین حضرت سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
اضوم نبتہ انام من کل شہر او ثلثا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے فرمایا  
انام و لحمی رتے تھے کہ میں مہینہ میں تین دن  
روزہ رکھا کروں اور ان روزوں کو بچہ  
سے شروع کروں یا جمہرات سے۔

بہ مہینہ میں تین روزے تیر ہویں۔ چودہ ہویں۔ پندرہ ہویں رکھنے کا حکم۔  
حدیث نمبر (۹)

ادا ضمت من الشہر ثلاثہ انام حضرت ابو زہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فضہ ثلاث عشرة و اربع عشرة و سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے  
حکم عشرہ فرمایا کہ اگر تو روزہ رکھنا چاہے تو مہینہ میں  
تین دن کے روزہ رکھ۔ مہینہ میں  
تیر ہویں۔ چودہ ہویں اور پندرہ ہویں گو۔

رتے تھے خیر جنات اتبع میں آپ ﷺ کا تشریف لے جانا۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

136

حدیث نمبر (۱۰)

عن عائشة أنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتته نساءه فاستأذنوا لم يردنهم حتى يسمعوا من رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يحبون

مردودہ خانہ جو - چاہتے ہیں اور انہی مصلحتوں کے تحت تاریخ مقرر ہو کر  
کاٹوتے مکتے اور انہی پھال ٹاپ کے لیے بھی مقرر ہو کر تو وہی تاجہ مزید  
مستند ہو کر اس کا یہ کہ تبھی تاجہ کے جو کہ کھنچا ہے۔  
اعتراض نمبر (۱)

رب تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے!

وان لبس للباس الامامی  
اور یہ تہمتی نہیں پڑے گا کہ بے ہمتی  
کوشش ہے۔

میں آتے رہے۔ تو یہ سچا ہے۔ انہیں کہتے ہیں کہ انہیں کافر کہتے ہیں۔  
میں انہیں کہتا ہوں کہ انہیں کافر کہتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ ہم نے یہ سب سیکھ لیا ہے۔ اب ہمیں

سید چوایب!

یہ مسووحہ بقولہ بعدی و لدی      یات یات یات یات یات یات یات یات

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

137

اموا واتبعہم ذرہم بایمان اموا واتبعہم الایۃ سے مشورۃ  
الحکمۃ ذرہم الایۃ اذحل ہے۔ اور جرمیں لے اور ان کی د  
لابء الحقہ بصلاح الاماء نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم  
نے ان کی اولاد ان سے ملا دی اور ان کے  
عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی سب آدمی  
اپنے کئے میں گرفتار ہیں۔

اس آیت کریمہ سے واضح ہوا کہ باہ کی بیویوں کی مدد سے ان کی اولاد بھی  
جنت میں داخل کر دیا جائے گا جہاں ان کے اپنے اعمال میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

دوسرا جواب!

ابہا حاصۃ بقوم ابراہیم و موسیٰ اس آیت کریمہ کا ظہر قوم پر بھی علیہ السلام  
عندہما لصلوۃ والسلام فاما ہدہ "و قوم موسیٰ علیہ السلام است حاسۃ ہ  
الامۃ فلیہما ما سعت وما سعی لہا نہیں سب اپنے ہی عمل کا قادمہ ہوتا تھا  
نہیں امت مہمظنی ﷺ واپ اعمال کا بھی  
قلہ عکرمۃ

قائدہ ہوتا ہے دوسرے لوگ جو اپنی  
مبادات کا ثواب انہیں پہنچائیں اس کا  
قائدہ بھی انہیں حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ  
امام مکرّم نے فرمایا

تیرا جواب!

والمراد بالاسان فی مکلفیہا ہے ثواب تیرا ہے جس جو اس کا

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

139

پانچواں جواب

ان اللام فی الانسان معنی علی ای لسان میں لام معنی علی ہے  
لیس علی الانسان الا ما معنی ہے اب آیت کریمہ کا معنی یہ ہوگا کہ انسان  
کو نقصان صرف اپنے برے اعمال کا ہوگا  
مرقاہ ۱۶۴

کسی دوسرے کی بد اعمالیوں کا اسے نقصان  
نہیں ہوگا۔

اور اسی آیت کے تحت ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ابن تیمیہ لکھتے  
ہیں۔

سنن اعم قولہ تعالیٰ (و ان لیس اللہ تعالیٰ کا قول سے مر نہیں ملتا انسان کو مگر  
للانسان الا ما معنی) و قولہ سنن وہی پانچواں سوال اور پوشش کرتا ہے۔ اور  
ادامات امی آدم اسقط عملہ الا حضور نبی اکرم ﷺ کا قول سے حسب  
من ثلاث صدقہ حاربه او علمہ مستغنی انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو  
بہ او ولد صالح بدعوہ لہ فہل جاتا ہے مگر تمہیں عمل صدقہ جاریہ یا وہ عمل جس  
بفحصی دالک دعات لا یصلی سے نفع حاصل ہو یا ایک اولاد جو اس سے  
الیہ شبیہ من افعال البر سے حاصل ہو یہ آیت اور حدیث  
فاحباب الحمد للہ رب العلمین عقائد کرتی ہیں کہ انسان کی اوقات کے حد  
لیس فی الایہ ولا فی الحدیث ان اس کو ایک انعام میں سے کوئی چیز نہیں  
المحبۃ لا یفقد بدعوہ الحمد لہ و کچھ نہیں۔ پس جواب یہ اتمام قرعیں سے  
ما یصلی عنہ من البر من النعمہ تعالیٰ کے ہے جس کو یہ تکمیل تک

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

140

الاسلام فتعقرون عسى انتفاع به يظن ان لا يهتدوا به تمام جہانوں کا۔ بے شک  
الْمَيْتُ بَدَائِكُمْ وَهَذَا مِمَّا يَعْلَمُ اس تبت اور کسی حدیث میں نہیں ہے کہ  
بِالْاضْطِرَارِّ مِمَّنْ دِينَ الْإِسْلَامِ وَهَذَا مَيْتٌ كَوَقُوفٍ كِي عَايَا اس تبت کام  
دُنْ عَلَيْهِ الْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ وَالْإِحْمَاعُ سے جو اسکی طرف سے کیا جائے نفع نہیں  
فَمَنْ خَالَفَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْبُتْ۔ بلکہ تمام مہد اسلام ان سے میت کو  
نفع پہنچنے پر معقول ہیں اور یہ حکم ان سے  
قَالَ اللَّهُ سُبْحَانِي (الَّذِينَ يَحْمِلُونَ) ہے جو اضطرار سے ساتھ دین اسلام سے  
الْعَرْشِ وَمِنْ حَوْلِهِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ عَايَا جاتے ہیں اور بے شک اس پر  
رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْمَعُونَ كِتَابَ وَسُنَّتِ اور ایمان و ملت کرتا ہے۔  
لَنْدَسَ مَوَارِنًا وَسَمِعَ كُلَّ شَيْءٍ تو جو شخص اس کی مخالفت کرے گا وہ مل  
رَحْمَةً وَعِزًّا فَغَضِرَ لِنَدَسٍ مَوَارِ وَدَعَتْ مِمَّنْ سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان  
الْأَنْفُسَ سَبِيحًا وَفِيهِمْ عَدَدٌ ہے خوف شے عَايَا سے ہوئے میں عرش کو اور  
الْحَكِيمِ رَبَّنَا وَادْعُهُمْ حَاتٍ وہ جو عرش کے رُزْ (عقد رن) ہیں وہ  
عَدَدِ الْإِنْسِ وَعَدِيدُهُمْ وَمِنْ صِلَحٍ مِمَّنْ تَبْتَ رتے ہیں جو کے ساتھ اپنے رب کی  
آبَاهُمْ وَارْوَاهُمْ وَدَرَاهِيمُهُمْ اور ایمان رکھتے ہیں اس پر اور استغفار  
أَمَّا الْعَرَبُ الْحَكِيمِ وَفِيهِمْ سُنِّيَاتٌ رتے ہیں ایمان و لوں کے ہے (کتب  
وَمِنْ تَقْوَى الْبَنَاتِ بِرُؤْسِهِ فَقَدْ تِي (الذات) بارے رب تیرے رحمت و عظم  
رَحْمَةً فَقَدْ أَحْبَبَ سَعَادَةً تِي میں ہر چیز کافی ہے میں بخش و نہیں  
اسلامت کہ بدعوں سے مبرا ہے جسوں کے تو ہیں و ریح و ان کی سے ہے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

141

بالمعصومہ ووقایۃ العذاب و دخول راسخین اور پچھلے انہیں عذاب جہنم سے  
الحنۃ و ذعاء الملائکۃ لیس عملاً اسے ہمارے رب داخل فرما نہیں سدا ہمارے  
للمعد

وقال تعالیٰ (واضعہ لدسک و ہے اور جو قابل بخشش ہیں ان کے بارے  
المسومین و المؤمنین) وفان اجد انہی بیویں اور ان کی اولاد سے بیشک  
الحلیل علیہ السلام (رب اعمر لی تو بڑی رحمت والہ اور حکمت والا ہے اور پچھلے  
والوالدی ولسومین یوم بقوم کے نہیں مڑوں سے ورجس کو تو پچھلے  
الحساب) سزاؤں سے اس دن تو بے شک تو نے اس

وقال یوحنا عبدہ السلام (رب پر بڑی رحمت فرمائی۔ تو بے شک بدقول  
اعمر لی ووالدی ولسومین یوم بقوم نے خیر ہی کہ بے شک بدقولہ مومنین کے  
مؤمن و المؤمنین و المؤمنین) بعد لیے مغفرت کی دعا میں کرتے ہیں اور  
دکر استعمار الرسل للمؤمنین امرا عذاب سے پچھلے اور انہوں نے سنت و بدقولہ کا  
بدلک و احبار اعینہ بدالک دعا کرتا آجی کا عمل نہیں ہے۔ اور بدقولہ  
ومن لیس المؤمنین لیس من نے فرمایا کہ اسے محبوب اپنے خاصوں اور  
حجۃ کھر صلاۃ المسلمین علی عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے  
المنیب و ذعاء لہ فی الصلاۃ میں سون دن معافی مانگو اور رحمت پر ہم  
و کد انک شفاعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کی ہے  
لقیامۃ فی السن فیہا فتواترۃ بل پروردگار بخش دے مجھے اور میرے ماں  
لہ بکر شفاعۃ لاهل الکبائر الا باپ کو اور سب مومنین کو جس دن حساب

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

142

ہیں الدع بل قد لک لہ بیعت قوم سہل اور ان سہل سہل کی  
 لاہل لکاتر و شداعہ دعوتہ اس پر کار بخش اسے بیک درمے سے  
 وسوالہ اللہ بک و معالی اہلین و اس جویم کے کھیل بیان  
 فہد او مثالہ میں القرن و بس کے ساتھ نقل اور اس کے سب  
 لسو نر و واحد میں دیک کفر میں میں اور قوں میں و  
 بعد فہم لحة علیہ و الاحادث میں میں کے اعتبار سے ہے  
 الصصحیحہ فی ہذا باب کثیر قوں کے ساتھ خصوصاً و غیرہ  
 میل م فی صحاح عن اس حدیث سے سے ساتھ اس کے اور میں توتہ  
 رعی اللہ تعالیٰ علیہا رحلاً وں کے اس کے ساتھ یہ شریہ  
 لسی میں امی بولت فصحہا میں اس میں میں و اس کا  
 و تصدق علیہا وں نعم وں اس کے یہ عامہ میں اس کی طرح  
 لی معروفہ ای لسی سہد کم لسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان شاعت  
 تصدق نہ علیہ و فی صحیحہا میں وں وں کے سے  
 عن عائشہ رعی اللہ علیہا رحلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان شاعت کا بارگاہ مدحت  
 فمال لسی میں امی اللہ کے مدد کی کے نہیں یا مدد یہ بات مانت  
 صحیحہا وں تو ص و طہا وں کے سے کہ صحیحہا وں صحیحہا وں ہاں ہاں  
 لکنہ تصدق فیہا لہا حرن سے یہ شاعت فہا میں کے و آپ کا  
 تصدق علیہا وں نعم و فی صحیحہا شاعت میں اور مدد تبار و قوں سے  
 مسموع عن سی خربہ و رعی اللہ میں اس کے میں اس کی میں قوں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

143

عنه ان رجلا قتال لئسي رستم ان اور حادثہ متواتر میں یہ آیتیں ۔  
 بی مات ولم نوص استغفر ان ایک میل قریب ہونے کے بعد اس کا تار  
 بشدقت غمد فبال معہ وعی سے ہوا ہے اور اس پر پاش  
 عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان بہت زیادہ روایت صحیحہ میں اس طرح  
 العاص بن وائل بدر فی الجھلہ صحیح میں ہے حضرت ابی جابر رضی اللہ تعالیٰ  
 ان بدیع عابد مدہ وان ہندہ من عنہ سے روایت ہے کہ ایک آئی نے ہا  
 العاص بحر حصہ خمس وان مات ما سبقتہ میں عرض کیا کہ  
 عمرو بن لئسی رستم عن ذالک قب میری و بدو کا قتال و یہاں میں  
 قتال اما نیک عمرو بن لئسی رستم ان دھرت سے صدقہ کروں تو یاں  
 فصمت عہ و تصدق عہ بمعہ اس سے شیعہ پیچہ کا تو حال اسی طرح نے  
 فرمایا کہ ہاں تو اس نے عرض کیا کہ میں  
 ذالک۔

وَقِي سَمِي سِدْرُ طَبَقِي اَنْ رَحَلَا سَيَحْتَضِرُكَ وَوَدَّ مَا تَاوَلُ كَيْ مِثْلَ مَا  
سَمَانِ السِّي سَيَحْتَضِرُكَ بَعَارِ بَارِسُونِ لَعْدَ بَاغِ يَنْفِي وَدَعْنِ طَرَفِ تَصَدَّقْ يَا  
اَنْ سِي اَسْوَرِ وَكَسْبِ اِبْرَهْمَا حَالِ صَحِيحِينَ شَيْ خُفَاتِ يَدُ مَا شَرَسِدِ قَدِ مَحَلِ  
حَسَانِهِمَا فَكُفْ نَ سِرْ مَعْدُ مَوْجِبُهُمَا اَمَّ نَدُونِ مَا سَبَّحَ اَيْتَ سَبَّحَ يَبْطُغُشِ  
فَقَسْ سِي سَيَحْتَضِرُكَ مَعِ الْبِرَّ اَنْ بَارِكَادُ نِيَوْتِ مَحَلِ حَاضِرِ هُوَا اَوْ عَرْضِ كَيْ كَيْ  
تُصَلِّي لِهَمَا مَعِ صَالِحِكَ وَاَنْ سَبَّحْتَ مَعِ نَ اَمَّ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ  
تَصُودُ لِهَمَا مَعِ صِيَامِكَ وَاَنْ بُوَيْيْشِ اَوْ رَحْمَتِ نَدْرُطِشِ اَوْ مِيرِ خِيَلِ  
مَعْدُ اِبْرَهْمَا مَعِ رَقْمِ تَصَدَّقْ رَحْمَتِ قِيَا

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

144

وقد ذکر مسلمہ فی وہ کتبہ عن میں ان کی طرف سے صدقہ رسول ﷺ  
اسی اسحق لطائفی قال قلت نے یہ کوئی اجر ہے۔ رسول ﷺ  
لعنہ لئلا یس لمبارک بآلہ نے فرمایا ہاں یعنی ان کے یہ اجر ہے۔  
عبدالرحمن الحدیث اندی حاکم اور صحیح مسلم میں حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ  
الیز بعد لیر ان تصنی لا یوسک مع قولی حدیث حدیث ہے کہ ایک آدمی نے  
صائمک و لظوء لہما مع نبی ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ یہ  
صائمک قال عبد اللہ بن ابی شیبہ اولہ اتقان کیا ہے اس سے  
اسحاق عمن ہذا عبد اللہ حدیث میں اول حدیث نہیں ہے تو یہ حدیث میں  
حدیث نہایت ہی حیرت انگیز ہے کہ ان سے طرف سے صدقہ رسول ﷺ اور صدقہ تابع  
قلت عمن قال عن الحجاج بن اسلم و کذا قاتلہ رعدیہ ﷺ نے فرمایا  
دیسار فقال نعم عمن قلت عن کہ ہاں۔ اور حضرت عبد اللہ بن عمر ابن  
رسول اللہ ﷺ یا رسول اللہ ﷺ اس حدیث سے روایت ہے کہ یہ ایک خاص  
الحجاج و بن رسول اللہ ﷺ میں والی نے روایت چاہت ہیں سو ان سے  
معاور مضطرب فیہا اعدا اسطی ان سے ان سنت مانی تھی اور شاہد بن  
ولکن لیس فی الصدقہ خلاف ان سے یہ کہنے کے پیچوں سے  
ولا مڑ کہ ذکرہ عندہ من ان یہ حدیث حدیث ہے کہ  
المبارک قال حدیث حدیث تحقیق نبی ﷺ سے اس حدیث کی توثیق  
فرسل والاخبرہ تصدیر علی ان حدیث حدیث ہے فرمایا کہ اگر تیرا آپ تو حدیث  
تصدیقہ نص الی الصب و اگر تیرا تو تو اس کی طرف سے روایت

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

145

کد لک العبادات لسانہ رختیہ صدقہ و خیرات و تہذیب و تعالیم  
کد لک و انما سرعوا فی العبادات نفع الیہ و انما سرعوا فی العبادات  
البدنہ کد لک و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ  
و مع ہذا فی الصحیح عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما  
رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ من حیث تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ میں سے  
میں نے عید صوم صوم و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ  
فی الصحیح عن من حیث تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ میں سے  
اللہ عنہ ان امورہ قال ما رسول اللہ ﷺ میں سے رسول اللہ ﷺ میں سے  
رسول اللہ ﷺ میں سے رسول اللہ ﷺ میں سے رسول اللہ ﷺ میں سے  
سدر فل و لسانہ عنی امک ما تھو لک ہے میں ماز پڑا اور آپ  
دیں فقصیہ کن بوء دی دالک رہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ میں سے  
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ ﷺ میں سے رسول اللہ ﷺ میں سے  
امک و فی الصحیح عنہ ان میں سے میں صدقہ رسول اللہ ﷺ میں سے  
امورہ حواء الی رسول اللہ ﷺ میں سے رسول اللہ ﷺ میں سے رسول اللہ ﷺ میں سے  
فقال لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ  
صوم سہرین فسانہ عنی لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ  
لو کہ علی احکام دین اکنت لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ  
لفقصہ قال نعم فل و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ  
حق و فی صحیح مسلم عنی لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ و لسانہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

147

خجی علیہا ارباب لو کان علی اللہ تعالیٰ عنایت روایت ہے کہ حضور اکرم  
 اکرم دس اکس ف صہ علیہا <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> نے ارشاد فرمایا کہ جو بولی فوت ہو  
 افسو اللہ فہمہ حق بانوفاء و فی جائے اس حالت میں کہ اس پر رورہ  
 روایت لحدیث ن احی بدلت ان ہوں تو اس کی طرف سے <sup>اولی رورہ</sup>  
 نخج و فی صحیح مسلم عن ہرمہ رکھے اور حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
 ان امرہ قال با رسول اللہ <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> عنہ سے صحیح میں روایت ہے کہ ایک  
 ان امی مائت و لم نخج الفحری عورت مارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی و عرض  
 اوبقسی ان نخج علیا فان معہ ففی کیا یا رسول اللہ <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> میں اس فوت دی  
 حدہ لاحادیث الصحیحہ انہ امر اور اس پر تذکرہ ہے کہ تھے <sup>تھے</sup>  
 بنخج العرص عن المص و صحیح سے فرمایا کہ اگر تیری والدہ پارس مائت  
 اسد رکما امر بالشماء و المافور اسے ادا کرتی تو کیا وہ اس کی طرف سے ادھر  
 سارہ بکوں ولد و نازہ بکوں احا ہوا موت ہے وہیں وہیں <sup>موتے</sup>  
 و شہ لسی <sup>موتے</sup> ذلک سالدین <sup>موتے</sup> مائتہ پائی میں طرف سے  
 بکوں علی المص و لدن بصر رہا کہ <sup>موتے</sup> حضرت عباس رضی اللہ  
 فصا وہ میں کل احد جس علی اللہ تعالیٰ عنایت ہے ہی صحیح میں روایت ہے  
 بخور ان بصرہ دیک میں کل احد کہ ہے ثب ایہ عورت ہوا کہ سات  
 لا بخص ذالک بالولد کما جاء میں حاضر ہوئی و عرض کیا کہ ثب  
 مصر حہ فی الاخ فہما لیدی میری میں اس حالت میں فوت ہوں کہ  
 ثبت بالکات و البہ و الاحماع <sup>میں</sup> مسلسل وہاں کہ روایت ہے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

148

وعمہ مفضل میں فہم ان دلک رسول ﷺ نے فرمایا کہ یہ گڑبازی  
لسانی قولہ وں لبس لالسان الا بن پر قرض نہایت تو اس کو اس کی  
ماسعی دعوت میں دم انقطع عورت نے عرض کیا تو اس پر اس نے  
عمہ لا میں ثلاث بل ہذا حق و عہدہ رسول ﷺ نے فرمایا تو یہ حق  
ہذا حق

اقتراح حدیث قدسہ فی انقطع عمہ اگرچہ مسلم میں احادیث متعدد ہیں پر یہ  
الام ثلاث صدقہ جاریہ او عمہ بن الحریب سینہ ۱۰۰ سے روایت کرتے  
ہیں صحیح ہے او ولد صاحب بدعولہ تین کہ سب شک ، گاہ نبوت میں ایک  
قد کبر لولد و دعا وہ نہ حاصل عورت حاضرہ کی عرض کیا کہ سب شک  
لان لولد میں کہہ کیا اس میں میری بدعت ہوئی ہے اس پر ایک  
اعی عہ حالہ و ما کہسب قالوا نہ ہوں روئے تھے یا جاڑا ہوگا کہ میں چٹی  
وسدہ و کہف فان النسی مکتہ ن ولدہ کی طرف سے روئے رضوں رسول  
طیب ما اکل الرحمن میں کہہ وں اللہ تعالیٰ سے فرمایا ہے میں نے تمام  
ولدہ میں کہہ کیا کیا ہوا حدیث گاہ میں سے کہ وہی نہیں جانتے  
اسماعی فی وجود بولد کن عملہ کی طرف سے اس کی روئے روئے  
میں کہہ بحلاف لاج و اعمہ رنجہ در بے شک یہ بھی قرض اور کرنے  
ولات و سحر وہ قدسہ بفتح بضا سے مشابہ ہوگا اور کرنے اختلاف یا  
بدعاہم بن مدعا ، لاحساب لکن میں میں سے کہ میں نے یہ احادیث  
لسی دنک میں عملہ و سبی مکتہ نہیں پہنچیں میں نے محبت کی عرب

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

149

ہاں المقطع عنہ لا من ثلاث لم شک حشر تہم من حدیث مزین کہ اب  
یقل انہ لم یسمع بعض غیرہ ودا مسلمان کسی مسلمان کی طرف سے اور  
دعا کا وعدہ کن حد میں عمدہ نہیں کے تو اس سے نفع حاصل ہوگا  
البدی لم یسمع وادا دعائہ غیرہ اور جو حال حج تو یہ عام طور کے نزدیک  
لم یکن من عمدہ لکن یسمع بہ (دوسری طرف سے) جاری ہے اور  
واما لایہ فہمنا من علیہا احویہ اسے حوا میں شہد اختلاف ہے اور  
فعدہ کما قبل انہا یخص بعض میں حضرت ابن عباس رضی اللہ  
شرع میں قبلہ و قبل انہا تو انہما سے روایت ہے کہ ب شک جمیع  
مخصوصہ وہیں انہما منسوخہ قیصر کی یہ عبارت ہی مہذبہ کے پاس  
قبل انہما بل لسمی ماسرہ و مسا آئی اور عرض کیا کہ ب شک یہ فی البدو  
ولا یحتمل من سعبہ لہی نسبت فیہ نے حج کرنے سے پہلے ہی وہ وصیت پائی ہے یا  
ظہر الایہ حق لا یحالف بقنہ میں پٹی و بدوی طرف سے حج ارہم  
النظر من فہاں (لیس للانسان ہوں ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تو ہی  
الا ماسعی و ہذا حق فہاں انما والدہ کی طرف سے حج کر رہا ہے تو بدو  
بسحق سعبہ ہوا لہی بملکہ و پر قض ہو تا تو یہ تو سہلی طرف سے ہے  
بسحقہ کما انہ انما بملک من کرتی۔ اللہ کا قرض و بارہا ہی اللہ تعالیٰ  
المکاسب ما اکسبہ ہو و اما ماسعی زیادہ حق اربے کہ اس کا حق یہ کیا ہے  
غیرہ فہو احق و ملک لذلک اور  
الغیر لا لہ لکن

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

150

ہذا لا یبلغ بہ یتبع سعی غیرہ بخاری فی یدہ روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے لئے تشریف لائے تھے  
غیرہ قصص علی علی حارۃ فیہ <sup>صحیح مسلم</sup> میں حضرت پر یہ ضعیف روایت  
فیرا ط قصاب یضیی علی سعہ حدیث روایت ہے کہ یہ یثرب پہنچے  
الہدیٰ ہو صلاحہ والصلب اصبا سے <sup>صحیح مسلم</sup> میں یہ روایت ہے کہ یہ مدینہ پہنچے  
نیرحمہ صلاۃ الحی علیہ کما قالہ فوت ہوئی ہے روایت میں ہے کہ  
میں فہم بموت قصص علیہ امہ حج میں پہنچے یا نہیں اس کی طرف سے  
میں لم یصلہیں سفوی ان یکنو یثی ہونے کا یہ روایت ہے کہ یہ مدینہ پہنچے  
مانہ و بروی رہیں و بروی نہ لگے اس کی طرف سے۔ <sup>صحیح مسلم</sup> میں یہ روایت ہے کہ  
صغوف و شعوب فیہ لا شعوب فرمایا ہے کہ اس کی روایت صحیحہ میں  
فیہ او فان عمر لہ قالہ یعلیٰ نبی سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچے  
ہذا الساعی علی سعہ مدی قولہ کی طرف سے ہے کہ یہ تشریف لائے  
و نیرحمہ دلتک الصب سعی ہذا کا صحیح اس طرح ہے کہ یہ مدینہ پہنچے  
الحی لدعایہ و وعدہ عنہ و یہ کہ تم میری دعاؤں کو مانگو گے  
صیامہ عنہ و حنفہ عنہ و قد ثبت فی اور بھی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
الصصحیح عن لسی یہ کہ وہ اس کی طرف سے ہے کہ یہ تشریف لائے  
میں رحل بدعو لا حیہ دعویہ لا کہ اگر قرض لے لیا۔ یہ کی طرف سے  
وکل اللہ بہ منک کما دع لا حیہ صحیح ہے۔ یہ اس کی طرف سے ہے کہ  
دعویہ من الصک امویٰ کہ یہ یہ کی طرف سے ہے کہ یہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

151

امیں ویک بمثلہ فہد میں ساتھ خاص نہیں ہوگا جس طرح تہذیبی  
 المعنی الہی ینفع بہ لیس من احاد ہے کہ بھائی کے بارے میں۔ ایک۔ ۱۰  
 یشک النہ ہد ویرحمہ ہد (وہ) علم کے جوہریت سے کتاب و سنت و  
 لیس للانسان لا ماسعی و لیس انما من مت سے حاصل نہیں سے۔ ۱۰  
 کمال م یسع بہ الصیت او الحی او معلوم ہو کہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے قولوں  
 برحمہ نہ بگوں میں سب سے بل اظہار میں یہ بات اس کے مخالف نہیں ہے  
 المومنین یدخلون لحد مع اہلہ اور نہ ہی ان کے اہل کے ساتھ ہوں  
 بلا سعی و لدی لم نحر الا بہ احض ان سے قطع غلہ ان کا ثبوت ہے  
 میں کمال انتفاع لایطلب الانسان مخالف ہے بلکہ یہ بات حق ہے۔ یہ حق ہے  
 الثوب علی غیر عمدہ و خود ہم حال حدیث میں جو رسول اللہ ﷺ نے  
 کہہ دیں بوفیہ الانسان عن غیرہ فرمایا کہ منقطع ہو جاتا ہے اس کا عمل کر  
 ویراء دقتہ لکن لیس بہ عارفی بہ صدق جاریہ یا وہ علم جس سے نفع حاصل ہو  
 الدین و بسعی لہ ان بکون ہوا یا نیک یا فاجر جو اس کے لیے ہوا ہے۔  
 الصوفی لہ والہ اعمہ (صوفی اس میں ۱۰ اور اس کی اما کا ذکر نہیں ہے  
 نمبر ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
 میت کے لیے یعنی مراد اس کا سب سے  
 جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ غنی عند مال  
 و ما کسب۔ علماء نے کہا کہ کسب سے مراد اس  
 کی اولاد ہے اور جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے  
 فرمایا کہ بشت و چیز بہت زیادہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

153

حدیث شریف میں ہے کہ جس مرتے اور بھائی پر رحم فرماتا ہے اور آیت  
وہ کے مسلمان پر مسلمان نمرود پڑھیں۔ اگر یہ کائنات کے لیے اسی سے جو اس  
اور اس کی تعداد ایک سو ہو اور ایک روایت ہے کہ عمل کیا تو جس عمل سے میت کو مدد ملتا  
میں سے چاہیں اور ایک روایت میں کہ جس نے یہ کہہ کر فرمایا جاتا ہے تو وہ اس کا پنا  
کھیں ہوں اور وہ اس کی غارش کریں تو عمل کو نہیں ہے بلکہ متنبہ کے لیے ہے  
اس کی سعادش قبول کی جائے اور فرمایا۔ آج واجد کے ساتھ بغیر عمل کے میت میں  
اس کو بخش دیا جائے گا۔ پس یہ حدیث ہے جہاں سے جس جو نہیں جانتا رہتا مگر سب  
کی کوشش کرتے ہیں اس کی کوشش کا کاموں و معنوں سے زیادہ اس کے ساتھ  
ثواب دین اور میت پر بھی اس رندہ کی وہ خاص سے بعض اوقات اس کی میرے  
سے سب سے رحم فرمایا اور اسی طرح اس کی عمل سے ثواب طلب کرتا ہے جیسا کہ قریش  
طرف سے صدقہ کرتے اور رد کرتے اور جو کہ انہیں کسی دوسرے کی طرف سے  
جنگ کرنے سے اور صحیح بخاری میں روایت کرتا ہے تو وہ مقصود اس سے رہتی ہو جاتا  
تے کہ جو شخص اپنے بھائی کے حق میں دے گا تو اس نے پنا قریش نہیں دیا  
رہتا ہے تو صدقہ ایک فرشتے کی دیوں چاہئے کہ وہ اس کی طرف سے دے کر  
گاتا ہے جب بھی وہ اپنے بھائی کے لیے دے گا۔ سو۔ و لہذا مگر۔

دعا کرتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے آمین اور  
تیرے لیے اس کی مثل ہو اور یہ اس سعی کا  
نتیجہ ہے جس سے مومن اپنے بھائی کو نفع  
دیتا ہے اور اللہ اس کو ثواب دیتا ہے اور

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

155

احل کا معنی لغت کی کتابوں میں۔

نمبر (۱) لسان العرب!

اصل الاھلال رفع الصوت ونحو اھل کی اصل ہے آواز بلند کرنا اور م  
رفع صوته فہو مہل و كذلك آواز بلند کرنا اصل ہے اور مہل کا  
قوله عز وجل وما اھل بہ لغير الله عز وجل وما اھل بہ لغير الله یعنی وہ  
ہو اھل ذبح بالہیہ و ذالک لان ہر جہت تھے یہ مہل ان اھل  
الذبح کماں یسمعون الذبح یعنی یہ کہ یہ اھل ذبح کے تھے ان  
توں کا ہوا اھل ذبح کے وقت یہ اھل ذبح۔

(المعجم ۲۰: ۱۰۰)

نمبر (۲) المعجم

اھل الذبحة عن الذبحة ذک موت والے پانچ پر تیسرے پر مہل۔  
(المعجم ۱۴۳: ۱۱۳)

احل کا معنی اہل ذبیر کی نظر میں۔

نمبر ۱. تفسیر کبیر۔

و قوله وما اھل بہ لغير الله قال  
الاصمعی اصلہ رفع الصوت فكل ما اھل بہ لغير الله کے قول میں کیا  
رفع فہو مہل اھل معنی الاھل۔

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

156

فی السعۃ ثم قبل المنحصر مہل  
 رفعہ الصوب بالنسۃ عبد الاحرام  
 والذائع فہل لان العرب کما  
 یستوفون الاوتان عبد مدح  
 مدحی میں ہے  
 وکنوا یفعلون عبد مدح باسمہ  
 انلات والعری محصور اللہ مدحی  
 دالک  
 بعد کثیر ۳۳۱  
 تھے سہ ماہی تھے اعزازی تو اللہ تعالیٰ نے اس  
 کو حرام فرما دیا۔

## نمبر (۲) تفسیر انوار التنزیل

وما فعل بہ لعبر اللہ ای رفع بہ  
 الضوت عبد الذائع للضمہ  
 (تفسیر انوار التنزیل فی امر الایمان علی ما صرح)  
 یعنی وہ جس نے ذائق سے وقت آور بندہ بن  
 جانے تک ہے۔

## نمبر (۳) تفسیر روح البیان

ای و حرم ما رفع بہ الضوت عبد  
 مدحہ للضمہ  
 (تفسیر روح البیان علی ما صرح)  
 میں وہ جو حرام سے جس پر ذائق کے وقت  
 سے آور بندہ بن جائے (یعنی تہام  
 لیا جائے)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

157

فیبر (۴)      فیبر الی-سعود

وما هي به لغيره في رفع به يعني يوم جس سے ان کا وقت بت کے  
الاصوب عند دفعه للصوم

٤ في سعادته المسمى ومات عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم تكريم

(برگشت)

نمبر (۵) تفسیر جلالین۔

وَمَا أَهْلُ بَيْتِهِ لَعَالِيَهُمْ ذِي فَحْرٍ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ عِلِّيُّنَ وَمَا أَهْلُ بَيْتِهِ لَعَالِيَهُمْ ذِي فَحْرٍ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ عِلِّيُّنَ

نمبر (۶) تفسیر مظہری۔

و عبد الدیج باسم الملای و لغری  
(مظہری ۳۰/۳ کوئٹہ)

ممبر (۷) تفسیر بیضاوی

ای زفع به الصوت عند دوحه  
جی ووجل کوبت کے پے زنج کرے  
للصنم  
وقت آواز بلند کی گئی ہو۔

تقریباً ۲۰۰۰ سال قبل

تہ (۸) جامع الیہما فی تفسیر القرآن۔ (میں جید پر)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

158

وما اهل به لعبر اللہ فیہ وما ذبح  
للالہ و لا واثا بسمی عبہ نعیر  
اسمہ  
اور وہ جو ذبح کیا گیا ہو ان کے معبودان  
باللہ اور توں کے لیے ان پر دینے  
وقت بعد کا نام نہیں یا یہ نعیر کے نام کے  
ساتھ ذبح کیا گیا۔

نمبر (۹) تفسیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

وما اهل به لعبر اللہ ما ذبح نعیر  
اسمہ اللہ عمدہ للاصابہ  
یہ عمدہ "ذبح" یا جاے۔

(تفسیر ابن عباس علی فر مشور ۸/۱ غایوان)

نمبر (۱۰) تفسیر در مستور فی التفسیر بالمعثور

احرج من المصدر عن ابن عباس فی نعیر اس متذکرہ من عباس سے نقل کیا،  
قولہ وما اهل قال ذبح و حرج من اصل ذبح، اور ابن جریر نے ابن عباس  
حرج عن ابن عباس فی قولہ وما سے نقل کیا، ما اصل شیتاں سے ہے  
اهل به لعبر اللہ یعنی ما اهل بنظر عبہ، اور ابن ابی حاتم نے یہ حدیث روایت کیا کہ  
و حرج اس اس حاتم عن معاهد، ما اصل وہ تھے نعیر کے لیے ذبح کیا  
وما اهل قال ما ذبح لعبر اللہ۔ - جائے۔

(تیسرا، مشور ۱۰/۱)

نمبر (۱۱) تفسیر القرآن العظیم اس امی حاتم

عن معاهد، وما اهل به لعبر اللہ، یہ حدیث روایت ہے، اور جو نعیر کے  
قال ما ذبح لعبر اللہ و زوی عن سے ذبح کیا جائے جس سے قتل و امسک،

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

159

لحمی و فتدہ و الصحاک و زمری وغیرہ نے بھی اس کی شکل و صورت  
الزہری نحو ذلک۔ کیا۔

(تفسیر القرآن العظيم ۲۸۳/۱ مکہ المکرمہ)

زمر (۱۲) الصیر الكبير المسمى البحر المحيط  
وما هن من لعمري له ای ما ذبح حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
للأصنام والطواغیت قلہ ای عناس قذوہ اور شی ک وغیرہ نے کہا کہ شی ک جو  
و محامد و فتدہ و الصحاک شی ک یا بولے توں اور شی کین کے  
و بحر المحيط ۸۸/۱ مہر وٹ واسطے۔

زمر (۱۳) تفسیر حارن المسمى بلباب الاول فی معنی  
التزیل

وما أهل به لعمري الله يعني وما ذبح شی ک و حیوان یا بولے توں اور طواغیت  
للأصنام والطواغیت نے ہے۔

اور اسی میں ہے یعنی وہ جانور حرام ہے جس کے  
بعضی ما ذکر علی دبحہ غیر اسم اللہ کے وقت اللہ تعالیٰ سے نام لے کر  
المنہ و دانک ن اعرب فی "نام لے کر یا اور یہ میں نے عرب  
لجہاہلیۃ کما سجدتوں اسماء جاہلیت میں شی ک کے وقت پئے توں سے  
اصنامہ عند الذبح فحرد لله نام لے کر اللہ تعالیٰ سے نام لے کر  
دالک بهذا الاية۔ آیت سے اس کو حرام فرما دیا۔

(تفسیر قرآن ۱۱۴-۱۱۵ ج ۱۳ ص ۲۰۷)



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

161

ما ذکر اسم عمر لہ عدد دسحہ      یقین و یقین پرستی کے وقت مدد سے  
کے علاوہ ذکر کیا گیا۔

جامع البیان علی الجہاتین ۲۳ کراچی

نمبر (۱۹) علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں۔

وہو ما دسحہ لعمر اسمہ تعالیٰ من      اور وہ جو دسحہ یا چاہے غیر مدد سے  
الاصاب والانداد و لا لاداد      اسباب مدد اور مدد کی شکل  
مخو ذک مہ کتاب احادیث      اور یہ حدیثیں ہیں۔  
بحرؤن لہ

(تفسیر ابن کثیر ۱/۳۵۵ لاہور)

نمبر (۲۰) حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

ولا خلاف بین المسلمین ان الخراف مسلمانوں کے مابین وہی باتیں  
بہ الذبیحۃ اذا اهل بها لغير الله کراس سے ممانعت سے جس پر حق ہے  
عند الذبیح فمن الناس من یزعم ان وقت غیر اللہ کا ہند یا چاہے جس کو  
اسر دسحہ دسحہ عدد الاورمان وہ یہ نہیں کہتے ہیں۔ یہ کہ  
المدس کا سورہ نوحوں لا یزعم یہ کہ یہ تو ان کی حدیثیں ہیں کہ وقت  
کقولہ تعالیٰ وما دسحہ علی سے یہ کہہ دینے کو کہ وقت  
الصب و احار و دسحہ بصرانی سے تھے جیسا کہ ان کی حدیثیں ہیں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

162

ادا سبی علیہا باسم المسیح وهو علی الصلوات والسلام علیہ وعلیٰ آلہ  
 وعلیٰ سلمہ وسلم علیہ السلام کا نام یہ پڑتا ہے۔ اور پھر  
 والنسعی و مسعد بن المسیب کتبت۔ یہ خط ہے مذہب سے۔ ہمارے  
 وفاء بن ابیہ بن علی قد اباح کل دین و مذہب مع علیہ بنیہ بنیہ بنیہ  
 باسم المسیح علی دینہم وهو مذہب الارزعی و السلت بن سعد انصار  
 قتال بن حنیفہ و ابو یوسف و محمد و رفو مالک و السافعی  
 لانوکل دینہم دینہم علیہا باسم المسیح و عہد قولہ یحییٰ  
 روم ہل نہ لعیر نہ یوحنا بحر مجہد د سبی علیہا باسم  
 عیرانہ لان لاہلال نہ لعیر نہ ہوا اصغر عیر اسم اللہ و لہ بقرق لانی  
 میں سب سے اسم المسیح و میں سب سے اسم اللہ کا نام ہے  
 عیرانہ بعد ان سکون الاہلال نہ لعیر نہ یوحنا بحر مجہد د  
 لعیرانہ و قولہ فی بہ احری و ما جہد۔ یہ اسم کے نام کے  
 دین علی الصلوات والسلام علیہ وعلیٰ آلہ وعلیٰ سلمہ وسلم

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



فی الدماح لاولی غیر مایع اعتبار کے نام کے دو میان آیت فرق کرتی  
 عموم لایہ فساد من تحویم ہے۔ اس کے بعد کہ احلال ہے لیس اللہ ہو۔  
 ما شمی عبیدہ عن اللہ تعالیٰ وقد اور اللہ تعالیٰ کے سن قوں (ما شمی  
 روی عطاء من سب علی رادان و المحب) اہل عیب ہ یہ طریقہ تھا کہ وہ  
 مسرہ ن عبد علیہ السلام قل ادا قوں کے لئے ایک برتے تھے غیر  
 سمعیم یہود و الصاری یہوں مان۔ حکایت سب نے اس اور یہود  
 لیس اسہ فلاں کلو و د نہ سمعیم سے روایت کی ہے کہ سب شک علی علیہ  
 ہم فکدوا فان اسہ قد احل اسلام فرماتے ہیں جب تم یہود و صاری و  
 دینا سبیم و ہو بعیم ما بقولوں و انما ان کے وقت غیر یہ نامہ حدارت  
 ما احل یہ انہوں باحد دلکب ہوے سو تو ہی نامہ۔ یل تم نہ ہی وہ  
 لا باحد اسہ طعام اہل الکتاب مع جب تم ان کے غیر یہ نامہ نامہ نہ ہو  
 عیسہ ما بقولوں فسن فیہ دلانہ (فقہ) انہ یہ رو۔ پس اللہ تعالیٰ نے  
 عسی ما ذکرہ لان باحد طعام اہل ان کے ایک کو اس یا کہ وہ پنا  
 الکتاب مقضودہ بشریطۃ ان کے جوہر تے ہیں یہ یہ (۱۰۰)  
 لانہم غیر لہ دکان الواحت ان کے یہ وہ مان کہتے ہیں ان میں  
 علیہ سمعیم الایسی یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کتاب سے  
 سمعیم عیب فکانہ قل و طعام ان کے کو اس علم کے ساتھ جوہر تے  
 انہیں رسول الکتاب حل لکم میں۔ پس ان میں اہل کتاب کے یہ جو  
 سونہ عر لہ رسول نے ان۔ یہ وہ ان کتاب

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

164

حصہ ہائے شہادت کے ساتھ تفسیر کے ساتھ  
 یہود و نصاریٰ کے لئے اور ان کے اوقات  
 میں ان کے لئے ہمارے ہمارے۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔  
 وہ۔ وہ۔ وہ۔ وہ۔ وہ۔ وہ۔ وہ۔ وہ۔  
 محمود کے ساتھ۔ یہی یہ آیات طعام  
 الذین اتوا الکتاب حل لکم۔ یہ۔ یہ۔  
 بغیر اللہ۔ اس سے مراد یہ کہ ذبح کرتے  
 وقت میں یہ ہمارے ہمارے۔ یہ۔

فہم (۲۱) : غنائتہ

یہاں ذکر ہے اسے اللہ پھرا کہ  
بدوح لاجل الامام

پس یہاں ہے اللہ کے نام سے عطا ہوا یہ  
کتاب ہے اللہ کے نام سے پڑھا گیا

مقررات الشريعة الإسلامية

نمبر (۲۲) ..... ۱۰۰

ی ذکر عبیدہ غیر اسم اللہ تعالیٰ میں جس پر حکماء نے ۱۰۱۱ یا  
وہی دسواں محوسی و لوسی ہوا اور چونکہ اس پر متنازع  
مدح بدویں و محوسی شمار  
تھیں فرمیں ۱۰۲۳ ہجری  
میں توں سے در چونکہ اس پر متنازع  
ہیں آگے کے لیے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

165

نمبر (۲۳) صفوۃ التفسیر محمد علی الصابونی  
کی روح ذبح لایعہ ذکر علیہ  
سورۃ بکہ کفر لہم یا سواہ  
والغری۔ وہلات وعزی کا نام لیجے تھے۔

(صفوۃ التفسیر ۱۱۵۱ بیروت)

نمبر (۲۴) تفسیر حسینی  
وہاں یہ وحیہ کرد ایچہ ازار میں مجرمین کو تیرے حق سے وقت  
بردار نہ دے وقت ذبح لایعہ لایعہ آواز بلند کریں ہم اللہ سے تیرے  
سرسے عر حہ سہا سہا با اسہ تیرے نام پر جس کا قتل یوں  
پیمبران بکشند

تفسیر حسینی فارسی ۵۶ لاہور)

نمبر (۲۵) ترجمہ تہذیبی اللہ محدث، بلوچ۔

و ایچہ ازار بند کردہ سورہ در اور وہاں جس حق سے وقت سے  
ذبح وے بغیر خدا اللہ تعالیٰ کے آواز بلند کی جائے۔

(ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ ۱۳۳۳ بیروت)

نمبر (۲۶) شاہ بہر تہذیبی فارسی فرماتے ہیں۔

اور وہاں ہمیں حد سے نام لیتے یا تیرے حق سے یا وہاں سے  
سے لے کر ان سے کہ یا تیرے حق سے کہ یہ وہاں سے

(موضح القرآن ۲۶ شیخ غلام علی امجد سر لاہور)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

167

آگے آ رہی ہیں) آگے حرید لکھا ہے کہ

یہاں سے صاف معلوم ہوا کہ جو ۶۰ و یا ۶ کے نام سے نذر کی جاتی ہے صبر  
اس روز سے جس روز سے وہ حال حلیہ سے یہ نذر دینے کے وقت اس پر کچھ غیر حد  
نام نہیں پاجاتا۔ اگرچہ ان کے نام سے اس نذر نذر رہتے ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس  
نذر حد کے لئے ثابت ہے غیر کے لئے نہیں اس لئے یہ بھی ممکن ہے کہ اس پر کچھ غیر  
پھر جب نذر دینے کے وقت یہ نام پاجاتا ہے یعنی بسم اللہ اللہ اسمہ رب العزت یا تو بہت  
حد ہے۔

اسی لئے نذر دینے کے وقت عمدہ کا نام نہ کہتا تو وحید کے یہاں یہ  
ناپ کے اشیاء کے یہاں حد دل سے نذر دینے کے وقت خدا کا نام نہیں پاتا  
با تعلق حد سے جو نذر پانچ تیر تیر میں کسی حد کے نذر دینے کے یہاں  
نذر کے نذر کی نذر کے نام سے مسبب یا ہو تو کہ حد حد اسمہ رب العزت  
نذر سے وہ حد نہیں ہوتی اور غیر خدا کے نام سے نذر دینے کے یہاں اس میں کسی حد  
نذر کا نذر دینے کے وقت حد دل سے نذر دینے کے نذر نہیں ہوتا یہ بات کی ہے  
دی ہے۔

خود وہ ان نام شہداء حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب بھی یہاں سب مفسرین کے  
حد دل سے نہیں کہے اور ان کے مرشد و راستہ امرہ لفظ حضرت شاہ کا شہادہ حد دل سے  
نذر دینے کی صورت نہیں ہے اصل کے معنی نذر دینے کے معنی نذر دینے کے وقت  
نذر پانچ نذر کا نام پانچ نذر دینے کے معنی نذر دینے کے معنی نذر دینے کے معنی  
یا سوینہ اسمہ رب العزت نذر دینے کے معنی نذر دینے کے معنی نذر دینے کے معنی

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

168

نظر سے جس چیز کی یاد دہانی نہ ہو، وہ یاد دہانی پوری تھکے جانے والی چیز ہے  
جس کی یاد دہانی نہ ہو، وہ یاد دہانی پوری تھکے جانے والی چیز ہے  
ایسا کہتے ہیں اور پھر پا کر رکھتے ہیں۔

نہ (۳۰) غیر متقدمین کے پیشوا صدیق حسن بھوپا کی اپنی غصے فتح  
بیان میں کہتے ہیں۔

وما من مد لعلہ بعدی مدح وما اهل مد لعلہ من مدح  
بلا صدم و نظیر عس و صحیح فی  
دع لعلہ  
(تفسیر، البیان ۳۳۱ ج ۱۰)

نہ (۳۱) اس آیت۔

اس آیت اور (۱) مدح کی دہانی (۲) مدح کی دہانی  
(۳) عبد الواحد (۴) حافظ نذرا احمد وغیرہ

مدح کی دہانی مدح کی دہانی مدح کی دہانی  
مدح کی دہانی مدح کی دہانی مدح کی دہانی

نہ (۳۲) قصص اہل احمدیہ

وما من مد لعلہ بعدی مدح وما اهل مد لعلہ من مدح  
بلا صدم و نظیر عس و صحیح فی  
دع لعلہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

170

[illegible]

آیت کا توفیق ہم پر ہے۔ اس کا مستند میں نے دیکھا ہے اور نہیں سمجھا ہے اور  
یہ کہ اس کا جو وہ تھیں ہے اس کی وجہ سے اس کا یہ ہے اور جو تھیں اس سے  
اس میں مشرق و مغرب کی طرف سے اس سے تھیں۔ اور اس کے بعض  
اسی زمانہ میں اس کی شہادت تھی۔ اس میں اس کی شہادت تھی۔ اس سے  
قطرہ میں وہ اس کی شہادت تھی۔ اس میں اس کی شہادت تھی۔ اس سے  
عبد المصعب۔ اس کی شہادت تھی۔ اس میں اس کی شہادت تھی۔ اس سے  
اس وقت یہ بدنام کیا گیا۔ اس میں اس کی شہادت تھی۔ اس سے  
اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ اس میں اس کی شہادت تھی۔ اس سے  
اور تھیں اس کی شہادت تھی۔ اس میں اس کی شہادت تھی۔ اس سے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>





# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

172

فیه مدعا نام کے دیو جانے والی بدقولی کے وادی میں یہ مدعا ہے کہ جو شخص کسی کو  
دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے

فوقہی جاسوسی میں سے مرقوم کے کہ انہوں نے اپنے تشدد سے یہ د  
ن کے لئے اپنے دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے

(فتاویٰ عالمگیری کتاب الدیالہ)

فاس کے یہ مرقوم کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے  
مانتے تھے اس کے کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے اس سے شرعی نیکو کی چھٹی میں جائے تب بھی وہ  
کامیاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی کو دینی فرائض میں کوتاہی پر غور کرے

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

1, 3

دفعہ اول (۲۲۲) ہے جو کہ وہ کہتے ہیں۔

سب سے پہلے تو ان میں پہلوں بمعنی بدیعوں مستعمل ہے۔ اس سے  
 کہ یہ سب کے معنی کا عطف کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا ہے۔ یہ قدیم تفسیر ہے۔ چنانچہ  
 اصل کے عطفی تحقیق سے اس کے معنی کا معنی تو آواز بلند، ناک سے  
 سب کے معنی میں یہاں کے معنی میں یہاں کے وقت آواز بلند، ناک سے  
 کہانے پر نیچے ہاتھ لگایں۔ اس وقت سے اس کے معنی کا معنی تحقیق سے  
 کہانے پر نیچے ہاتھ لگایں۔

فان الاصمعي الاهلال اصعد رافع آسمانی نے کہا کہ حال اصل میں تو ارہند  
لصوب فكل رافع صوبہ فیہو کہتے ہیں تو ارہند رافع  
مہل وہدامعی الاهلال فی محل نما کے کا یہ احادیث کا لغوی معنی ہے  
لبعد حمد قبل السجود میں ترفعہ چہ ترجمہ معنی محل کہتے ہیں یہاں مشہور  
لصوب بالنسبہ عند الاحرام عرب چاندروں کو کہہ رہے وقت بندہ  
والدابع مہل لان العرب کہوا آواز سے اپنے بتوں کو نام یہاں کرتے تھے۔  
يسمون الاوثان عند الذبح و  
يرفعون اصواتهم بذكرها

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

174

جامعہ و شخصیات کے بارے میں معلومات کے لیے ضروری ہے کہ ان کے متعلق صحیح و سچے حقائق معلوم کیے جائیں۔

و اصل الاهلال رفع الصوت و كل رفع صوته فهو مبہر و كذلك قوله  
عمرو محل وما اهل لعمر لئلا يهتد بهوم دبح لئلا يهتد و ذلك لان الداح كان  
يسمى عبد الدبح فذلك هو الاهلال  
صاحب تفسیر خازن لکھتے ہیں۔

اصل الاهلان رفع الصور      حتى قبل نكاح ماهر و لم يحير  
بالسنة

ہم آپ کا حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی طبیعت تندرست رہے اور آپ کے دل میں  
خیر و برکت ہو۔ آمین

تفسیر محمدیہ - ما اھل الذمۃ من المسلمین یہ ہے۔ علامہ شاہ ابوالفتح محمد بن عبد اللہ حلی نے اپنی تفسیر مشکوٰۃ میں اس آیت کو لے کر ارشاد فرماتے ہیں۔

قال الشيخ - يعني ما ذكر عبد الله بن عمر رضي الله  
وآلهم عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم

اور وہاں کے یہ دو عورتیں تو یہاں کے دور کے ڈانوں کی طرح تھیں  
جانتے ہیں کہ ان کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ ان کے ساتھ  
دو اور عورتیں تھیں۔ وہ بھی یہاں کے دور کے ڈانوں کی طرح تھیں۔  
یعنی یہ بھی وہاں کے دور کے ڈانوں کی طرح تھیں۔



By Hazrat Aillama Mufti Mohammad Abbas Razavi

175

یہاں صاحبان کا حاصل لغیر اللہ ہے کا یہ معنی بیان کرنا کہ غیر اللہ کے نام سے کسی  
چاند نور و تاب کا تعلق ہے یہ بھی درست نہیں۔ کیونکہ علامہ نووی شارح مسلم نے  
حدیث شریف سے ان عبارتوں اللہ من دبح لغیر اللہ کا یہ معنی کب ہے اس  
لئے واضح لغیر اللہ ان یہ ذکر اللہ یعنی جس کو اللہ کے نام کے ساتھ اس نام سے  
ان کا یہ ہے حضرت شہداء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے فارسی ترجمہ قرآن میں اس  
آیت کا یہی معنی دیا ہے ورنہ اگر وہ شہداء نام غیر خدا بر ذیل دے۔ یعنی ان کے وقت  
جس پر غیر خدا کا نام آ کر یا دیا جائے یا اس توحیف کا الزام یہ حضرات آپ پر بھی عائد  
کر کے بی جسارت کر سکتے ہیں۔

اس تفصیل سے یہ بات چاہیے کہ یہاں پہلی جگہ آیت کا معنی وہی ہے جو مذکور  
یہ حصہ میں نے اپنی تفسیر میں درج کیا ہے جو استدلال بحث میں نقل ہو چکا ہے۔  
یہی ہے کہ اس حدیث سے عبارت ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور کریم ﷺ کے ارشاد کے مطابق اپنی داماد کے لیے جو نوں  
لغیر اللہ دیا تھا اس کا نام ہی یہ مسدود رکھا یا تھا یعنی حدیثی ماں کا نوں اگر کسی غیر کا سو  
نام سے دینے سے وہی یہاں سو ہوتی تو اس نوں کا پانی بھی ناپاک ہو جاتا ہے پینا  
اس کے یہ تو نہیں کہ وہ اس سے پائے جو اس سب ممنوع قرار پاتا۔  
مصور رحمت اللہ علیہ ﷺ کے یہاں یہی طرف سے قربانی دیا کرتے درود اپنے  
اپنی سمت کی طرف سے۔ کسی کو کسی کی ذرا مانتے ہیں یہاں اس طرح وہ چیز نام سو  
جاتی ہے یہیں تو اس کے متعلق مختصر عرض ہے کہ

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

176

مذہب کے روحانی سربراہ یعنی امام کے لئے اور غنی۔ مذہبی خدمات سے، خدمات کی غیر۔  
— یہ جائز ہے کہ یہ امامی میں تو مذہبی خدمات سے، یہ تو مخصوص ہے اور اس کے  
خاصہ کی اور کی خدمات کا اثر ہے۔ اس میں صرف وہی خدمات کے معنی میں استعمال  
نہیں ہوتی بلکہ یہ امامی میں استعمال ہوتی ہے اور یہ اثر ہے نہیں۔ چنانچہ حضرت شاہ  
عبدالحامد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد رحمہ اللہ سے خدمت حضرت شاہ ابی عبد اللہ رحمہ اللہ علیہ  
کے لئے قادیان میں یہ خدمات کرتے تھے۔ اور خدمات آپ کی خدمت میں بھی پیش  
کئے ہیں۔ اس لئے کہ اس میں یہ خدمات بھی سلجھ جائے گی۔

یہاں حقیقت میں مذہبی خدمات کے لئے، وہاں طعام و انفاق و ہزل مال بروح  
میت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ حدیث کی رو سے اس میں شامل ہے اور فی حقیقت میں  
حال میں حد و غیرہ میں مذہبی طور پر بھی شامل ہیں۔ اس لئے کہ اس میں وہاں طعام و انفاق  
روانہ ہے۔ اور اس کے قیام میں منہ و راستہ کے معنی میں نہ صرف یہ کہ مذہبی  
ایشان متوطان میں بھی باقاعدہ از قہر کے معنی میں، مثلاً، اہل بیت  
سے قصود و رسیدگان، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ،  
(نہادی عزیزی جلد ۱ ص ۱۶۱ مطبوعہ پونہ)

ترجمہ: اس میں مذہبی حقیقت یہ ہے کہ اس میں طعام و غیرہ کا وہاں بیت کی رو سے و غیرہ  
جائزات و غیرہ معصوموں کے اور حالت صحیحہ سے کثرت سے جیسے حضرت علی و امیر  
کے ہیں، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ، مثلاً، و غیرہ،  
اس میں مذہبی حقیقت یہ ہے کہ اس میں طعام و غیرہ کا وہاں بیت کی رو سے و غیرہ  
کا اس میں اس کے لئے جائز ہے۔ اس میں مذہبی معنی ہے اس کا معنی ہے اس کے قرین

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

۱۷۷

رشتہ داروں کو دوا و مرخصی کے وقت موت میں دین کا مہر فخر میں ملے گا۔  
یہ دین کا مہر ہے۔ دین کا دوا و مرخصی مقصد ہوتا ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ کسی  
موت میں دین کا مہر دین سے پہلے دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
اس سے دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔

دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔

دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔

دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔

دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔  
دین کا مہر دین کی مراد سے دین کا مہر ہے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

1 + 1

شیف اور روم میز پر صاف و آئینہ عورتانہ اور لکھنا کا جاتا بہت اچھا ہے۔

شماره مسلسل و ہونی از یہ عبارت بھی ملاحظہ فرمائیے۔

چند روزی که در آنجا بودم و در آنجا بودم و در آنجا بودم

دستیاریت۔ (۱۰۰ مستقیم ۵۵)

پس اگر ہم یہ ثابت کر سکیں کہ ان کے پاس اور عواموں اور مذہبوں کے اس قدر

امریکی خواتین میں کچھ شک و شبہ ہیں۔

بہارِ نئی کا طرہ چھٹی شہزادہ کا میلہ و طوفان سے عاقلانہ رویہ۔

[illegible]

پیش رو معین مرید خرمی و حضرت مولانا قسب احمد بن مختیار علیہ السلام و انوار

بہشت ہے اور یہ ہے جو زمین پر رکھ دیا تھا۔ وہ زمین سے ہے۔

خود را در دهان می‌گذارد و می‌نماید - (صبر و مستحبه) (شعر بطریق)

یعنی چاہے طالب کو پاپیہ نہ ہو، مگر اس کے لیے یہ سچ ہے کہ

وہاں تک کہ وہ بھی اسے نہ لے سکیں اور یہی حکم تھا کہ وہ اپنی طرف لوٹیں۔

مختصر: ہاں، یہ نام ہوتا ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

ہر انتہائی خیر و برکت اور محبت سے مالا مال ہے۔ یہاں پر ہر شے کی شکل و صورت

کو کے بغیر لیڈر شروع کرے۔

اپنے اہل گھر کے ساتھ ساتھ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ بھی مل جل کر رہا کرتا تھا۔

ان کے لئے اور یہ کہ ان کے لئے

اس میں ایسا بڑے کا تصور تک نہیں بدھ کی وہ ہائی دیوئے شخص اس کا نور کا نور



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

179

برائے (اراقۃ الدم) یعنی وہ رقیق بہت سبک و آسان ہوتا ہے تب بھی وہ چادر سے مراد  
یہ کہ اس سے بہت کم خون نکلتا ہے کہ اس سے جان و پیر نہ مایہ اس سے اس  
حق میں یقین کہ یہ خون کی چیز کو کسی نہ لیے قہر سے چننا چہ حضرت شاہ عبدالعزیز  
رحمۃ اللہ علیہ سے اپنے قوی میں متعدد بار اس مسئلہ تحقیق فرمائی اور اسے حاکمین امت  
و خدمت کا فیصلہ کرنے کے لیے ایک معیار مقرر فرمایا۔ آپ لکھتے ہیں:

فلمسی کان رافہ الدم للظرب الی یعنی اگر کسی جگہ خون کی بے مہیا  
عبر اللہ حرمت الدبیحہ و مہی جاسمہ اس خون بہانے سے غیر جائز ہے  
کن ارفہ الدم لہ تعالیٰ والظرب حاصل ہو تو وہ بوجہ حرام ہو جائے گا۔

لی العبر بالاکل والانتھاع حلب خون اس خون کے لیے بہت اس  
الدبیحہ لان لدمح عسارہ عن بہت اس سے شے حاصل کرنے سے  
الارافۃ لاعن المدسوح الی الہی کسی غیر ہاتھ سے منسوب ہو تو شے حلال ہوگا  
بحصل بعد المدسوح من اللحم یہ خون کا بھی خون بہانا ہے وہ چادر  
و لحمہ و عنی ہذا قضا لو اضری نے نکال دیا یہی لیے ہر نے کہا ہے  
لحمہ من السوق اودبح بصرہ او شاہ کسی نے بازار سے وشت خرید لیا ہے  
لاحل ان یصح مرق و ہر کسی نے بازار سے وشت خرید لیا ہے

طعام لبطعم الفقراء و جعل ثوابہا و عطا کی اور اس کا ثواب کسی روح کو  
لروح فلاں حب بلا مشیہ چنپی ہے تو یہ (گوشت گائے بکری) یا شر  
فتاویٰ عربیہ جلد اول صفحہ ۷۷

حلال ہوگی۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

180

میں علی مدد اللہ سے کہہ سکتا ہوں کہ مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کے نام پاک کے سوا  
کوئی نام کے رواج سے میں امر نہ دیکھتا ہوں اور اللہ (خدا) کو مدد تو یہ  
بھگت میں بددعا کے پیش نظر صرف ایسا ہی جواب دیتا ہے۔ نہ شخص کو مال نہ کوئی شخص  
پہنچتا ہے نہ کسی کو ایسا کہ تو نے کہا۔ تا جب وہ اپنا یہ معاملہ اس امر پر ہی  
مستند بنا لے کہ میں اس کو جس قدر کہ خوف نامی ہے جو مسلمانوں پر اختیار ہے وہ  
اس کا اتنی جرات دیتے ہیں کہ اس کو اپنی شہادت کے حصول کے لئے اس کو ہر وقت مار دیتے

حسب الله و نعم له كل  
(نمبر ۳۳ -)

مزید رسالت سے پہلے انہوں نے اہل بیت و صحابہ

[illegible]

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

181

کسی د طرف بہت برنا جاوے دی روشنی میں

حدیث نمبر (۱)

ماہر سے پڑھیں مبداء بخشی بعد قول عنہ ہے روایت ہے

فَإِنِّي سَكَنُ فِدَايِهِ رَسُولُ اللَّهِ جِي آيَب مِينْدَح يَا أَيُّهَا قَوْمِي سَلَامٌ عَلَيْكُمْ  
 رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ لِي فِي هَذِهِ الْأَمْرِ  
 كَرَاهِدٌ عِي وَحُضْرٌ لِي بِصَحْ مِنْ بِسْمِ اللَّهِ آيَب مِينْدَح يَا أَيُّهَا قَوْمِي  
 اُمْتِ مِنْ سِي هِي كِي طَرَفِ سِي جِي نِي

قربانی نہیں کی۔

٣٠٢

اس حدیث مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ نے میدانِ حاقِ نبوت و حق کے فوراً بعد پی اور اپنی امت میں سے اس شخص کی طرف سے کسی نے قربانی نہیں کی اگر کسی جانور کی بہت خیرہ لدا کی طرف بولے تو وہ حرام ہو جاتا اور شرعاً ہی نہیں بھی کھانا نہ فرماتے۔

### حَدِيثٌ مُبِينٌ (۴)

مردمانی سپید و شرمه پنداری بدقول و غافل، یکنه

[illegible]

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesai-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

182

النهي عن تقبل من محمد بن علي محمد  
ومن عبد محمد بن علي

۱۔ حدیث سورۃ اعراس میں "وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَفِیْهِمْ فَرَقٌ مُّذُنُ الْاٰدَمَ" اور یوں ہی اس طرح لکھا ہے  
 "۲۔ ۳؛ بیوقوفی کی نسل بگڑی ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵،  
 عسا کہ یہودی تاریخ "۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵،

الحديث: "مَنْ مَاتَ فِي حُبِّ رَجُلٍ أَوْ شَيْءٍ مَاتَ فِي حُبِّهِ" (مَنْ دُفِنَ فِي حُبِّ رَجُلٍ أَوْ شَيْءٍ مَاتَ فِي حُبِّهِ) - امت کی طرف بعد از دُعا نسبت فرمائی۔

حدیث نمبر (۳)

[illegible]

بکری کا بچہ نہ پا، دو پکڑا اور اس کو ذبح کیا۔

محرره نظريه لي شعير ١٩٠٢ عده زكي الاوسط ٢٦٤ ر س حبلي

[illegible]

ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیروں پر جو کچھ فرمایا، اسے اپنے پیروں نے اپنا دین بنا لیا۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

183

سہ یا رحمت علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے حق سے ان کو منع فرمادے اور اس کو منع فرمادے  
ذبح یا آئینہ خدا کی طرف نسبت سے جو قہر مہم ہو جائے گا تو سبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی جی  
ایسا نہ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کو یہاں سے منع فرماتے۔

حدیث نمبر (۴)

عن حماد بن حرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
و ما معاذی لعل علی امراء ذمی انہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معیت میں ہم  
لا نصار قد حب لہ ماہ طاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری عورت سے

گھر تشریف لے گئے تو اس نے آپ کے  
لیے بکری ذبح کی۔

خرجہ الترمذی فی الجامع ۲۴۱ و معوی فی شرح لہ ۱۰۳۳ و سنن بی

عاصم فی کتاب السنۃ ۲۲۳ ہرلم (۳۱۵۳)

حدیث نمبر (۵)

عن محمدا بن عبد اللہ بن عمرو مجاہد کہتے ہیں کہ بیشک مہدی مدینہ منورہ میں  
دعوت لہ شاہ فی اللہ دعوت منہا ہے دعوت منہا ہے دعوت منہا ہے

(خرجہ الترمذی فی الجامع ۱۶۱۲) ایک بکری ذبح کی۔

نہ ۳ سے منظور ہے کہ انصاری عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بکری ذبح کی  
اور راوی نے بھی اس کی نسبت آپ کی طرف ہی کی۔

نہ ۳ سے منظور ہے کہ سبھی نے یہاں سے اپنے گھر میں بکری ذبح کی اور ان سے  
پاک و صاف ہے کہ یہ بھی ایسے فعل سے منع فرماتے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

164

### حدیث نمبر (۶)

عمر حاضر میں دس لکھ دس سو سال تک ہر ایک شخص کو قورنوس سے روایت  
کتاب قدس میں لکھا ہے کہ اس میں محبوبہؑ کے بیان ہوئے  
ہوں گے کہ اس میں ہے پانچ سو سال تک رہے ہیں  
اس کے بعد ان کی آقا سے قدیر ہو  
جائے گا۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ چار وقت منع فرمائے اور وقت ذبح اس پر اللہ کا نام ذکر کر کے تو وہ جانور حلال نہیں ہوتا اور جو مہمان کے لیے چاروں وقت منع ہو گیا تو اس نے مہمان کے لیے ہے لیکن بوقت ذبح اللہ کا نام ہی لیا ہے تو وہ سنتیں جاری ہیں۔ نیز روایت میں ہے کہ اگرچہ کفار حدیث میں

وینزل ست و سائل عنکم منہاں فی طرفین ہا۔

حدیث نمبر (۷)

[illegible]

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

185

(اخر جہ ابو داؤد فی السنن ۲۹۲ و طرف سے کرتا ہوں۔

احمد فی مسند ۱۵۰۱ و حاکم فی

المستدرک ۳۰۳)

حدیث نمبر (۸)

عن بریدہ ثمال عن صحیحی عن والدہ جس کے اپنے فرائض شہداء الدین یہاں  
او عن بریدہ مسجی عنہ احرہ کاملاً باپ کی طرف سے فرائض کی اس پر  
و احرہ سبب و ثمال لرواجہ ن فلا تہارت کا اور بیت و بھی اور اس کی روئے و  
صحیحی عنک او صدق عنک بہت جائے گا۔ بیش تیغی سے  
و احرہ موثر بدر فی مرسد دار لہ فرائض سے فرائض یا صدق یہ۔

فرد الاموار ۱۱۷۱)

حدیث نمبر (۹)

عن عمرو بن شعیب عن امیہ عن اہل بیت محمد بن شریب و اہل بیت میں  
حیدر بن امیر اہل بیت النبی ﷺ کہ سب سے ایک عورت نبی ﷺ  
فصاحت یا رسول اللہ ﷺ امی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں  
بدر بن اشتر بن عبیہ بن امیہ بن اسد بن ہاشم بن عبد مناف سے تعلق رکھتی ہوں  
الذی قال و فی بدرک فقلت امی کہ میں نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی سے  
بدر بن اشتر بن عبیہ بن امیہ بن اسد بن ہاشم بن عبد مناف سے تعلق رکھتی ہوں  
مکہ کے بدیع بنہ ہل الجاہلیہ یا میں نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی سے تعلق رکھتی ہوں  
قال لضمہ فبک لا فاق ہونی قالت لا حقیقۃ ہائی کہ میں نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی سے تعلق رکھتی ہوں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

186

قال ارحی مسرک      سائے چھتے تو دیوکت ہے

— — — — —

مجلس شورای ملی

اس حدیث میں دوسری خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ عقیقہ عذرا بنی اسرائیل سے تھا۔

بشرطیکہ اس جگہ بتائی گئی ہے۔ اس سے یہ (یعنی جو وہ "عدنیہ" ہے) تہذیبی طور پر

۱۰) نہ ہو تو جائز ہے۔

حلیث نمبر (۱۰)

عن محمد بن سید بن حدیثا سیدان "تخت سادات" بن عامر شیخ بدیع الدین

پس عامر القسسی قال سمعت رسول ۛات میں کہ میں نے رسول ۛات سے سنا ہے

لله - يقرون مع لعلام عنده

فاہر ہوا عہہ دما و امبصو اعمہ      کے ساتھ ان کا قہقہہ کا ہوا ہے

اس کی طرف سے عقیدہ کرو اور اس سے

تکلیف دور کرو۔

(انصاف و اعتباری سرگودھا، ص ۵۴-۵۳) در حاکمیت فدرلسٹریک ۱۹۸۲ء اور ۱۹۷۶ء کے فیصلے، ص ۸۰۔

البيانات : ٨ - ٢ + م جمعة يوم ١٠ / ٣ / ١٤٠٦ هـ الموافق ٢٠٢٥ م

9.  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$   $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

الزمن في القرآن

(1)  $\frac{1}{2} \leq \frac{1}{2} \leq \frac{1}{2}$

عین مسپردہ فی قولی رسیدیں بدوئے حق انکسرت مراد نفعی جو قابلِ مراد نہایت

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

167

کُلْ عِلْمٌ رَهْمَةٌ مَعْقُودَةٌ بِدِيحِ عِلْمٍ      بَرَسْمِ مَسْئَلَةٍ سَلَامَةٍ  
یَوْمَ مَسْعَدَةٍ وَبِسْمِ اللَّهِ مَحَلِّ رَأْسِهِ      مَقَرِّتِهِ كَسْرُ تَحْوِیْلِهِ بِمَوَاقِفِ قَلَمِ  
اس کی طرف سے اس کو ذبح کیا جائے اور  
اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈایا  
جائے۔

حبر حرمہ شریفی ۶۰-۲۰۰ و مہ داؤد ۳۶۲ والکسائی ۲۰۰ و مہ مہ  
۳۶۵ و حمدی مسند ۱۸۰۰ ۲۰۰ و طبری فی الکبریٰ ۲۰۰ و بحکمہ فی  
للمسند ۲۳۰ و مطہری فی شرح مشکوٰۃ الآثار ۳۰۵ برقم ۳۰۰  
وعبدالحق فی حکمہ لہ بھی ۱۳۰ و مہ فی زاد المعاد ۳۰۵ و مہ مہ  
فی کتاب النہال ۳۰ برقم ۷۴  
حدیث نمبر (۴)

ان عسوان اس حصین لما احضر جب عمر بن الخطاب کی وفات کا وقت  
قال اذا اسأمت فندوسی علی قریب موافقہ انہوں نے کہا میری پیچھا پانی پر  
سر میری عصامہ فد رحمتہ کے لیے کہہ رہے تھے، اور وہ یہ کہ جب تم  
فانحرو و طعموا وہاں پہ (جنازہ سے) تو میرے لیے  
حرمہ ہی مسالہ فی زعمہ بعد پیدائش کا پیرا رکھو اور کھانا  
حصہ رکھو۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Aliama Mufti Mohammad Abbas Razavi

189

حدیث نمبر (۱۴)

حضرت عیسیٰ بن ماریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان کی قوم  
قبول نہ ہوئی تو انہوں نے کہا ہمارے ساتھ ہے اللہ اور ہماری قوم میں عیسیٰ علیہ  
السلام رسول اللہ ہے کہ ان میں دوسری روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میری قوم میں قیام فرما رہے  
اس جمع میں مالی صدقہ الی اللہ و کہ میں اپنے سارے مال کے طور پر  
الی رسولہ ﷺ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ صدقہ

[illegible]

حدیث نمبر ( ۱۵ )

یہ صورت حال بھی بارہا نبوت میں نبی سے حافظ سوس بھی نے تھ

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

190

میں بھاری بھاری غنم ہوتے تھے بنی اسرائیل نے یہ تعطیل و مکروہ ہندس  
کی رقوم کی اس کے عرض کی نہیں بنی اسرائیل نے فرمایا  
ایسرک و یسوزک اللہ بھما یوہ یہ تھے جو تارے کہ بد حال قیامت سے  
القصۃ سواریں میں تار فقالہ وہ ان کے بدلے تھے کہ ان کے غنم  
بھما لہ و رسولہ پیمانے اس نے فوراً وہ تار کر ڈال دیئے  
اور عرض کرنے لگی کہ یہ دونوں اللہ اور اس  
کے رسول ﷺ کے لیے ہیں۔

۱۔ خرچہ یا دود فی اللہ ۲۸۱ و اللہ ۲۰۰ و بد فی اللہ ۲۲ و سببی  
فی اللہ ۱۳۰/۱۳ و معرفۃ اللہ الآثار ۳/۲۹۶  
حدیث نمبر (۱۹)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبول فرمایا تو انہوں نے سیدھا مہلت  
کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔  
یا رسول اللہ اسی اہل خرد و فرامی یا رسول اللہ میں اپنی قوم کا محمد جس  
النسی حبس تھا الذب و احنف میں میں محمد سے خط سرور و ہون چھوڑتا ہوں و  
مالی صدقہ للہ و لرسولہ فقال ایہا ماں سے اللہ و رسول کے نام پر تصدیق  
رسول للہ سے بحری عک سے یا رسول اللہ میں میں حضور پر نور ﷺ سے  
فرمایا اے ابولبابہ تہائی مال کافی ہے انہوں  
البت سے ٹکٹ مال اللہ و رسول کے لیے صدقہ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

191

و حرجہ نظیر ہی فی المعجم الکبیر ۵۳۳ برقمہ ۳۵۰۹ و ۴۵۰۹ و حرجہ فی مسند  
۳۵۹۳ ۵۰۳ و المسند فی المسند ک ۲۲۲ و البیہقی فی السنن الکبریٰ  
۱۰۰ و عدلہ فی المسند ۵۰۶ برقمہ ۹۰۵ و سنن بیہقی فی  
الاحادیث ۳۵۹ ۳۵۹ برقمہ ۹۹۹ و الحوی فی السراج ۱۰  
۳۰ و مشک فی الموحی کتاب المنور و لا یصل باب جامع لیان  
حدیث ۱۰۰ (۱۰۰)

عن اسی ہرمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۰۰ ت ابو ۱۰۰ و رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال یسما بحر فی المسند  
حرج المبی ۱۰۰ فقال مطلقوا الی مسجد سے باز تشریف لے آئے اور ہم سے  
یہود فبحر حب حبی حساب فی ۱۰۰ یوں سے باز تشریف لے آئے اور ہم سے  
المسند اس فقال اسموا مسلمو اور یہاں تک کہ بیت امدراس پہنچے پس آپ  
اعلموا ان الارض لله ورسوله وانی نے یہودیوں سے فرمایا اسلام لے آؤ  
ارسلوا احبیکم من هذه الارض مکتوب ہو جانے والے اور انھیں چھٹی طرف جان لو کہ  
فمن بعدکم منکم سمانہ سمانہ فی المسند میں یہودیوں سے باز تشریف لے آئے اور  
ولا فاعلموا ان الارض لله و بے شک میں نہیں اس جہد سے نکال دینا  
چاہتا ہوں پس جس کے پاس مال ہے وہ  
اسے فروخت کر دے ورنہ معلوم ہو جاتا  
چاہیے کہ بے شک زمین اللہ کی اور اس کے  
رسول کی ہے

و حرجہ المعاری فی الصحیح ۳۵۹ ۳۵۹ برقمہ ۹۹۹ و مسلم فی الصحیح

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

## Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

194

۲۰۰۳ء ملا، لہذا میں نے اسے ۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۳ء تک اس کے لیے لکھا ہے۔  
۲۰۰۳ء میں اس کے لیے لکھا ہے۔ ۲۰۰۳ء میں اس کے لیے لکھا ہے۔  
۲۰۰۳ء میں اس کے لیے لکھا ہے۔ ۲۰۰۳ء میں اس کے لیے لکھا ہے۔  
۲۰۰۳ء میں اس کے لیے لکھا ہے۔ ۲۰۰۳ء میں اس کے لیے لکھا ہے۔

اس کتاب میں مذکور ہے کہ اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب  
اس کے لئے لکھا گیا ہے کہ اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب

۱۔ حصولِ امتحانِ مجددیہ اور فتنہ دہی فتنہ دہی۔

نمبر (۱) امام نووی

رُفِعَ الصَّوْتُ عَمْدَ دِهِجِهِ لَعِيرٍ  
 قُلُوبُهُ تَعَالَى وَمَا أَهْلُ بِهِ لَعِيرِ اللَّهِ اُنْى  
 تَرَى عَمْرٍاءَ بَابِ مَدِينَةٍ يَبْدُوْنَ مِثْلَ شَمْسٍ مِّنْ نَّارٍ  
 تَنْتَبِهُنَّ لِقَائِهِ قُلُوبُهُنَّ مِثْلَ نَارٍ  
 دَعَى اللَّهَ  
 كَيْ طَلَعُوا دَاوُدَ بْنَ بَرْكَاةٍ

(مجلس معنوی ۱۳۴۱)

نمبر (۲) ان ملووی ہی فرماتے ہیں

مَدِيحٌ لِعَبْرَانِيَّةٍ قَائِمَةٍ فِي مَدِينَةِ مَدْيَنَ  
 مَدِيحٌ بِأَسْمَاءِ عِبْرَانِيَّةٍ مَدِيحٌ بِأَسْمَاءِ  
 مَدِيحٌ لِنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ  
 وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

193

فَكُنْ هَذَا حَرَامٌ وَلَا تَحِلْ هَذَا السُّؤَالُ بِحَسَبِ عِلْمِ اسْلَامِهِ وَكَعْبِ اسْمِهِ مَثَلُ  
الْمَدْبُوحَةِ سَوَاءٌ كَانَ الْمَدْبُوحُ مُسْلِمًا أَوْ كُفْرًا فِيهِ يَسْتَحَالُّ أَنْ يَكُونَ  
أَوْ صَرَابٌ وَ يَهُودٌ بَابُ عَيْنٍ حَذَرُ شَيْءٍ يَسْتَحَالُّ أَنْ يَكُونَ  
الْمَدْبُوحُ الشَّقِيقُ عَلَيْهِ أَصْحَابُ الْقَصْدِ مُسْلِمُونَ أَوْ بِأَنْصَرَانِيَّةٍ أَوْ يَهُودِيَّةٍ أَوْ  
مَعَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ الْمَدْبُوحُ لَهُ شَيْءٌ نَفْسِي قَاتِلٌ كِي سَيِّئٌ أَوْ اسْمٌ  
عَرَالَهُ تَعَالَى وَ لَعَادَهُ لَهُ كَانَ كَلَامُهُ أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
ذَلِكَ كُفْرًا فَإِنْ كَانَ الْمَدْبُوحُ اسْمٌ سَيِّئٌ قَاتِلٌ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
فَسَيِّئًا قَاتِلًا لَمْ يَكُنْ صَرَابٌ مَدْبُوحٌ كَلَامُهُ أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
فَرَنْدٌ أَوْ ذِكْرٌ النَّبِيِّ سِرَّاهِمْ قَاتِلٌ سَوَاءٌ أَوْ شَيْءٌ أَوْ يَهُودِيَّةٍ أَوْ  
الْمَدْبُوحُ اسْمٌ أَصْحَابُ اسْمٍ مَدْبُوحٌ كَلَامُهُ أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
عَمْدٌ اسْمٌ الْمَدْبُوحُ بِهَذَا كَلَامُهُ أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
الْمَدْبُوحُ اسْمٌ نَحَارًا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
عَمْدًا أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
الْمَدْبُوحُ اسْمٌ نَحَارًا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
لَقَدْ نَزَّاهُ فَيُؤْكَدُ كَذِبُ الْعَقِيقَةِ لَوْلَا دَلِيلٌ عَلَى تَقْوَاهُ مَثَلُ عَقِدَةٍ عَلَى تَقْوَاهُ  
الْمَدْبُوحُ مَثَلُ هَذَا لَا يُوَحِّدُ الْحَرِيمَ وَ لَقَدْ نَزَّاهُ فَيُؤْكَدُ كَذِبُ الْعَقِيقَةِ لَوْلَا دَلِيلٌ عَلَى تَقْوَاهُ  
وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(مسلم مع نووی ۲: ۱۳۸-۱۳۹)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

194

نمبر (۳) شارح بخاری علامہ بدر الدین عینی فرماتے ہیں  
وقال من اس ریدم ذبح علی اور ابن ریدہ سے ہوا کہ جو نصب پر ذبح کیا  
النصب وما اهل به لعیر اللہ ذکر جائے، انہوں نے یہ بھی چیز میں اور وہ اصل  
اسم لعیر اللہ میں اسماء الاولین یعنی اللہ کا معنی ہے کہ جو اللہ کے نام کے  
النسی کانو یحذوہا وکد المسیح بغیر ان توں کا نام ہے روئے یا جائے  
وکل اسم سواء عرواحل جس کی وہ نوبت عبادت کرتے تھے اور ایسے  
(نور القاری ص ۲۰۲ حدیث ۱۰۰۰۰) ہی کے کا نام جو بھی اللہ تعالیٰ کے ہوا نام  
لے کر ذبح کیا جائے حرام ہے۔

نمبر (۴)

وما اهل به لعیر اللہ انی ما ذکر اسم و جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا  
عیر اللہ عند ذبحہ کسب لعنہ ہاے (کاف)۔ ان کی عبادت سے ہے  
عبدہ الاولین ایسا کرتے تھے۔

(تاج الترمذی ص ۹۳ بحوالہ ترمذی شریف)

نمبر (۵) امام فخر الدین رازی تفسیر کیسے فرماتے ہیں

الما کلما بالظہرہ بالظہرہ شات جی میں شات نے ظاہر پر عمل کرنے کا قسم  
ذبحہ عنی اسم اللہ وحب ان یحل فرمایا باطن کی تکلیف نہیں، انی جب اس نے  
ذبحہ عنی اسم اللہ کے کرنا ہی چاہا تو رکوع کا صلہ ہو  
ولا یسل لالی الباطن نہ ہو جب ہو کہ اس کا رکوع جان لینے کی  
طرف سے کوئی راہ نہیں۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



نمبر (۶) امام ابن عابدین شامی فرماتے ہیں۔

قال للزاري ومن ظن انه لا عقل له لا يعقل انه براري له بها كجواس مبهان كـ  
لأنه ذبح لا كرام بهن ادم فيكون ذبحا كجواس مبهان كـ  
أهل به لعبر الله تعالى فقد حالل عدل نہیں کہ بنی آدم کے اکرام کے لیے  
الفران والحديث والعقل فانه لا ذبح کیا گیا ہے پس حاصل پھر اللہ میں  
رسم ان القصاب بدخ لم يربح ولو داخل ہو گیا تو یہ گمان کرنے والا قرآن  
عم الله محسن لا يذبح فيلزم لهذا حديث وعقل کا مخالف ہے کیونکہ اس میں  
الحاصل ان لا يذبح ما دبحه شرك نہیں قصاب نفع حاصل کرنے کیسے  
القصاب وما ذبح للولائم جانور ذبح کرتا ہے پس اس گمان  
والاعراس والعقيدہ

رد المحتار علی در المحتار ۲/۱۹۵ سے ذبح کو اور ان ذبحوں کو جو ایموں اور  
شادیوں اور عقیقوں کے لیے کیے جاتے

ہیں نہ کھائے۔

نمبر (۷) فتاویٰ عالمگیری

مسلم دبح ضاة المحرمی لیت مسلمان نے تش پرستی بھری ان کے  
درہم او لکفر لا لہنہم ثوکل لانہ آتشہ دے ہے کسی کا فی بھری ان  
سفی اللہ تعالیٰ کدافی النار حایہ کے بتوں کے لیے ذبح کی تو وہ عدل  
دفاعی جامع الفتاوی

ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام پڑے یہاں  
تاریخ میں جامع الفتاویٰ سے منقول

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

196

نہ (۸) شامہ ولی اللہ محدث دہلوی

وما اهل به لعبير الله اى ذكر الله عيسى اس کے لئے وقت غیر اللہ کا نام  
عبر اللہ عند ذنحه  
ذکر کیا۔

(سوی شرح ص ۳۱۲)

نہ (۹) امام ابوالیث سمقندی رحمۃ اللہ علیہ۔

النادر لعبير الله ان قصد بالنذر غیر اللہ کی نذر مانتے والے سے کراہی نذر  
النفس السی غیر للہ وحق اللہ سے غیر اللہ کی طرف قرب جہات ہ ارادہ  
بتصرف فی الامور کتبہ ذون اللہ یا اور یہ ضمان کیا کہ تمام امور میں یہ ہی  
فسد ذرۃ حرام باطل وارتداد ذرۃ ثابت متصرف ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ تو انکی نذر حریم و  
وان قصد بالنذر لشرب الی اللہ و باطل ہے اور اسکا مرتبہ ثبات ہے اور  
انصاف الثواب للاولیاء وبعیم اللہ لا ان اس کے نذر سے قرب ان اللہ کا ارادہ  
سحرک ذرۃ الا ما دین للہ و یحییٰ یا اور دایہ اللہ ثواب پہنچانے کی نیت کی  
الاولیاء و سائلین للہ و بین اللہ ہی اور وہ یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دن  
خصول مفصده فلا حرج فیہ و کے بغیر کوئی ذرہ متحرک نہیں ہوتا اور وہ  
دیسحۃ حلال طیب مساوی اسی دایہ اللہ کو اپنے اور اللہ تعالیٰ کے ارمیان  
الیت۔  
وسائل قرار دیتا ہے تاکہ اس کے مقاصد

حاصل ہو جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں

اور اسکا ذبیحہ حلال و طیب ہے۔

## معنی نفعین کی نذر میں

نمبر (۱۰) محمد شفاق الرحمن کا نہ حصول دیوبندی اسکی شرح میں لکھتے ہیں۔  
 قال مالک والغشوق الذبح امام مالک نے کہا اور فسق ذبح لا نصيب  
 للانصاب جمع نصب بضم نون جمع نصب حجر (بت) جن کو کاڑھتے تھے  
 حجارة نصب ونعذ الله اعلم اور پوچتے تھے اللہ اعلم۔

(كشف المعطاعين وجه الموطا ۴۱۱ کراچی)

نمبر (۱۱) مولوی وحید الزمان غیر مقلد۔

وما اهل به لعير الله مخصوص وما اهل به لعير الله حيون سمعنا  
 بالحيوان لم احضروا فقال العوض مخصوص ہے پھر اس میں اختلاف ہے اور  
 المراد به ما يودي عليه باسم بعض حضرات نے کہا اس سے مراد  
 عير الله عدا دوحہ فلو ذكر على کے وقت غیر اللہ کا نام اس پر پکارنا ہے جس  
 حيون اسم غير الله كما يقال بقرة ارجوان پر غیر اللہ کا نام آ کر یا جائے یہ  
 السيد احمد الكبير او تيس الشبح کہتے ہیں کہ سید احمد کیسی گاؤں یا شا  
 صدر السديس او ديك او حلا شاة صدر الدين کا سینڈھ یا مرغ پھر اللہ  
 ثم ذبح على اسم الله فهو حلال نام پڑھ کر ذبح کیا جائے پس وہ حلال ہے۔

(مدیہ السدی ۳۹ جمعیت اہل سنت لاہور)

نمبر (۱۲) علامہ محمد عبدالحی لکھنوی

در تفسیر درمثور میں ہے اور اخرج عن ابن عباس وما اهل  
 قال دبه و اخرج عن ابي حاتم عن محمد وما اهل قال ما ذبح لغير الله

# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

198

اسی ہی صاحب قلمیہ درمستشرقین نے اس مندرجہ کے حوالے سے ابن عباس کا قول نقل کیا کہ  
وہ اصل قول یہ ہے اور اس میں اس کا ترجمہ کے حوالے سے محابہ کا قول نقل کیا کہ وہ اصل کہ جو دین  
نکاحاً جائے غیر اللہ کے لیے۔ آگے لکھتے ہیں۔

پس تراشی سودہ وغیرہ کا کہ حاص غیر خدا کے واسطے جان دینا کہیں منظور ہوتا  
نہ درحقیقت نہ ترقیاتی غیر اللہ تعالیٰ مقصود ہوتا ہے تو مستند فقہ فاطمہ بزرگوار کہ  
جنہیں راقیہ ائمہ اللہ تعالیٰ کے واسطے ہوتا ہے اور مقصود یہاں تو سب ہو کرتا ہے اور جو  
جانور کہ نہوا چھوڑ دیتے ہیں وہ آیت میں داخل نہیں اور حرمت انکی اس آیت سے  
ثابت نہیں اس سبب سے کہ وہاں اس میں نہیں ہوتا جلد رند و رہا کرتا ہے باقی رہی آیت داخل  
نہد اور انکی تفصیل یہ ہے کہ کھار جلد نہ جانور میں اپنی رائے سے تحلیل و تحریم برائی  
تھی لہذا وہ شہادت کو ان میں فرق کر کے بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور اس کا رد و احکام کو  
نہیں دیتے تھے اس کو بھی دیکھتے ہیں اور اس لیے اس جانور کو کہتے ہیں جو بتوں کے نام پر  
چھوڑ دیا جائے اور اس سے کسی قسم کی برائی کی محنت نہ لی جائے۔ حق جل شانہ نے  
اس ظلم کا اس سے حکم کر دیا اور جن ائمہ اس میں غلطی فرمائی ہیں اس آیت سے  
صرف ان کے حکم کا اعلان ثابت ہوتا ہے یہ تحریم و تحلیف جو صاحب یہ گاہ یہ مرہبہ ہو جس  
کھنڈا چاہے کہ جو جانور کہ کاپ چڑھائے جاتے ہیں یا بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے  
ہیں کہ انکو پر یہ حال ہے کہ اگر ماننا ہو تو اس سے کہ وہ اصل یہ غیر اللہ میں داخل  
ہیں نہ ہو۔ یہ تحریم و تحلیف جو صاحب یہ گاہ یہ مرہبہ ہو جس  
نہد سے حکم کا اس سے ثابت ہوتا ہے جانور میں اس کا حکم  
معلوم ہوتا ہے کہ اگر وہ ایک حالت سے یا دوسری حالت سے ہو تو اس وقت

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

199

مقبول ہونے کیلئے کھانا اور اسکو کھانا درست ہوگا اور حرمت قبیح اور نیست شفیعہ رہا کرنے والے سے حکم حرمت کا نہ ہوگا۔ (مجموع الفتاویٰ ۸۹-۹۰ مرقاۃ المفیدی ہو)

نمبر (۱۳) شہ عبدالعزیز محدث دہلوی

اگر ماییدہ و شیر بنائے تو بزرگے بقصد یصل ثواب بروح ایشان پشت بخوراند مضائقہ نیست جا راست (فتاویٰ عزیزی ۱۳۹۱ ارالاشاعت احزابہ کونہ) جسکی اگر ماییدہ اور دودھ کی بزرگ کی فاتحہ کے لیے ان کی روح کو ثواب پہنچانے کے رد سے پانچواں میں تو چھ مہرہ نہیں جا رہے۔ یہی مضائقہ پر شام صاحب لکھتے ہیں کہ فاتحہ نام بزرگے دودھ پائیں انہیں دراہم حوریں ران جا راست۔

(فتاویٰ عزیزی ۳۹۱)

یعنی کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دی گئی تو مالداروں کو بھی اس میں سے کھانا جا راست۔ اور یہی شاہ صاحب آگے چل کر لکھتے ہیں۔

طعامیکہ ثواب آن بر حضرت یعنی دو کھانا جس کا ثواب حسین کریمین کو ام میں معابد و بران فاتحہ و قل پہنچایا جائے اور اس پر فاتحہ قل شریف اور درود و حوائد نبرک مشہود درود شریف پڑھا جائے و قنوت ہو جائے حور دن سہار حور اس سے اور سہار حور است چھاب۔

(فتاویٰ عزیزی ۱۷۱)

نمبر (۱۴) شہ رفیع الدین محدث دہلوی۔

ہمکے اسکے مرافقے اولیاء اللہ باشد کہ ایک جماعت وہ ہے جو یہ دعائی ہے کہ حق تعالیٰ حسن باطن و افعال جسکے ساتھ کسی برتاوہ رانگی (پارکائی) میں

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

200

ثواب یا ایسا پسندیدہ مبادرت و ایصالِ ثواب کرنا خدا تعالیٰ کو پسند ہے اور ازان جماعۃ امید مکافات بہتر اس جماعت اولیاء سے اس سے بہتر بدلے ازیں متوقع است کہ عبداللہ قرب کی امید متوقع ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے قرب دارند و مورد عنایت اوہند و دوم خاص کے سزاوار ہیں اور اسکی عنایات کے برائے عامہ مومنین کہ استغفار وارد ہونے کا محل ہیں اور دوسرا عام مومنوں برائے ایشان و تصدق برائے ایشان کے لیے ہے کہ جنگے لیے استغفار کرنا اور و لباس و طعام دادن برائے ثواب انکے لیے صدقہ دینا اور ثواب پہنچانے کے ایشان نیز در جناب الہی پسندیدہ لیے لباس و طعام خیرات کرنا بھی اللہ تعالیٰ است چنانچہ در باب تصدق عن کی بارگاہ میں پسندیدہ ہے جیسا باب المیتۃ حدیثی وارد شدہ الصدقۃ عن المیت میں ایک حدیث (مجموع رسائل ۲/ ۷۳۷ در نہرۃ العلوم کوبراورد) شریف وارد ہوئی ہے۔

نمبر (۱۶) فتاویٰ دارالعلوم دیوبند۔

الجواب اگر غرض اس کی یہ ہے کہ اس بکری کو اللہ کے نام پر ذبح کر کے صدقہ کروں گا اور ثواب اس کا بد روح پر فتوح حضرت پیر صاحب پہنچاؤں گا تو وہ حلال ہے اور بعد ذبح کرنے کے اللہ کے نام پر کھانا اس کا فقراء کو درست ہے اور اگر یہ نیت نہیں ہے بلکہ پیر کے نام پر بطور تقرب ذبح کرنا ہے تو جائز نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۳/ ۱۳۷ دارالاشاعت کراچی)

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

201

نمبر (۱۶) مولوی خرم علی بلہوری۔

شریعت کے مطابق فاتحہ کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھانا پکوا کر محتاجوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیا جائے اور یوں کہا جائے الہی یہ کھانا تیری نذر ہے اپنے کرم سے اس کا ثواب میری طرف سے پیغمبر علیہ السلام کی روح کو یا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح کو یا شیخ عبدالقادر جیلانی کی روح کو یا میرے باپ دادا کی روح کو پہنچا۔ کھانے کا ثواب کچھ درود اور الحمد کو پڑھنے پر موقوف نہیں ہے کھانے کا ثواب علیحدہ اور پڑھنے کا ثواب علیحدہ۔ (تقریباً ایمان مع تذکیر لاطمینان حصہ ۲ سلسلہ ۲ کارخانہ تجارت کتب کراچی)

بمجدہ تعالیٰ ہم نے آیات قرآنی اور احادیث نبوی اور اقوال و افعال امت سے حقیقت ایصال ثواب کو واضح کرنے کی کوشش کی جس سے یہ بات اظہر من الشمس ہو گئی کہ جب کوئی مسلمان اس دار فانی سے دار بقاء کی طرف رخصت ہوتا ہے تو اس کے پسماندگان اس کے لیے اگر دعائے مغفرت کرتے ہیں تو اس کو نفع حاصل ہوتا ہے اور اگر صدقہ و خیرات اس کی طرف سے کرتے ہیں تو وہ بھی اس کے لیے باعث نفع ہوتا ہے اور اسی طرح حج۔ قربانی۔ تلاوت قرآن مجید اس کی طرف ہدیہ کرتے ہیں تو بھی وہ ان سے نفع حاصل کرتا ہے۔

اسی طرح ایصال ثواب کا کئی طرح سے جائز ہونا مستحسن ہونا رسول اللہ ﷺ کی سنت ہونا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سنت ہونا اور اسلاف کا طریقہ مبارکہ ہونا ثابت ہے اور جب یہ کام اصلاً ثابت ہے تو اگر کوئی تیسرے دن دسویں دن یا چالیسویں دن کرے تو بھی جائز ہے کیونکہ شرعاً کوئی پابندی نہیں۔

لہذا جن لوگوں کی قسمت میں دعائے صدقہ و خیرات حج قربانی تلاوت قرآن



By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

202

مجید کا ثواب لکھا ہوتا ہے انہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس طرح عطا فرماتا ہے کہ اس کے پسماندگان اس کی طرف سے اعمال حسد کر کے اسے ہر یہ کرتے ہیں اور جن لوگوں کو رب تعالیٰ ثواب سے محروم رکھنا چاہتے ہیں ان کے پسماندگان کے دلوں میں یہ بات چھتے طور پر ڈال دی جاتی ہے کہ یہ سب کام ناجائز ہیں پس جو کسی کی قسمت میں ہوتا ہے وہی ملتا ہے۔ لہذا میں برادران اسلام کی خدمت میں مودبانہ گزارش کرتا ہوں کہ اگر کوئی دعائے کرے صدقہ و خیرات نہ کرے قرآن خوانی کی محافل، قیل و سواں چالیسواں وغیرہ (جو قرآن کی تلاوت اور دعائے مغفرت اور میت کے لئے کچھ صدقہ و خیرات کرنے کے لئے منعقد ہوتی ہیں) نہ کرے تو اس سے جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کسی کو بخشوانے یا اس کے درجات کی بلندی آپکے ذمہ نہیں اور یہی گزارش ان حضرات سے ہے کہ وہ بھی ان اعمال حسد کرنے والوں کو حرام کام تک بدعتی یا مشرک کہہ کر اپنی عاقبت خراب نہ کریں۔

اہل اسلام کا کام لوگوں کو دین کی طرف بلانا ہے بھگانا نہیں اگر موجودہ دور میں کسی کے طریقہ اور عمل میں غیر شرع کام ہو تو اس کو ناجائز قرار دینا چاہیے نہ کہ کسی اچھے عمل کو رد کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اور اس حقیر سی کاوش کو میرے اور میرے والدین اساتذہ اور معاونین کے لیے ذریعہ نجات اور کفار و سبایات بنائے آمین ثم آمین۔



# Al-Qol-us-Sawab Fee Masla Eesal-e-Sawab

By Hazrat Allama Mufti Mohammad Abbas Razavi

203

بحرمة النبی الامین المکین علیہ الفضل الصلوة و اکمل  
التسلیم آمین یا رب العالمین۔

خادم مناظر اسلام و خاکپائے گلستانِ چشتیہ بالخصوص آستانہ عالیہ بھیرہ ضلع  
سرگودھا۔

قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی غفرلہ۔  
بروز جمعرات ۲۹ مارچ ۲۰۰۱ بوقت ۱۵-۴ بجے۔

NooreMadinah Network - An Islamic Encyclopedia Network

<http://www.NooreMadinah.net>